Vol III
No 7



Friday
18th December, 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

DEBATES

Official Report

PART II—PROCEEDINGS OTHER THAN QUESTIONS AND ANSWERS

CONTENTS

[illegible] PRESS
HYDERABAD-DN
1954

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Friday the 18th December 1953

The House met at Half Past Two of the Clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Questions and Answers

(See Part I)

The Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953

Mr Speaker The House will now take up the next item on the Agenda *viz* continuation of clause by clause reading of L A Bill No 1 of 1953 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953

میں یہ چاہتا ہوں کہ ڈسکشن (Discussion) ساڑھے چار بجے ختم ہوجائے اور ۵ بجے سے منسٹر کو جواب دینے کا موقع دیا جائے

Will it suit the House?

(Pause)

Mr Speaker I take that it suits the House

Shri G Rajaram (Armoor) Mr Speaker Sir before we proceed with the clause by clause reading of the Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill I would like to draw your attention to the request made sometime back in this House to the Chief Minister to make a statement regarding the forest Satyagraha in Aurangabad district He had promised to do that

Mr Speaker He will make a statement in a day or two

شری عبدالرحمن (ملک پیٹھ) کل میں تقریر کررہا تھا میری تقریر جاری تھی کہ وقت ختم ہوگیا

مسٹر اسپیکر آپ ابھی تقریر ختم کرلیجیے

شری کے وی رام راؤ (جاکنلور) مسٹر اسپیکر سر ۶ بجے تک ڈسکشن کی جاری رکھا جائے تو مناسب ہوگا منسٹر کو ۶ سے ۸ تک وقت دیا جاسکتا ہے

مسٹر اسپیکر ایک دفعہ تصفیہ ہوچکا ہے اسی پر عمل ہوگا

سری عبدالرحیم مسٹر سپیکر سر جیسا کہ میں نے بتلایا ہے فیملی ہولڈنگ با ہدی مفروضہ تک ورکس اور کمر کی اصطلاح ہے مینیمم ہولڈنگ اسی کی بنیاد پر ہوگی فیملی ہولڈنگ میں جتنا رقبہ ہوگا وہ بتایا جاتا ہے کہ ۶ ۹ ۲۴ ۳۲ ۴۸ ۷۲ ایکڑ زمین کی قسم کے لحاظ سے ہوگا اسکے لیے ۸ روپے آمدنی کا تعین ہوا ہے جیسا کہ منور صاحب نے فرمایا جہاں تک کسنو سنگار صاحب کی رپورٹ کا تعلق ہے اس کو دیکھنے سے ہم جس نتیجہ پر پہنچے ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ جو ۸ بیگھے مدنی کے لیے جتنی زمین ہونا بتلایا جاتا ہے وہ گمر کی رقبہ ہے جو نتیجہ میرے دوست رحمدار ریدی صاحب نے تفصیل سے کسنو سنگار صاحب کی رپورٹ سے کہا کہ اس رقبہ سے ۸ سے ۹ روپے تک آمدنی ہوگی یہ آمدنی بعد وضع خراجات ہے ایسی صورت میں ایسا فیملی ہولڈنگ کا رقبہ مقرر کیا جانا نہ مناسب ہی نہیں بلکہ بنیادی طور پر غلط ہوگا اسلیے ہم نے یہ ترمیم پیش کی تھی کہ فیملی ہولڈنگ کے تعین کیلئے رقبہ کو بنیاد بنانے کی بجائے محاصل کو بنیاد رکھا جائے ایسی صورت میں یہ ہوگا کہ اس سے بے زمین لوگوں کو زمین ملنے کی توقع تو نہیں ہوگی بلکہ صرف ٹولداروں کا ایک حد تک تحفظ تو ہوجائیگا کیونکہ حکومت نے مختلف موعد و قوانین اور احکامات کے ذریعہ ٹولداروں کو یہ یقین دلایا تھا کہ انہیں بیدخل تو نہیں کیا جائیگا لیکن فیملی ہولڈنگ کے لحاظ سے جو مینیمم ہولڈنگ مقرر ہوگی تو اس سے کئی ٹولدار بیدخل ہوجائینگے ایک ہزار دو ہزار نہیں لاکھوں لوگ اسطرح بیروزگار ہوجائینگے اسکی ذمہ داری بالکلیہ حکومت پر رہیگی اس لیے میں بڑی شدت کے ساتھ یہ کہونگا کہ فیملی ہولڈنگ ایکریج کی بنا پر فکس کرنے کی میں مخالفت کرتا ہوں اور میں حکومت سے درخواست کرتا ہوں کہ اس پر سنجیدگی سے غور کرے اور بجائے ایکریج کو بنیاد بنانے کے محاصل پر فیملی ہولڈنگ کی بنیاد رکھی جائے

سری جی راجہ رام مسٹر سپیکر سر جو دفعہ زیر بحث ہے وہ اس قانون کی بنیاد سمجھا جارہا ہے اور اسی کے تعین پر سارے قانون کی عمل آوری کا انحصار ہے اس لحاظ سے یہ نہایت اہمیت کا حامل ہے اس کلاز کے سلسلے میں مختلف موقعوں پر کافی بحث کیگئی ہے اور کافی تجاویز اس ایوان کے مختلف ممبروں کی طرف سے دیے گئے ہیں گورنمنٹ کو اس قانون کے بنانے وقت اس کا کوئی معیار نہیں تھا کہ فیملی ہولڈنگ کی بنیاد کیا ہونی چاہیے اور اسکا کیا معیار ہونا چاہیے انہوں نے اس کی کوشش نہیں کی کہ اعداد و شمار جمع کریں تاکہ انکی بنا پر صحیح نتیجہ حاصل کیا جاسکے پہلے تو گورنمنٹ اس سلسلے میں کوئی قدم اٹھانے کیلئے تیار ہی نہیں تھی مگر عوام سے وعدہ کرچکی تھی کہ اگر ہم طاقت میں آجائیں حکومت پر جائیں تو کسانوں کی بھلائی کیلئے کسانوں کو زمین دلاسکیں گے زمین لوگوں کو زمین دلاسکیں مگر اس قانون کو دیکھنے سے

قبل اب کرنے معلوم ہوتا ہے کہ گورنمنٹ کا منشا نے زمین لوگوں کو ر ین د نا نہیں ہے
اس ذمہ‌داری سے بچنے کیلئے کوشش س بات کی کی گئی ہے کہ سدکمیشن کا کام سد
الکشن تک ہوتا رہے تا کہ س وقت الکشن کے موقع ر عوام سے یہ کہا جا سکے کہ ب
ہمیں ووٹ دو تو ہم تمہارے لیے ایسا قانون بنانے ہیں یہ جو ہمیں س قانون میں بط
ای ہے

اس قانون میں فیملی ہولڈنگ ایک گز ایک اڑ سٹک کے طور پر ستعمال ہوا
ہے ہم نے ب تک لوہے کے گز دیکھے ہیں پیتل کے گز دیکھے ہیں لیکن ج
تک ہمیں کبھی ربر کے بنے ہوئے گز نہیں دیکھے کیونکہ گز ک معین چیز ہوتی ہے
جس سے ناپا جاتا ہے لیکن یہ گز اسطرح کا ہے کہ اس کو جیسا چاہو ڈھالو س گز سے
جسکو جتنی زمین دینا چاہو کھینچ کر ناپتے ہوئے دیدو س فیملی ہولڈنگ چار فیملی
ہولڈنگ جسے چاہو دو یہ الاسٹک کا گز شاید ہماری حکومت کے انوینٹو یا کرینٹو
مائنڈ کی پیداوار ہے کہ جس کو جیسا چاہے دو میں پوچھتا ہوں اس کو گز ہی کیسے
کہا جاسکتا ہے جب کہ اس میں کوئی تعین ہی نہیں ور پھر سب سے پہلے و گورنمنٹ
نے ایک نے ڈھنگی سی بات یعنی آمدنی کو بنیاد بنا کر فیملی ہولڈنگ مقرر کر کے غلط
فہمی میں ڈالنے کی کوشش کی ور اس میں ۸ روپے امدنی ہونے والی زمین کو
بارڈاسٹک بنانا طے کیا اس سے کافی لوگ پریشان ہوگئے ہم جیسے لوگ بھی پہلے پہلے
تعجب میں پڑگئے کہ یہ ۸ روپے آمدنی کی فیملی ہولڈنگ کیسے ہوگی دراصل یہ
بنانے کے لیے اٹھ سو روپیہ مدنی دینے ولی زمین فیملی ہولڈنگ ہوگی لیکن اس فیملی
ہولڈنگ کے لیے جو زمین تروو تدکیا ہگی و ی زمین ہوگی اوس سے سولہ سو تا دو
ہزار کی آمدنی بھی ہونے کا امکان ہے جنانچہ ہم لوگوں نے اس کو قطع ب کے ۔ ۔ ۔ ۔
نامنظور کیا ہے اس لیے اکریج میں قطعی طور ر فیملی ہولڈنگ مقرر کرنا اور اوس کو
بارڈسٹک قائم کرنا مناسب نہیں ہے لیکن ودھر کے ا مل ممبرس اس غیرصحیح چیز
کو صحیح ثابت کرنے کی وکالت کررہے ہیں جسطرح تک وکیل جسکی نکھوں کے
سامنے قتل ہوا تاکوئی سخص جوری کیا ہو یہ معلوم کر نے کے بعد بھی اوس ملزم کی
وکالت کرتا اور وسکے ڈیفنڈ کے لیے ہر قسم کی جرح ر نے کی کوشش کرتا ہے یہی حال
سوائے آزیبل ممبر فار سکندرآباد کے اوس جانب کے سارے آنریبل ممبرس کا ہے اوس
جانب کے آنریبل ممبرس ایک غیرصحیح چیز کے متعلق خوا مخواہ بحث ہس کررہے
ہیں ۔ پہلے جب ہم نے اکریج کو بیس بنانے کے لیے کہا تو اودھر کے انریبل ممبرس
نے کہا تھا کہ یہ چیز صحیح نہیں ہے اگر اکریج میں کیا جائے تو مشکل ہوگا کیونکہ
زمین کی اتنی قسمیں ہوتی ہیں کہ اون کا اندازہ کرنا مشکل ہوجاتا ہے لیکن جب
گورنمنٹ نے نی غلطی محسوس کر کے پھر اسی چیز کو سلکٹ کمیٹی میں پیش کیا تو
انہوں نے اکریج و قبول کرلیا جب ہم نے یہ کہا کہ اس سے سہل طریقہ و ریونیو
اسیسمنٹ کی بیس کا ہے کیونکہ اکریج کی بیس غیرصحیح اور انڈیفنٹ (Indifinite)

ہے گر ریونیو اسسمنٹ بیسس پر رکھا جائے تو یہ کام آسان ہوجائیگا دس مہینے کے
اندر ہی مکمل طور پر قانون عمل میں لایا جاسکیگا تو انہوں نے کہا کہ ریونیو
اسسمنٹ ٹھیک نہیں کیونکہ بعض ۳ سال پہلے ریونیو قائم کیا گیا تھا بعض جگہ اسکے
بعد کیا گیا ہے وغیرہ وغیرہ پرسنٹیج آف ایررس (Percentage of errors)
ہر طریقہ میں ہوسکتا ہے لیکن ہم کو دیکھنا یہ ہے کہ کم سے کم پرسنٹیج کس میں ہوگا۔
آنریبل ممبر فار الندے نے کہا کہ ہمارا سٹلمنٹ مکمل نہیں ہے جاگیری علاقہ میں دھارہ
کچھ اور ہے اور دیوانی علاقہ میں کچھ اور ہے پولیس ایکشن کے بعد مسلسل گورنمنٹ کی
اس جانب توجہ مبذول کروائی گئی کہ ان جاگیری علاقوں میں جہاں اب تک بندوبست
نہیں ہوا اور جہاں سنگل دھارہ جات قائم ہیں وہاں اگر فوری طور پر سٹلمنٹ نہ بھی
ہوسکے تو کم از کم اڈجاسنگ علاقوں کا ریونیو اسسمنٹ وہاں قائم کیا جائے اور
اسی کو بیسس بنایا جائے لیکن ایسا نہیں کیا گیا بلکہ یہ الی جنٹ پیش کی گئی کہ
جاگیری علاقوں میں سنگل دھارہ مقرر ہے وہاں کس طرح ایسا کیا جاسکتا ہے اس
قانون کے مقصد کے لیے جاگیری علاقوں کے لیے وہاں کے متصل اور اطراف و اکناف کے
علاقوں کا ریونیو اسسمنٹ لیا جائے تو مسئلہ حل ہوسکتا ہے لیکن یہ کہا گیا کہ
کہیں سٹلمنٹ ۳ سال پہلے ہوا کہیں اس کے بعد ہوا وہاں کے کمیونیکیشنس روڈس
وغیرہ کو بھی ملحوظ رکھنا پڑتا ہے وغیرہ وغیرہ لیکن جہاں اتنی بڑی بے ضابطگی
اور فرق ہے وہ اس سے اباو (Above) نہیں ہے کیونکہ ریونیو اسسمنٹ قائم کرنے
میں جو اہم فیکٹرس (Factors) ہیں وہ فرٹیلیٹی آف سائل (Fertility of Soil) اور ترب بندی ہیں اور بھی چیزیں ہیں۔ مثلاً شہر سے قریب
کمیونیکیشنس ڈولپمنٹ مارکٹ کی قربت وغیرہ لیکن جہاں کسی زمانہ میں کوئی ڈولپمنٹ
نہیں ہوا وہاں شرح بھی کم ہے بعض جگہ ڈولپمنٹ ہوا ہے لیکن سٹلمنٹ نہیں ہوا۔
لیکن اس مسئلہ کو آپ اوسی طرح حل کرسکتے ہیں جسطرح کہ میں نے امنڈمنٹ پیش
کی ہے گورنمنٹ اگر کوئی فرق محسوس کرے تو اسمیں فرق بھی کرسکتی ہے۔ اسمیں لمٹ
بھی مقرر کیگئی ہے کہ اس سے بڑھکر نہیں کیا جاسکتا لیکن اگر ریونیو بیسس کو بنیاد بنائی
جائے تو وہ خشکی اور تری زمینات کے لیے ایک ایسا گر ہوگا جسکو ہر وہ شخص بھی سمجھ
لیگا جو علم سے بے بہرہ ہے کہ اتنی مالگزاری کی زمین ایک خاندانی معوضہ ہے لیکن
ایکریج بیسس پر مقرر کیا جائے تو یہ مسئلہ حل نہیں ہوگا اور بہت سے کامپلکسس
پیدا ہوجائنگے کیونکہ کسی آدمی کے پاس درجہ اول کی زمین درجہ دوم کی زمین۔
تری زمین خشکی زمین چلکہ زمین وغیرہ اگر اسکا کنورژن ٹیبل (Conversion Table)
تیار کیا جائیگا تو وہ اتنا پیچیدہ ہوجائیگا کہ نہ پٹہ دار ہی اسکو سمجھ سکیگا اور نہ
گورنمنٹ کے عہدہ دار ہی اسے حل کرسکینگے چنانچہ ایکریج بیسس کو بنیاد بنا کر
لینڈ سنسس کمیشن(Land Census Commission)نے جو کام شروع کیا ہے اور کچھ
تعلقہ جات میں چھپے فارمس فل اپ (Fill up) کرنے کے لیے تقسیم کیے گئے تو ان کو

کے بیے سیل سورتوں کو بی دقت ہورہی ہے کہ ساتھ سینیر ممبر بورڈ آف ریونیو (Senior Member Board of Revenue) ہی وہاں جاکر ون کو ہر کرسکیں اگر یہی حال رہا واسی طرح دو چار سال اسی میں گزر جاسکتے کیونکہ ابھی تحدید گیاں واقع ہونگی کہ ان کا کلاسیفکیشن (Classification) ہی نہیں کیا جاسکیگا کہ سیلنگ ہولڈنگ کا فکزیشن (Fixation) کیسے کیا جائیگے اور نتیجہ یہ ہوگا کہ کام رکا پڑ رہیگا اس لیے ہم نے سب سے بہتر اور سہل طریقہ پیش کیا ہے جس پر اون کے سارے لوگ بھی متفق ہیں لیکن محض ضد ورانی تکرار کی خاطر تک بیچ پر انسسٹ (Insist) کیا جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ آگے چلکر اون کو اس میں ناکامی ہوگی ور سارا قانون بے کار ہوجائیگا

It has to be shelved completely

لیکن گرہم کو س قانون سے کچھ حاصل کرنا ہے ور کم سے کم مدت کے اندر سہل سے سہل طریقہ سے کم سے کم خراجات برداشت کرکے قانون کو عمل میں لانا ہے تو ریونیو اسسمنٹ اچھا طریقہ ہوگا گورنمنٹ کو تھوڑی سی سمجھ رہی ہے اسکو بھی پیش بنایا جارہا ہے پہلے کہا گیا کہ آمدنی کے بیسس پر ہونا چاہیے پھر کرپچ کی شکل میں رکھا گیا اور پھر آخر میں اسسمنٹ کا سجیشن (Suggestion) بھی لایا گیا اس کی معقولیت سے انکار نہیں کرسکتے تھے چنانچہ سکو بھی اکسپٹ کرلیا گیا ہے جیسا کہ ہرسل مورر ف دی بل نے اپنی لیٹسٹ (Latest) امینڈمنٹ میں کہا ہے

Class I with soil classification of 8 annas or above

اسکے معنی یہ ہیں کہ اسسمنٹ پر جارہے ہیں یہی سہل طریقہ ہے اس چیز کو ہم لے لیں ور قطعیت دیدیں تو ٹھیک ہوگا سکے لیے گورنمنٹ کے اختیارات

سری وی بی راجو (سکندراباد عام) و آنہ واری اسسمنٹ ہے

سری جی راجہ رام یہ اری کی بنیاد پر ہی اسسمنٹ کا انحصار رہتا ہے تو جیسا کہ میں کہہ رہا تھا س دلیل کی معقولیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا اس لیے ہم نے جو امینڈمنٹ ہاوز کے ارکان کی خدمت میں رکھا ہے اوس پر اچھی طرح غور کرکے ان سارے مسائل کو حل کیا جاسکتا ہے چنانچہ آنریبل ممبر فار سکندر اباد نے بھی کہا ہے کہ آمدنی کو کسی طور پر بھی بنیاد نہیں بنایا جاسکتا اور یہ بل اس مسودہ سے نکال دینا چاہیے چنانچہ ہم نے س کو نکال دیا ہے اور اسطرح رکھا ہے۔

not exceed an area the land revenue assessment of which is O S Rs 32 in the case of dry lands and Rs 50 in the case of wet lands

وٹ لینڈ کے جو دھارے ہیں وہ کہیں کہیں ٥ اور کہیں ٢ ہیں چنانچہ اس قانون کی خاطر ہم نے اکسپلینیشن (Explanation) دیا ہے کہ

Explanation For the purpose of this section the revenue assessment of wet lands will be deemed Rs 10 per acre

قطعہ کے ساتھ ہم نے نہ رکھ دیا ہے اسمیں کمی بیشی نہیں ہوسکی ساری زمین
کا کچھ ہی دھارہ ہو ان قانون کے مقصد کے لیے روپیہ متصور ہوگا اسکا نتیجہ یہ
ہوگا کہ و ہ روپیہ تک ہی ہوگا

Not exceeding Rs 50 it can be less than that

پانچ ایکر کی زیادہ سے زیادہ گنجائش ہوگی جہاں تری زمین ہوگی کچھ تھوڑی سی
زمین ایسی جہاں ڈولنڈ زمین ہوگی گیارنٹیڈ واٹر سپلائی(Guaranteed water supply)
ہوگی وہاں ز ۴ روپیہ قرار دے سکتے ہیں یا ۳ روپیہ قرار دے سکتے ہیں جہاں
بندوبستی کی اچھی حالت ہو وہاں ۵ روپیہ تک نہ پہنچ سکتا ہے جسکی اچھی
سے اچھی زمین کے لیے دو دیڑھ روپیہ ہوگے وہاں ۵ ۶ کر زمین عملی
ہولڈنگ کے لیے ملیگی ای زمین بہتر طور پر پلو یونٹ (Plough unit) اور
ورک یونٹ (Work unit) ہوسکتی ہے اسکو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے
پلاننگ کمیشن نے صاف طور پر کہا ہے

It should be a plough unit or a work unit

اسکو نظر انداز نہیں کرسکتے ہماری ترتیب اسطرح ہوئی ہے کہ وکنوینئنلی(Con
veniently) ایک خاندان کاشت کرسکے اور اس کے اندر جو معقول انکم ہے وہ اسکے
لیے کافی ہو میری سمجھ میں نہیں آرہا ہے کہ اس دلیل کے آگے آٹھ سو روپیہ کی آمدنی
کسطرح نہیں بنایا جاسکتا ہے یہ آٹھ سو روپیہ مدنی ولی زمین و ایک گر ہوگی
یہاں کسی کو بے نا دینے کا سوال نہیں ہے کسی کے پاس دس عملی ہولڈنگ ہوگی تو
اوسکی جو عملی ہولڈنگ ہوگی دس ہوگی گر دو عملی ہولڈنگ ہوگی تو دو عملی
ہولڈنگ ہوگی اگر کسی کے پاس ڈیڑھ دو ہے تو اسکو کم بھی ملیگی ہم اس کمی کو
پورا کرنے والے تو نہیں سکشن (۵۳) میں میں یہ جو بابے کے لیے کہ کسی زمین ہولدار
کو ملنا چاہیے اور کوئی شخص زیادہ سے زیادہ کتنی زمین رکھ سکتا آٹھ سو روپیہ کی
آمدنی کا گر ہے پھر یہ کہنا کہ معیار زندگی کو گھٹانے کی کوشش کررہے ہیں یہ
دلیل سمجھ میں نہیں ہی یہ محض بہانہ بنانے کی باتیں اور غلط فہمی میں ڈالنے کی
کوشش ہے زمین کی پیداوار اور اسکی فرٹیلٹی(Fertility) میں فرق ہوسکتا
ہے لیکن اس کا ویریشن (Variation) بھی ہوسکتا ہے اور اس فرق کو دور
کرنے کے لیے ہم نے ایسی امنڈمنٹ لائی ہے

Provided that the Government may by general or special order direct that the limits of the Family Holding specified in this sub section shall for any local area be varied if the Government is satisfied that such variation is necessary or expedient but in no case shall exceed the area the land revenue assessment of

which is O S Rs 40 in the case of dry lands and O S Rs 60 in the case of other lands

گرکسی جگہ خراب زمین ہے تو و س ٦ روپیہ

سری سری ہری (کسوب) کیا آپ اپنا گھر زیر کاشت بتارہے ہیں

سری جی راجہ رام زیر کاشت وہ ٹا گھر ہی بتارہے ہیں لیکن گر لوہے کا گر آپ قبول کرلیں تو آپ نہیں جاسکیے یہاں گورنمنٹ کو یہ اختیار بھی دیا جارہا ہے کہ گر ضرورت محسوس ہوتو ٥ سے بڑھکر ٦ بھی کردیا جاسکتا ہے ہاں تو ٣٦ اور ٣٨ ہی ہے لیکن یہاں گر ضرورت ہوتو گھٹا بھی جاسکتا ہے ور بڑھایا بھی جاسکتا ہے ٥٢ بھی ہوسکتے ہیں ٥٣ بھی ہوسکتے ہیں اس لیے میری جو سٹمنٹ ور اسمیں جو سسٹم بتایا گیا ہے وہ ایک کنوینینٹ لمٹ (Convenient limit) کو ڈیمارکیٹ (Demarcate) کرتا ہے جیسا کہ آنریبل ممبر فارسکندر آباد نے فرمایا گر ہم یہ چاہتے ہیں کچھ زمین نے زمین لوگوں میں تقسیم کئے جے تو ی سسٹم ترک کرنا ہوگا لیکن اگر آپ یہ چاہتے ہیں سے لوگوں کو فائدہ پہنچا جے جن کا زمین سے کوئی تعلق نہیں جو زمین کو محض س وجہ سے اپنے قبضہ میں رکھے ہیں کہ و ینکو ورثہ میں چلی آرہی ہے اور اسلیے اون سے جدا ہونا نہیں چاہتے اور اگر آپ نہ چاہتے ہیں کہ جو کاشتکار محنت کرتا ہے اور ملک کی مجموعی پید و ر میں اضافہ کرتا ہے اوسکو زمین دلوایا نہ کیا جائے تو پھر اس قانون کا کوئی مقصد نہیں ہوسکتا ۔ صرف

Legalisation of whatever has occured

ہوگا اگر یہ منشا ہے گورنمنٹ کا تو اس پر خرچا نہیں ہوسکی

جانبچہ اس لحاظ سے میں آنریبل لیڈر آف دی ہاوس (hon Leader of the House) سے جو اس بل کے موور بھی ہیں پھر ایک بار درخواست کرونگا کہ سکے بدر صد کے حال کو چھوڑدیں اور اس ا و ن کے کی لوگوں کے رجحان کے مطابق ریونیو اسسمنٹ (Revenue assessment) کو بیس (Base) نہ کر عملی ہولڈنگ کو فکس کرنے کی کوشش کریں اس بل کو گر محض یک ابسلوٹ (Absolute) جس و ہ ر بانچ کسی کی پارٹی گروپ مجارٹی (Party Group majority) سے اس کر بھی لیا گیا تو کوئی فائدہ نہیں ہوگا یہ بل ٧ ٥ فیصد عوام برا ر کرنے والا ہے اسلیے س ایوان کے زیادہ سے زیادہ لوگوں کی سپورٹ (Support) حاصل کرنا ضروری ہے ورنہ پارٹی لیجسلیشن (Party Legislation) ہوجائیگا جسکو سارے طبقات کی نمائندگی کرنے والے ممبروں کی سپورٹ حاصل ہوگی انجام یہ ہوگا کہ گور ٹ کو کوئی فائدہ نہوگا اس بل کو ح جیسا ہے و یسا ہی رکھا ہے تو اسکو و ڈرا (Withdraw) کرلیں جب ٢٦ لاکھ روپیہ ار مارک (Earmark) کیا گیا ہے تو جو لوگ زمین کسی دام پر بیچنا چاہتے ہیں اون سے زمین خریدلیں بجائے اسکے کہ

اگر اتنا زیادہ روپیہ خرچ کیا جائے اس لیے میں لیڈر اف دی هاوز سے درخواست کرونگا کہ میرے امنڈمنٹ کو قبول کرلیں ۔

شری گوپڈی گنگا ریڈی (نرمل - عام) - اس سے پہلے اسپیکر صاحب نے اجازت دی تھی کہ راجہ رام صاحب کے بعد میں تقریر کروں ۔

مسٹر ڈپٹی اسپیکر - یہ تقریر ہوجائے تو پھر آپ تقریر کیجئے

Shri L K Shroff (Raichur) Hon the Chief Minister who is piloting this Bill has said that the fixation of a ' family holding on the basis of the land revenue assessment would be unscientific But he has not said that fixing it on the basis of acreage is scientific One hon Member of the Select Committee I think the hon Member from Kalvakurthy said that even this fixation is arbitrary, that is fixing the family holding as 24 acres for dry land and 6 acres for wet land is arbitrary Can we say that anything that is arbitrary is scientific ? Another Member who is also the member of the Select Committee said that if the work unit or the plough unit is to be the definition of the family holding, then it will be about 16 acres for dry land and, therefore, even as regards wet land, 16 acres would have to be the work unit or plough unit That obviously betrays a gross inogrance of facts

While pleading that fixation of the family holding on the basis of land revenue assessment is unscientific a third member of the Select Committee said the land revenue assessment was or is, so fixed taking many factors into consideration namely the fertility of the soil, nearness of the place to the market, the means of communication availability of transport all these things also will be taken into account Is it the opinion of the hon Member that when this amount of Rs 800 is to be realised from an acreage of 24 all these factors are not to be taken into account ? Will the Land Commission fix up the acreage simply by finding out how many acres would be sufficient ? Will the Land Commission not take into account all the factors ? Will it not therefore mean finally that the Land Commission will have to depend mostly upon the considerations that weighed with the Settlement Department in fixing the land revenue assessment

So if we are to have all these things, it is very clear that fixing it on the basis of land revenue assessment is certainly more scientific, even if we accept for a moment that it is not the scientific thing and the other, is less

Of course attempts have been made in spite of many explanations and clarifications that a family holding means a net income of Rs 800 and therefore the family cannot be maintained only with Rs 800 when we want the standard of living to rise, and so on and so forth Well, it is I believe sheer persistence in saying something that is not true that makes people speak in this manner The conception of a family holding is only so much of land as would be ploughed with one plough I cannot speak with authority with regard to the Telangana area But in Karnataka I know that the extent of land that a ryot owns if we ask him will be given in the terms of plough In Kannada they say Ko orge If we ask a man how much land he owns he says I own so many Koorges that is to say, as much land as would be ploughed with the help of so many ploughs That shows clearly that the conception of land in terms of area from times immemorial, so far as our people are concerned has been in terms of the plough unit or the work unit So the Planning Commission was quite right in saying that the conception of the family should be holding in terms of a plough unit or work unit

Well, I remember very well that when we members of the Congress Party were discussing threadbare this Bill in its original form, we had included this definition of family holding in this amending Bill and just then as we were discussing about it we were making a rough estimate of how much land would be a family holding in terms of that definition Members from Telangana said it would be about 3 or 4 acres Members from Marathwada and Karnataka said it would be 15 to 16 acres Then, we began to see whether it could be more definite if it is fixed in terms of the amount that would be realised as income It was the consensus of opinion that it would be Rs 800 taking on an average Rs 50 per acre of dry land That was how the amount of Rs 800 came in But gradually we drifted more and more from that conception of family holding which was fixed originally We have now come to say it is not the work unit or the plough unit but it is only the income of Rs 800 From 15 to 16 acres of dry land which we thought originally we have come to 24 acres Of course for other categories of dry land the number has been increased I am speaking about this just to show how we have been gradually drifting away from the original conception of a family holding and how this income of Rs 800 has been made the most important thing, just to see that the conception is diluted further and further to the advantage of people who are holders of land Well if we are to proceed in this way and finally accept the amended clause, I think much more land will be left with the

landholders than was originally expected The result of course would be that many more tenants would be dispossessed of small pieces of land that they are now owning as tenants All those promises that we have held out to the tenants will have to be gone back upon Therefore, I plead that the amendments that have been put forward to clause 4 of the Select Committee Bill with regard to the fixation of the family holding on the basis of land revenue assessment be accepted

శ్రీ గోపిడి గంగారెడ్డి

అధ్యక్ష మహాశయా, స్వామీ !

మూడు నాలుగు రోజుల నుంచి యీ శాసనసభలో గర్తించినట్లుగా యీ నాలు వ క్లాజుపైన చర్చ జరుగుతోంది ఈ బిల్లు చాలా ముఖ్యమైనటువంటి బిల్లు దీని ముఖ్య మంత్రి బూర్గుల రామకృష్ణరావుగారు తెచ్చారు కాంగ్రెసువారు అధికారంలోకి వచ్చేవరకు ఒక మంత్రము జపించారు, గాయంత్రి మంత్రము జపించారు ఆ గాయత్రి మంత్రము ఏమి టంటే దున్నేవానికే భూమి" అనేది ఇప్పుడు ఆ మంత్రమును ఏమి చేశారు ? ఆ సిద్ధాంత మును ఏమిచేశారు ? ఆ మంత్రము జపించి ప్రజలను మోసంచేశారు

పూర్వము భస్మాసురుడు మంత్రములను జపించి శంకరుని వరం అడిగాడు అల్లాగే కాంగ్రెసువారు 'దున్నేవానికే భూమి" అనే మంత్రము చదివి ప్రజలను ఓటు లడిగారు శంకరుడు అతని భక్తికి మెచ్చి వరం ఇచ్చాడు అల్లాగే ప్రజలు కాంగ్రెసువారికి వోట్లు ఇచ్చారు 'మీకు భూములిప్పిస్తాము, దున్నేవానికే భూమి" అని చెప్పితే ప్రజలు కాంగ్రెసు వారికి వోట్లు ఇచ్చారు శంకరుడు భస్మాసురుడికి వరము ఇస్తే, చివరకు దుర్మార్గుడు భస్మా సురుడే శంకరుని నెత్తి మీద చెయ్యిపెట్టాడు అలాగే యీ భస్మాసురులు, కాంగ్రెసువారు వోట్లు సంపాయించి ప్రజల నెత్తిపైన చెయ్యి పెట్టారు భస్మాసురుడు దుర్మార్గాలుచేసి నాశనమయ్యాడు అల్లాగే కాంగ్రెసువారు ప్రజలనెత్తిన చెయ్యిపెట్టి నాశనము అవుతారు ఇప్పుడు తీసుకు వచ్చిన బిల్లువల్ల ఉపయోగం ఏమిటి ? "దున్నేవానికే భూమి" అనే మంత్రం ఏమిచేసారు గాంధీగారు చెప్పిన మహాసూత్రములోని సత్యము ఇప్పుడు ఎక్కడా కనపించడంలేదు మీరు ఏమైనా చెప్పాలంటే అమెరికాలో అలా ఉంది అక్కడ ఇలా ఉంది, ఇక్కడ అలా ఉందని చెబుతారు ఆ పుస్తకంలోవి చదువుతారు నాకు అవి ఏవీ తెలియవు మాకు పల్లెటూరి విషయాలు తెలుస్తాయి అందుచేత కథలు, కథలే అనుకోండి, ఏమైనా అనుకోండి, అవి చెపితే స్పీకరుగారు బిల్లుకు సంబంధించినవి చెప్పండి, ఆ క్లాజుకు సంబంధించినవి చెప్పండి అని అంటారు మీరు ఏవో పుస్తకంలోవి చదివినట్లుగా చిన్న చిన్న కథలు చెప్పితే, వాటికి యీ బిల్లులో సంబంధ ముంటుంది గనుక చెప్పనివ్వవలసిందిగా కోరుతున్నాను

ఒక రైతువ్యవసాయం చేయడానికి ఒక దేశం నుంచి ఒక దేశం పోయాడు అక్కడ పంట విలువ ఎంత ఉందో ఆ దేశం జపానులాంటి దేశమే అనుకోండి ఆ రైతుకు "ఆ పంట విత్తనాలు చాలా మంచివి, మీ దేశంలో వేయటానికి పనికివస్తాయి మీరు పొలము చేసేటప్పుడు యీ విత్తనాలు వేయండి ఇవి ముఖ్యమైన మంచి విత్తనాలు" అని చెప్పారు ఆ విత్తనాల

మన ముఖ్యమంత్రిగారు తెచ్చిన యీ ముఖ్యమైన బిల్లు లాంటిదే ఒకటి ఉండవచ్చును. అందుచే ఆ రైతు ఆ దేశంవాండ్లు విత్తనాలు ఇస్తారని ఎక్కడనుంచి విత్తనాలు తెచ్చుకోలేదు. ఒకనాడు ఆ ఎరువు వెంట పెద్ద వాన వచ్చింది. ఆ వానకు తడిసి యీ విత్తనాలన్నీ, యీ ముఖ్యమైన విత్తనాలన్నీ యీ బిల్లులాగా తడిసి ముక్కిపోయాయి. విత్తనాలు వేసే కాలం వచ్చేటప్పటికి రైతుకు విత్తనాలు లేవు. పైగా ఆ విత్తనాలు తడిసిపోయాయని, ముక్కిపోయాయని, బూజెక్కిపోయాయని తెలుసుకొని ఓ రామా! అయ్యో కృష్ణా! రామా! అంటూ గోలపెట్టాడు. ఆ ముఖ్యమైన విత్తనాలు ముక్కిపోయినట్లుగానే ముఖ్యమంత్రిగారు తీసుకొచ్చిన యీ ముఖ్యమైన బిల్లు కూడా ముక్కిపోయింది. ఆ ప్రకారముగా ఉన్నది యీ బిల్లు. ఈ నాలుగవ క్లాజుకి పునాది ఏమైనా ఉన్నదా? ఇంకా ఏమైనా లోటు తీర్చాలా? అనేది ఆలోచించాలి.

अन्धा क्या जाने बसंत की बहार और बन्दर क्या जाने अदरक का स्वाद

ఇక్కడ వ్యవసాయము చేసేవారున్నారా? వ్యవసాయము చేయడం చేతగానివాళ్ళు వ్యవసాయము అంటేనే తెలియనివాళ్ళు యీ బిల్లును తయారు చేశారు. గుడ్డివాడు వసంత ఋతువును చూస్తాడా? అల్లాగే ఇక్కడి వాళ్ళకు వ్యవసాయము అంటే ఏమి తెలుసును? మీలో ఒక్కరైనా ఎప్పుడైనా నాగలి చేతపట్టి దున్నారా? మీకు లేని అనుభవంతో ప్రజలను శాసించి పిచ్చిగా చేస్తూండటము ఏమిటి? మీకు అనుభవం లేకుండా పిచ్చిగా ఖానూన్లు చేసి ప్రజలను మోసం చేస్తున్నారు. కుటుంబ కమతం ఇంత అని చెప్పారు? ఈ కుటుంబ కమతము ఎవరికి? పట్టాదారుకా? షికిమీదారుకా? ఎవరికి? అనేది చెప్పలేదు. ఇప్పుడు ఒక పల్లెటూరి అనుభవము చెబుతాను.

ఒక ఊళ్ళో ఇద్దరు కలిసి ఒక మేకను కొన్నారు. మొదటివాడు రెండోవానితో "నేను మేకను కొనడానికి పైసలు ఇస్తాను. నా పైసలతో మేకను కొని నీవు మేపు. ఆ మేక ఈనగానే ఇద్దరం చెరిసగము పాలు తీసుకొందాము" అని చెప్పాడు. సరేనని ఆ రెండోవాడు ఒక మేకను కొన్నాడు. కొంత కాలానికి మేక గర్భిణి అయింది. ఇన్ని రోజులూ ఆ మేకను ఆ రెండోవాడే మేపాడు. మేక ఈనగానే మొదటివాడు రెండోవానితో అన్నాడు "నీవు ఇంతకాలమూ దీనిని మేపావు కదా, అందుచేత దానికి వున్న నాలుగు చన్నులలో మెడక్రింద వున్న రెండు చన్నులు నీవు తీసుకో. తోకలపందున ఉన్న రెండు చన్నులు నేను తీసుకొంటాను" అని అన్నాడు. అల్లాగే ఇప్పుడు ప్రభుత్వమువారు యీ బిల్లును తీసుకవచ్చి మేక యొక్క మెడక్రింద ఉన్న చన్నులు కౌలుదారుకు, తోకపందున ఉన్న చన్నులు పట్టాదారుకు ఇస్తున్నారు. అయితే ఇప్పుడు ఈ భూముల్లో ఎంతెంత పంట పండుతుంది, ఏ ఏ తాలూకాల్లో ఎంతెంత పంట పండుతుంది? అనేది గమనించాలి. ముఖ్య మంత్రిగారు అనేక లెక్కలు చూపించారు.

तुम्हारा तो बिरादा ही है और हमारा तो हा हा हा। అని చెప్పారు.

ఈ భూముల్లో ఎంత పంట వస్తుందీ అనేది పల్లెటూరువాండ్లను పిలిచి కనుక్కొన్నారా? ముఖ్యమంత్రిగారు ఏవో లెక్కలు చూపించారు. అవన్నీ సరిగా ఉన్నాయి, 'ఆల్‌రైట్, బెరీగుడ్' అని అంటున్నారు. నిన్న సికింద్రాబాదు గౌరవ సభ్యులు చెప్పారు.

రావణుడు అడవికి షికారుకు పోతే సీత కనుపించింది సీతను తీసుకు వచ్చాడు అతని తమ్ముడు విభీషణుడు 'అన్నయ్యా, సీతను తీసుకురావద్దు అది మంచి పని కాదు రామునితో యుద్ధం చేస్తే అంతా నాశనమై పోతావు అని చెప్పాడు కాని రావణుడు విన్నాడా? ఇప్పుడు విభీషణుడు చెప్పినట్లుగా నిన్న సికిందరాబాదు గౌరవ సభ్యులు వారి పార్టీవారికి చెప్పారు రావణుడు విననట్లు కాంగ్రెసువారుకూడా వినడం లేదు చివరకు రాముడు వచ్చి యుద్ధం చేసి సీతను తీసుక వెళ్ళాడు ఇప్పుడు రావణుని గతి ఏమైంది? [illegible] అలాగే వీరికీ అవుతుంది

(Laughter)

మొదట యీ బిల్లును తీసుకువచ్చినప్పుడు ఇది బాగా లేదని చెప్పారు ఇప్పుడు దానిని సెలక్టు కమిటీకి పంపామన్నారు అక్కడనుంచి ప్లానింగ్ కమీషన్ దగ్గరకు వెళ్ళిందన్నారు ఇవి అన్నీ చూస్తే విచిత్రంగా ఉన్నది ఒక కాపు గేదెను పెంచాడు అది ఎద అయిందని విని సంతోషించాడు ఎట్లాగంటే యీ బిల్లు వస్తోందని సంతోషపడినట్లుగా ఈ బిల్లు వల్ల ఆసామీ కౌలుదారుకు మేలు జరుగుతుందని ఆశ పడినట్లుగా ఆ గేదె యీని పాలు ఇస్తుందిగదా అని ఆ కాపు సంతోషించాడు చివరకు ఆ బర్రె గొడ్డు పోయింది సెలక్టు కమిటీలో యీ బిల్లు గొడ్డు పోయింది అది బర్రె కావాలని ప్లానింగ్ కమీషన్‌కు పంపించారు చివరకు ఆ బర్రె యీనింది కాని దాని నాలుగు చన్నులు పాలెండి పోయాయి ఎంతో కలం అయింది అట్లాగే ఈ బిల్లు అయింది బర్రె ముసలిదానికి మళ్ళీనే పాడి లేకుండానే ఉంది అట్లాగే యీ బిల్లు గూడా ఏమీ ఉపయోగం లేకుండానే ఉంది

ప్లానింగ్ కమీషన్ వారు ఫామిలీ హోల్డింగ్ ఉండాలని చెప్పారు ఈ ఫామిలీ హోల్డింగ్ పెట్టి పేదవాళ్ళకు పేదవాళ్ళకు తగవులు పెట్టారు ఫామిలీ హోల్డింగ్‌లో యూనిటవడం చేసిన హోల్డింగ్ అన్నారు ఇదంతా చేసి చిన్న చిన్న పట్టాదార్లలో పోట్లాట పెట్టారు వారికి ఇంత, వీరికి ఇంత అని తహసీల్ వాళ్ళ ఆయితే కడదాకా ఆ తహసీల్‌మీద పెడితే బాగుంటుంది కాని ఎకరాలతో పెట్టడం అంచాలను పంచడానికి తిప్ప మరి ఎందుకు? ఫుడ్ ఇన్స్పెక్టర్లను (Food Inspectors) నెలకు ౧౦౦ ఇచ్చి పెట్టారు లెవీ వసూలు ఆపుచేసినప్పటికీ వారిని అలాగే ఉంచారు వారికి ఇంకో కొలువు దొరకపోవడంచేత, వారిని అట్టే పెట్టినట్లు వారి జీవనాధారం కోసం పెట్టినట్లు చెప్పారు పూర్వము గులాం ప్రభుత్వము వుంది అప్పుడు ఆ గులాం క్రింద బానిసత్వము కలిగి వున్నామని అనుకొన్నాము ఇప్పుడు పార్టీ క్రింద బానిసత్వములో ఉన్నాము అప్పుడు ఒకడి క్రింద బానిసత్వములో ఉంటే ఇప్పుడు ౯౦ మంది క్రింద బానిసత్వములో ఉన్నాము

अैसा चखमा अिस के खिलाफ है तो अिसका यह है।

అసెంబ్లీ [illegible] పెద్దగా [illegible] అసెంబ్లీలోకి [illegible] వచ్చినప్పుడు మాత్రము పార్టీని ఇంటికాడ వదలిపెట్టాలి 'మానవుని సేవయే మాధవ సేవ' అని అన్నారు ఈ లోకశాయి ప్రభుత్వము మానవుల సేవనే ప్రధానంగా చూడాలి ఇప్పుడు కష్టపడేవారికి ఏమీ లే ఇక్కడ వారికి చెప్పులు బనీనులు అన్నీ కావాలి ఎండల్లో తిరిగేవారికి ఏమీ లేవు వాళ్ళకు చెప్పులు లేవు బట్ట లేదు [illegible] లేదు కౌలుదారు కొడుకు ముళ్ళలో తిరిగితే వారికి

ఎవా లేవు పామిలీ హోల్డింగ్ ల ఎందుకు అన్నారు ఇది ఎటా దారుకా? కౌలు దారుకా? ఎవరికి? ను ట్టిగా ఆలోచించాలి ... బలు ఎన్నుకొంటేనే ఇక్కడకు వచ్చామను ... కు ... చేయకపోతే ముందర ఎవరో ఉంటుంది ఆలోచించాలి ... నే వనపర్తిలో ... చెప్పారు ... ఇక ... రాలు మాస్సైన ప్రజలక విశ్వాసం లేదు ఇకనైనా బుద్ధి తెచ్చుకొని ... ఉండండి

अिस तरह का अमेंडमेंट लाकर असा करेग तो आग चलकर लोकशाही पर धब्बा आता ह। लेकिन म तरमीम पर ही बोल रहा हू।

... న్యాయంగా ... ఎని చేయండి లోకశాయి ప్రభుత్వం చక్కగా ... లోకులకు ... విశ్వాసం ఉండాలంటే దుర్మార్గానికి ... అని ... ధరం కాంటా ... బిల్లును పెట్టి చూడండి ... రోజులలో, ధర్మకాంటాలు ... లేవు ... కాంటాలు ... వస్తున్నాయి అనుకోండి అందుచేత ధర్మకాంటా ... పెట్టి చూడండి తక్కువవుంటే తీసివెయ్యండి లేకపోతే లేదు

श्री माणिकचद पहाडे (फुलश्री) —

माननीय अध्यक्ष महोदय अभी हाअुस के सामने जो टनसी बिल है अुसमें फमिली होल्डिंग कितना होना चाहिय और अुसका तायुन किस तरह से करना चाहिये अिस पर बहस हो रही है। फॅमिली होल्डिंग का तायुन करते वक्त हमें यह देखना चाहिये कि आज हिंदुस्तान में या हमारे स्टेट में जमीन कितनी है लोगा के कब्जे में कितनी है किस तरह से अुसकी हालत है और हम अगर फॅमिली होल्डिंग अुस तरह से न बनायें तो क्या हाल होने वाला है। कोअी भी कानून जब बनाया जाता ह तब हमें यह देखना पडता है कि अुस वक्त की फिजा क्या है, अुस वक्त अुस कानून की क्या जरूरत है? अुसके लिहाज से क्या फर्क हानेवाला है और अुसका दुनिया में या स्टेट में क्या असर होन वाला है। अगर अिस वक्त जमीन किस तरह से तकसीम हुअी ह या किस तरह से लोगो के कब्जे में है अिसको देखा जाय तो मै कहूगा कि हमारे यहा पाच अेकड जमीन रखनवाले लोग सैंकडा २८ २५ह, पाच से दस अेकड तक रखने वाले १३ प्रतिशत है दस से पधरा रखनेवाले ११ प्रतिशत है, १५ से २० या २५ अेकड तक रखनेवाले १० प्रतिशत है, यानी २५ अेकड तक रखनेवालो की मेजारिटी है। यानी वे ६० फीसद लोग है। बाकी जो जमीन है वह ४० फीसदी लोगो में है। अुसमें से २५ से ३० अेकड रखनेवाले १७ फीसद लोग है, तीस से पचास तक रखनेवाले ९ फीसद हैं, पचीस से सौ अेकड तक रखनेवाले ८ फीसद है, सौ से १५० तक रखनवाले ३ फीसद १५० से २०० या २५० तक या अुससे ज्यादा रखनेवाले २५ फीसद है। यानी जैसी जैसी जमीन ज्यादा होती जाती है तनासुब कम होता जाता है। जिनके पास २५ या ३० अेकड जमीन है अैसे लोग ३० फीसद हैं। आज जमीन अिस तरह से तकसीम हुअी है। हमारे स्टेट में कुल पाच करोड अेकड जमीन है। अुसमें से काबिलेकाश्त ३ करोड अेकड जमीन है। स्टेटकी पाप्यूलेशन करीब अक करोड अस्सी लाख है। यानी हर अेक शक्स को दो अेकड जमीन भी नही आसकती। अगर पाच आदमियो की फॅमिली मानी जाय तो अुसके लिये १० अेकड से ज्यादा जमीन नही आ सकती। अैसी हालत में अगर हम १६ अेकड जमीम रखना चाहें तो वह किस

तरह से होगा जमक मान यही ह कि दूसर कोओी पेशा करन के लिय हम लोगो को तयार करना पडेगा और १६ फीसद के हिसाब से सिफ ४ या ४ फीसद लोगो क ही हम जमीन दे सकेग जिससे ज्यादा नही दे सकते लेकिन हम यह चाहते हैं कि सोशल अकानमी (Soc al economy) ज ह असम समानता ल ओी जाय असम हम फक नही रखना ह अिस लिहाज से मोचते ह न पता च लत ह कि स ठ फीसद लोग जो काश्त करत अनके पास २ अकड से ज्याद जमीन नही है बीस अकड म भी सब जमीन अच्छी ह अग्र नही मगर तो २ अकड जमीन ब्लक साअिल (Black so l) की दी गयी ह ६ अकड वेट लड (Wet land) और ७२ अकड तक भी जमीन देना तय किय गय ह अिस तरह से जमीन दी जाय तो मै समझता हू कि प च अकड जमीन रखनव ले पट दार क वदखल करके फमिली होल्डिग म लाना पडगा तब आपका फमिली होल्डिग बनगा अिसमे जो पाच अकड रखते हैं अनके पास जमीन नही आयगी फमिली होल्डिंग बनात वक्त अिसकी फिक्र करनी चाहिय कि हमारे स्टट में पाच अकड तककी जमीन तक्स म ओी ह ौर बीस अकड तक जमीन रखनवाले लोगो की ही मेजारिटी ह हमका मेज रिटी (Majo ty) की तरफ जाना च हिय मायन रटी (M or ty) की तरफ नही क्योकि अ ज मेज रि टी के रूल (Rule) क जमान ह अिसलिय जब बीस अकड से कम जमान रखनवाले लोग ज्यादा ह तो असके लिहाज से फमिली होल्डिंग बनाना चाहिय कह गया कि लो यनिट (Plough un t) अिसी तरह से बनता ह क्योकि व लोग जिनके पास कम जमीन रहती ह वे ज्यादा मेहनत करके ज्यादा पदावर कर सकते ह अिसके बाद यह बताया गयाह कि जो लोग काश्त करते ह अुनम से तकरीबन ७ फीसद लोग खदकाश्त करते ह १३ फीसद लोग अबसट लडलाड स (Absentee Landlords) ह और ११ फीसद लोग प्रजट लड लाडज (P esent Landlords) ह य नी व वहा रहकर काम करते ह हम च हत ह कि जो १३ फीसद लाग खदकाश्त नही करते अनकी जमीन अिस तरह से ली जाय और जिनके पास जमीन कम होगी अुनकी जरूरत पूरी की जाय आज हमारे यह प्रोटक्टड टनटस (Protec ed Tenants) ६ लाख कुछ हजार ह और ६७ लाख अकड जमीन का अदाजा लगाया जाता ह य छ लाख परमनट टनटस (Perma nent Tenants) ह और अन को ६७ लाख जमीन मिलगी यान हर अक प्रोटेक्टड टनट को १ अकड से ज्याद जमान नही मिलेगी अिस हिसाब से देखते ह तो हमारा फमिली होल्डिग भी १ अकड के अतराफ म रहनवाला ह कही १२ कही १४ या कही १६ भी रहसकता ह अ सम कोओी खास फक नही लेकिन २ अकड कर दग तो बहुत बडा फक पडनवाला है अिसलिय मै अज करूगा कि फमिली होल्डिंग बनात वक्त हमें अिस बात की फिक्र करनी चाहिय कि जिस हालत म जमीन तकसीम हुओी ह अुसम बहुत बडाफक न हो अिस वक्त १६ अकड य ४२ अकड फमिली होल्डिंग कर दग तो जिस टनट को १ अेकड जमीन मिली ह अुसम भी अस वन यड यूनिट के लिहाज से या ६ अकड जमीन निकलनी पडगी और फमिली होल्डिग की पूतता करनी पडगी अिस तरह से जमीन तकसीम करके अकसानियत क रना हमारा काम ह हम कामनवेल्थ बनाना है और वह भी कोआपरेटिव्ह क मनवेल्थ (Co operat ve Com mon vealth) बनाना ह आर वह भी कपिटलिजम (Cap tal sm) को कम करते हुअ

साशान्िम Soc al sm) को ाना ह् यह मारे सविध न का यय ह और असक सा य करन के लिय हम कानन असा बनाना चाहिय कि समाज के विभिन्न वग अक साह प आने जाय अिस िहाज से जब प च अकड जमीन खनवाले २ प्रतिशत लोग प च अक म व अपनी गजर औकात करते ह तब यह कहा जा रहा ह कि सौ रुपय मन्नी क जमीन मि न चाहिय म मानता हू कि सौ रु य आमदनी ह नी चान्यि लेकिन सवाल यह ह कि अिसके ल्यि पर्याप्त जमीन कहा से आयगी ाब कि अक करोड अस्सी ाख ल गा क लिय त न करोड जमीन हमारे स्टट म ह तो हर अक को हम प च अकड देना भी च ह त जमीन कहा से ायग नज दीक समदर भी नही ह कि जिसको भर कर हमजमीन बना सक और लोग का दे सके अिसक विचार करके हम अस क नन बनान चाहिय जिसके ल्हाज से हम जमीन दे सके और अगर हम क शिश भी कर तो म समझता ू कि अक फमिली क दस अकड से ्यादा जमीन न मिल सकत अिस नक्तनजर से हम अमे फमिल होल्डिग क अक यनिट करार देना चाहिय कि अगर कोअी लिमिट (l n t) क तौर पर भी करन जाय ता अिससे याद न बना सके हम मानते ह कि य लोग काश्त करत ै नही ह अिसल्यि कुछ लोगा का तीन फॅमिली होल्डिग तक दिया ह लकिन अगर सब क एन क न लग ज य और जमीन सब को तकसीम की जाय तो दस अकड से ्याद र अक क नही मिल सकती अिस लिय दस अकड जमीन ह फमिली होल्डिग करार देना चाहिय अिसी बिल में यह भी ह कि फमिली ल्डिग के साढ चार गना भी जमीन दी जा सकती ह अगर दस अक फमिली होल्डिग करार दिया जाय तो सब के प स जमीन बराबर आ जायग लेकिन ६ ३६ य ८ आडक रेश (Rat o) रखग त जमीा पूरी नही हो सकत बताया जान ह कि खतीका ्यापार बु ह क श्तकार कज म रहत ह कज मे ही जम ल ह और कज म ही मरत ह और काश्त करन म कोअी फायदा नही ह लेकिन म कहत हू कि दो सौ साल क पहल अिसी खती को अुत्तम खती म यम यापार कनिष्ठ चाकरी असा कहा जाता थ अिस ल्हिाज से अस वक्त खती अ छ थी और अ ज भी अ छी ह क्योकि खती म हमेशा फायदा ही फायद क वकुतों के माननीय दस्य न कह र कि अ क साल म बारा हजार रुपय खच करके अनक पधर हजार रुपया हासिल हुअ यानी ब र हजार क पधरा हजार अक साल म हुअ या मलध के स आ ग न हुअ अितना याद फायद औ किसी यापार म नही मिलता अि स लिह ज से आज भ खती श्र ठ यह पूछ जा सकत ह कि खती में अितन फायदा ह तो आज काश्तकार क्यो मर रहा ह असका जवाब यह ह कि खता की वजह से वह नही मर रह है लेकिन खानवाले लाग ्याद पदा कर रह ह अिसल्यि मर रहा ह अक वक्त सन १८७ म हमारे यह की लोक सख्या १३ करोड थी १९ १ म २१ करोड थी और अ ज वही ८ करोड हो गअी है जमीन अतनी ही ह लेकिन खानवालो की सरया बढ गअी ह अिसलिय हमारा काश्तकार कज में जा रहा ह न कि खती की वजह से अिसलिये हम देखना होग किस खती अिस तरह से तकसीम करनी चाहिय ताकि सब को मिल सके क्योकि आज ग हनमट अलग अलग अिंडस्ट्रीज अलग अलग धध कायम करके सब क खान पीन का सब के प लन प षण का अितजाम नही कर सकती और म आज असके प स अितनी गुजाअिश भी है अिस लिहाज से खती ही अक असा धधा हमारे प स ू जिसकी तकसीम ठीक तरीके से करके हम सब को कुछ न कुछ फायदा पहुचा सकते ू अिसके विरोध म यह जो कहा जात ह कि बहुत से लोगो को थोडी थोडी जमीन दी जाय तो अुस ो फायदा नही हो सकता म

जिसके बिल्कुल खिलाफ हू । और लोग ही नही बल्कि श्री विनोबाजी भावे भी यह कहते है कि पाच अकड जमीन अक यादि के पास हो तो वह अुस पर ज्यादा महनत करके ज्यादा पैदा कर सकता है । अुन्होने यह बात खुद के तजरूबे से साबित की है । अभी सूरत में किसी के पास ज्यादा जमीन रखने की जरूरत नही है । कम जमान ज्यादा लागो के पास देन से ज्यादा फायदा होगा । यही ख्याल हमें भी रखना चाहिये और अिसी लिहाज से फॅमिली होर्ल्डिंग बनाना चाहिये । जिसके लिये जो अक मेझरमेंट (Measurement) किया जा रहा है वह आठ सौ रुपये का होना चाहिये । अैसा कहा जाता है और वह मैं मानता हू । अिसलिये कि जिस वक्त आठ सौ रुपये आमदनी है । यह भी बताया जाता है कि पहले जो कर्जा था वह अब कम हो गया है । सन १९१५ में हैदराबाद स्टेट के काश्तकारो पर १५० करोड रुपये का कर्जा था लेकिन अभी आपने बताया कि ८० करोड का कर्जा है । यानी ७० करोड का कर्जा कम हुआ है । अिस वजह से हम कह सकते है कि खेती में आमदनी होती है अिस लिये काश्तकार का जितना कर्जा कम हुआ है । लेकिन जब आज हम बाजार में जाते है तो देखते है कि काश्तकार लोग जितना जमीन ज्यादा पैसा देकर ले रहे है अुतनी और लोग नही ले रहे है । अैसी हालत में जब लाग दस पचरा या बीस अकड जमीन में कर्जा कम करके फायदा हासिल कर सके तब २४ या ४८ अेकड जो दी जा रही है वह मेरे ख्याल में बहुत ज्यादा है । मैं तो समझता हू कि तीन हजार तक की आमदनी अुसमें से निकाल सकते है । आज की प्राअिसेस के लिहाज से काश्तकार को पाच या दस अेकड में फायदा हो सकता है । बहस के खातिर आप भले ही कह सकते है कि हम काश्तकारी की ताअीद करनेवाले है अिसलिये काश्तकार को ज्यादा जमीन दे रहे है । काश्तकारो के पक्ष में बहुत सी चीजें कही जा सकती है । लेकिन आज की हालत देखी जाय तो मैं समझता हू कि दस अेकड जमीन में अुसको आठ सौ रुपये की खालिस आमदनी जरूर होती है । कास्ट आॅफ प्रोडक्शन (Cost of Production) के बारे में कहा जाता है कि अुसको पचास प्रतिशत कम से कम खर्चा होता है । मैं अिसके अूपर ज्यादा बहस नही करना चाहता लेकिन अितना जरूर कहूगा कि पचास प्रतिशत खर्चा नही आता । अगर अितना खर्चा आता तो काश्तकार कभी जमीन के पीछे नही पडता । वह मजदूरी करने की तरफ झुक जाता । लेकिन हम देखते है कि वह जमीन खरीदने के पीछे पडा है । हमारा तजरूबा है कि जिस जमीन के लिये सन १९३० में तीन सौ या चार सौ रुपये देने के लिये कोअी तैयार नही होता था अुसके लिये आज लोग तीन हजार रुपये देने के लिये तैयार है । अिससे पता चलता है कि जमीन की किमत दस गुना बढ गयी है । और अिस लिहाजसे अगर यह कहा जाय कि काश्तकारी में आमदनी नही है तो वह गलत होगा । अिसलिये मैं कहूगा कि जो फॅमिली होल्डिंग २४, ३६ या ४८ अेकड की जा रही है वह कम होनी चाहिये ।

अिसके बाद फॅमिली होल्डिंग तय करते वक्त मैं यह कहूगा रेव्हेन्यू असेसमेंट (Revenue Assessment) ही अिसके लिये अेक अच्छा मानदंड हो सकता है

श्री के व्यकट रमाराव —क्या आप अमेंडमट का अमेंडमेंट पेश कर रहे है ?

श्री माणिकचंद पहाडे —आपकी तरफ से जो अमेंडमट पेश हुअी है अुसकी मैं ताअीद कर रहा हू । फॅमिली होल्डिंग का बेसिस जो अेकरेज (Acreage) तय करने के बारेमें विचार किया जा रहा है वह गलत है । अेकड के लिहाज से सारी बाते तय करने के लिये छ महीने की जो मियाद की शर्त रखी गअी है अुसके मुताबिक काम करने के लिये गव्हर्नमेंट को कम से कम

१६ कमीशन्स कायम करने पडगे। हर जिले के लिये अक कमीशन बिठाना होगा और तीन महीने के अंदर तस्फिया कर के छ महीने के अंदर अैलान करना पडेगा तब कहीं आप अरिया (Area) मुकर्रर कर सकते है। लेकिन अरियाज तय करने मे भी बहुत सी गलतिया होने की गुंजाअिश है। अिसकी वजह यह है कि अेक शहर तालुका या देहात का लिया जाय तो असमे अक ही तरह की जमीन नही होती। वहा दस या पन्द्रह तरह की भी जमीन होगी और अुस जमीन का जो रेव्हेन्यू मुकर्रर किया गया है वह भी वहा की पैदावार के लिहाज से किया गया है। कोअी खेत शहर के नजदीक हो तो ज्यादा और दूर हो तो कम अिसका लिहाज नही रखा गया है। बरड जमीन हो तो रेव्हेन्यू आठ आने फी अकड है और अच्छी जमीन हो तो दो रुपये फी अकड है। अैसे वक्त अुस जिले के लिये अगर यह कहा जाय कि यहा थोडी ब्लॅक कॉटन सॉअिल (Black cotton soil) है अिसलिये सब की सब ब्लॅक कॉटन सॉअिल है और २४ अकड फॅमिली होल्डिंग के लिहाज से अुसकी तकसीम की जाय तो बडी नाअिन्साफी होगी। अिस नाअिन्साफी को टालने के लिये कम से कम वक्त में पूरा काम करने के लिये रेव्हेन्यू बेसिस (Revenue basis) ही मान लेना चाहिये आज २४ ३६ या ४८ अकड जो करार दिया गया है अुसका पैमाना क्या है? अभी मेरे ख्याल से ब्लॅक कॉटन सॉअिल का अेक रुपये से लेकर ढाअी रुपये तक फी अकड रेव्हेन्यू है। अगर २४ रुपये रेव्हेन्यू बेसिस करार दिया जाय तो जिसके पास हलकी जमीन होगी अुसको २४ अकड जमीन मिलेगी और जिसके पास दो रुपये की जमीन होगी अुसको १२ अकड जमीन मिलेगी। २४ अकड वाले को आज अुतना ही फायदा होगा जितना कि १२ अकडवाले को होगा। और आमदनी को तय करने के लिये कमीशन मुकर्रर करने मे बडी तकलीफ होनेवाली है। अुसमे करप्शन (Corruption) होगा नेपोटिजम (Nepotism) होगा यह तो सब अलग बात है। अुसको मै अब दोहराना नही चाहता। लेकिन अगर २४ या ३० रुपये मालगुजारी तय की जाय तो तीस रुपये की अगर जमीन अच्छी होगी तो वह कम मिलेगी और बुरी जमीन होगी तो ज्यादा मिलेगी। आमदनी का तायुन करने के लिहाज से हमने रेट मुकर्रर किया है। जब मालगुजारी के लिहाज से रेट मुकर्रर करते है तो अुसी पर से थोरे का मुनाफा मुकर्रर करने मे क्या दिक्कत है यह मेरी समझ मे नही आता। जब तीस रुपये मालगुजारी होगी तो १५ रुपये मुनाफा दिया जाय। अगर हजार रुपये आमदनी नही होगी तो कोअी काश्तकार १५० रुपये मालगुजारी देने के लिये तैयार नही होगा। अिसलिये जब और चीजो के लिये हम रेव्हेन्यू को बेस करार देते है तो फॅमिली होल्डिंग के लिये भी अुसीको क्यो बेस कबूल नही करते? सायंटिफिक लिहाज से और तर्क के लिहाज से मुझे यही ठीक मालूम होता है कि हम रेव्हेन्यू बेसिस को ही अिसके लिये मान ले। यहा माननीय सदस्यो ने रेव्हेन्यू बेसिस के आंकडे अलग अलग दिये है। लेकिन हम सब अेक जगह बैठकर तय कर सकते है कि किस तरह के रेव्हेन्यू के लिये कितनी जमीन हो सकती है। अिस लिहाज से अुन्होने जो अमेंडमेंट पेश किया है अुसको मंजूर करना मेरे ख्याल से ठीक होगा। ताकि अिससे लोगो की दिक्कत कम होगी। जिस वक्त लेव्ही (Levy) अेकड पर मुकर्रर की गअी थी अुस वक्त कितने झगडे हुअे थे और जब वही रेव्हेन्यू पर मुकर्रर की गअी तो गव्हर्नमेंट की कितनी तकलीफ कम हुअी और लेव्ही भी बहुत जल्द वसूल हो सकी। जब तक लेव्ही अेकड पर थी तब तक पटेल पटवारी और रेव्हेन्यू डिपार्टमेंट के अधिकारी और दीगर लोगो को गरीब काश्तकार को चूसनेका मौका मिलता था। और वही

रेव्हेन्यू बेसेस पर तबदील करने से काश्तकार को चूसने का और अुससे पैसा खाने का मौका नही मिल सका। और काश्तकारों ने भी अुसका बडी खुशी से कबूल किया। अभी भी अिस होल्डिंग के संबंध मे अगर काश्तकारों से पूछा जाय तो वे यही जवाब देंगे कि रेव्हेन्यू बेसिस को ही फॅमिली होल्डिंग के लिये जायज करार दिया जाय। आमदनी के लिहाज से या अेकड के लिहाज से तय करेंगे तो अुनका बहुत नकसान होगा। रेव्हेन्यू बेसिस पर जमीन बांटी जायगी तो वह सबको बराबर मिल सकेगी और अुसमें अन्याय बहुत कम होगा। मै मानता हू कि बिल में यह प्रोव्हीजन (Provision) है कि आज अेकड पर तय करते वक्त सरकार को यह अख्तियार है कि जहां अिसमे गडबडी मालूम होगी। दिक्कत मालूम होगी वहां दस पांच जगह कमीशन मुकर्रर करके तायुम किया जा सकता है। लेकिन अुसके लिये काफी वक्त लग सकता है। काफी खर्च भी हो सकता है। कम वक्त और निश्चित प्रमाणीकरण के लिये रेव्हेन्यू बेसिस पर ही फॅमिली होल्डिंग का तायुन करना ठीक होगा। अुस तरफ के माननीय सदस्य की तरफ से जो रेव्हेन्यू बेसिस पर फॅमिली होल्डिंग तय करने के सिलसिले मे अमेंडमेंट पेश हुआ है अुससे काश्तकारों को ज्यादा अिन्साफ होगा वरना हम तो यह बिल पास होने के बाद काश्तकार नाराज होंगे और वे गव्हर्नमेंट को नाम रखेंगे। अिसलिये मै समझता हूं कि गव्हर्नमेंट के लिये यह जरूरी है कि अिस अमेंडमेंट को मंजूर कर लिया जाय।

श्री कृष्णाजी धोंडीबा पाटील (आष्टी) --माननीय अध्यक्ष महोदय अभी जो टेनन्सी बिल हमारे सामने पेश है अुसपर क्लॉज बाय क्लाज रीडिंग चल रही है। और सेक्शन ४ जो कि फॅमिली होल्डिंग के मुताल्लिक है अुसपर अभी तक काफी लोगोंने अपने ख्यालात का अिजहार किया है। अेक ऑनरेबल मेंबर ने अभी अपने भाषण में कहा कि खेती तो फायदे की होती है। मै तो खुद काश्तकार हूं और खुद खेती का काफी तजरूबा रखता हूं। काफी बडे बडे और पढेलिखे लोगों ने अिसपर अपने ख्यालात जाहिर किये। और अिस बिल से किसको फायदा होनेवाला है और किसको नुकसान होनेवाला है यह बताने की कोशिश की। मै तो अेक गरीब काश्तकार हूं, और अुनके बराबर पढालिखा भी नही हूं। फिर भी काश्तकार होने के नाते शायद अुन लोगों से ज्यादा तजरूबा रखता हूं। आज जो काश्तकार है वह तो यही चाहते है कि किसी तरह यह बिल पास हो जाये तो हमें कुछ न कुछ जमीन मिलने की अुमीद है।

अभी अेक ऑनरेबल मेंबर ने कहा कि हमारी असी कहावत है कि "अुत्तम खेती मध्यम व्यापार और कनिष्ठ चाकरी" लेकिन मै अुनको कहना चाहता हूं कि अुत्तम खेती खाली कहने से नही होती है। यदि खेत का मालिक खुद खेती करता है तब ही वह अुत्तम खेती हो सकती है। दूसरे के जरिये खेती कराअी जाय तो वह अुत्तम खेती नही हो सकती और अुसमें फायदा भी नही हो सकता है। अुसी तरह मध्यम व्यापार भी कब हो सकता है जब व्यापारी जो किसीसे कर्जा न लेते हुये खुद व्यापार करे और कनिष्ठ चाकरी भी तभी ठीक हो सकती है जब नोकर को अपने काम में मुखत्यारी हो। कहने का मतलब यह है कि जाती काश्त की जाती है तो वह अुत्तम खेती हो सकती है। और खेती में फायदा भी हो सकता है। नही तो खेती नुकसान की ही होती है।

अैसा कहा जा रहा है कि फॅमिली होल्डिंग ज्यादा रखा जा रहा है अुसे कम करना चाहिये। लेकिन मै समझता हूं कि फॅमिली होल्डिंग थोडा ज्यादा भी रखा गया है तो अुसे कम करने की आवश्यकता नही है। अेक अेतराज यह किया गया कि अिससे ज्यादा जमीन बडे बडे जमीनदारों के पास

पडी रहेगी । म कहता हू कि कुछ परवा नही है। अुनका यह मालूम नही ह कि जमीन की कितनी मेहनत करनी पडती ह और अगर वे अुसपर मेहनत करगे तोही कुछ कमा सकगे । जमीन की काश्त करने मे बडी दिक्कत होती ह । वह अितना सरल काम नही ह । जमीन पर मेहनत करन के लिये खुद काश्त करनी पडती ह । अुसके लिय ना अपने अपन गाव म जाना होगा । और आज जो जमीन दार गद्दिया पर बैठे ह अुन्ह अपनी गद्दिया छोडनी पडेगी । बल के पास जाना पडगा, और हल चलाना पडेगा । तब अुनको मालूम होगा कि जमीन के लिय कितनी मेहनत करनी पडती ह । अिस लिय मै कहता हू कि थाडा ज्यादा बडा फॅमिली होल्डिग रखने से भी कुछ नुकसान नही हागा । आग चलकर ता जितनी खती पर खुद काश्त कर सकेग अुतनी ही खती अपन पास रखन की लोग कोशिश करेग । यह जो कानून लाया जा रहा है अिसके तहत तो अेक आदमी अपन पास फॅमिली होल्डिग के साढेचार गुना से ज्यादा जमीन किसी भी हालत मे नही रख सकता है । अगर आप १०० ५० अेकड जमीन रखनेवाले को बडो में शामिल करेग और अमा समझेंगे कि वह भी खुद खाली बैठकर नौकरो से काम लगा तो यह आपकी गलती ह । जहा ज्यादा जमीन होती है वहा अुत्तम खेती नही होती है । क्योकि वह खुद खती नही करता ह । वह बिल्कुल बुरी खेती होगी । नौकर रखकर यदि खेती की जाती है तो वह अुत्तम खेती होगी यह मानना गल्त है ।

सिर्फ दो तीन मिनिट मे खतम करता हू । (Bell) अब खाली बैठकर और नौकर के जरिये से खती नही हो सकती है । क्योकि मजदूर लोग भी अब काफी हाशियार हो गये है । अक आदमी के पास खतीकरने के लिय अक नौकर था । मालिक अपन नौकर को रोटी दिया करता था और अुससे काम लिया करता था । अेक दिन मालिक न अक मीठी रोटी अपने नौकर को दी । नौकर न फिर से रोटी मागी तो मालिक ने कहा कि मीठी राटी ज्यादा नही खाअी जाती है । अक रोटी से तो अुसका पेट नही भरा । दूसरे दिन वह हल लेकर खेत पर गया और हल की अेक सीधी लकीर खेत मे निकाल कर बठा रहा मालिक वहा पहुचा तो अुसने पूछा तुमने क्या काम किया । नौकर न कहा देखिये तो यह अेक लकीर निकाल कर रखी है । मालिक ने पूछा अेक लकीर निकालनेसे कही फसल होती है ? तो नौकरन अुल्टा सवाल किया कि क्या अेक रोटी से मेरा पेट भरता ह ? मेरे कहने का मतलब यह है कि अब नौकर लोग भी काफी होशियार होगये है । अब नौकरो के भरोसे खेती अच्छी तरह नही हो सकती ह और मालिक को खुद काश्त करनी होगी । तभी वह अुससे ज्यादा फायदा ले सकता है ।

मै कहना चाहता हू कि हलकी जमीन मे पाच दस अकड कम ज्यादा भी क्यो न हो लेकिन अक बार फॅमिली होल्डिग तय होगा तो बहुत अछा होगा । हम काश्तकार तो अितना ही चाहते ह कि कुछ न कुछ फॅमिली होल्डिग जल्द से जल्द तय हो जाय जिससे हमको अितना तो मालूम होगा कि कम से कम अितनी जमीन तो हमारे पास रहेगी । अब यह कानून आने के बाद मालदार लोग कहा जायेंगे ? अुन्हे तो खुद खेती करनी ही पडेगी । हमारे अेक ऑनरेबल मेबर ने यह कहा कि जमीन की कीमत आज कल बढी ह । मे कहना चाहता हू कि पहले कुछ बढी भी होगी । लेकिन कम से कम यह कानून आनेवाला है अैसा लोगो को मालूम होने के बाद तो कीमते नही बढी ह, बल्कि कम हो रही है क्योकि लोग अपने पास ज्यादा जमीन नही रखना चाहते ह । अुन्हे मालूम है कि अब अिस कानून के आनेके बाद हमारे पास ज्यादा जमीन नही रहने वाली है । अिसलिये वह साचते हैं कि अभी

जमीन बेचकर पैसा क्यों न कर ले ? मै मेरी ही मिसाल बताना चाहता हू । मुझे खुद कुछ जमीन खरीदनी थी पहले मालिक असकी किमत १००० रुपय अकड बता रहा था । लेकिन अब वह ३०० ४० रुपय अकड तक भी देन के लिय तयार ह मन अुसे बताया ह कि म अिसपर सोचूगा और बाद म बताअगा । अभी तो मेरे पास पैसे भी नही ह । अब तो जो खुद काश्त करेग और जो खुद महनत करेग व लोग ही जमीन लेग । बाकी लोग तो जमीन बेचन की फिक्र म ह । और काश्तकार जो कानूनी कीमत होगी वही देग ज्यादा नही देग अिन सब कारणो से आज खेती की कीमत कम होती जा रही ह ।

अिसी लिय मेरी अिस हाअुस के आनरेबल मेबस से दरखास्त ह कि आनरेबल मूव्हर आफ दी बिल चीफ मिनिस्टर साहबन अपनी अमेडमेट के साथ जो बिल हाअुस के सामने पेश किया ह अुसे ही जल्द स जल्द पास करे और अपने अमेडमेटस वापस ले ले । यह सेक्शन (४) जल्द से जल्द पास करेगे असी अुमीद रखते हुअ मै अपना भाषण समाप्त करता हू ।

The House then adjourned for recess till Fifteen Minutes Past Five of the Clock

The House re-assembled after recess at Fifteen Minutes Past Five of the Clock

[MR SPEAKER IN THE Chair]

Shri Katta Ramureddy Rose in his seat

Mr Speaker Sufficient time has already been taken for discussion on these amendments

سری کٹہ رام ر ٹدی (نلگنڈہ عام) میں کل سے انتظار کررہا ہوں مجھے موقع ملنا چاہیے ۔

مسٹر اسپیکر ۔ میں نے ہاوز کے مشورہ سے وقت کا تعین کیا ہے ۔

شری کٹہ رام ر ٹدی ۔ میں کل سے انتظار کررہا ہوں مجھے موقع دیا جائے تو مناسب ہے ۔

مسٹر اسپیکر بہرحال کہیں نہ کہیں ڈسکس کے سلسلہ کو ختم کرنا ہے ۔

سری کٹہ رام ر ٹدی ۔ اپوزیشن پارٹی کے ممبروں کو اپنے خیالات کے اظہار کا موقع ملنا چاہیے ۔ میں زیادہ وقت نہ لونگا ۔ رائٹ سائیڈ کے ممبرس سے مشورہ کیا گیا ہوگا ۔

Mr Speaker The hon Member cannot make these allegations

میں صرف ایک حد تک موقع دیتا ہوں بشرطیکہ آپکے بعد دوسروں کو اصرار ہو

I think the hon Chief Minister will not have any objection He wants only fifteen minutes

(Chief Minister) *Shri B Ramakrishna Rao* It is entirely left to you, Sir I have absolutely no objection

Mr Speaker Not more than fifteen minutes At any rate, the hon Member must finish before 5-30 p m

شری کاٹہ رام ریڈی - مسٹر اسپیکر سر - فیملی ہولڈنگ کی تعریف کا ٹاسو اور پلان سے جو ربط ہے وہ ایوان کے سامنے لانا چاہتا ہوں تاکہ یہ معلوم ہو کہ غلطی سے انٹرپرٹیشن (Interpretation) کیا جا رہا ہے - مقصد یہ ہے کہ فیملی ہولڈنگ کا نام رکھا جائے جہاں چاہے وہاں بیٹھ سکتا ہے - ٹاسو اور پلان کا مقصد یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ اراضیات رکھنے والوں کی فیملی یونٹ کو لمٹ (Limit) کیا جائے اور ٹیننٹ کو سکیورٹی دی جائے جیسا کہ سنہ ۱۹۵۰ع میں جو ٹیننسی ایکٹ نافذ ہوا اسکے بعد اس ٹیننسی ایکٹ کے تصورات حکومت کے نظریہ سے عرض کر رہا ہوں کہ (۶ ۶۶۶۳) ہولدار اور مقبوضہ (۶۷۳۳۳۲) اراضیات ہوئے سنہ ۱۹۵۲ع تک ہولداروں سے جو اراضیات کی کاشت ہوئی اور سنہ ۱۹۵۲ع میں ہولداروں کی جانب سے جن اراضیات کی کاشت ہوئی (۱۲۶۶۶۳ ۸) ایکڑ ہے - ٹاسو اور پلان کی ورڈنگ کو دیکھئے وہ یہ دیکھنا پڑیگا کہ سنہ ۵۰ ع کے قانون اور آج کے بل میں کیا فرق ہے - اسکی ورڈنگ یہ ہے

We are in favour of the principle that there should be an upper limit to the amount of land that an individual may hold "

جہاں فیملی ہولڈنگ کا یہ تصور ہے کہ ایک ہل سے جتنی زراعت ہوتی ہے اسکو فیملی ہولڈنگ کہنا پڑیگا - سوورن دی ہل سے جو معلومات حاصل ہوئے - اب آپ یہ بتائیں کہ کیا پلو یونٹ ہوسکتی ہے - کوئی ایک ہل ا نگنے والا شخص ہوتا ہے تو چار ایکر میں کیا اسکو اتنی آمدنی ہوسکتی ہے - میں کہونگا کہ چونکہ فیملی ہولڈنگ کی ورڈنگ ٹاسو اور پلان میں ہے اسکو اسلئے کیپٹلسٹ ٹنڈنسی (Capitalist tendancy) کے تحت مسچیووسلی (Mischevously) رکھا جا رہا ہے - اور یہ کہنے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ آٹھ سو روپیہ کی آمدنی دینا چاہیے ہیں ا آٹھ سو روپیہ کی امدنی تصور کر رہے ہیں - میں کہونگا کہ ایک ہل والے کی آمدنی آٹھ سو روپیہ نہیں ہوسکتی تو کیا وہ کھانا کھا رہا ہے یا گھاس - یہ زراعتی نقطہ نظر سے نہیں ہے بلکہ تعلیم یافتہ شخص کو توڑ پھوڑ کر بتانے کی کوشش کیجا رہی ہے - تری اراضی ہو تو بیج دیکر کلچائی دینا پڑتا ہے اور منسور (Manure) دینا پڑتا ہے اسلئے یہ تصور لگایا گیا ہے - اسکے بعد تری میں جو کاشت ہوتی ہے دو قسم کی تری ہوتی ہے - میں تلنگانہ کے متعلق کہہ رہا ہوں باولیوں کے تحت بھی تری زمین ہوتی ہے اور تالاب کے تحت بھی ہوتی ہے باولیوں کے تحت جو زمین ہوتی ہے اس میں دو ایکڑ کے لیے دو ہل کی ضرورت ہے اور اگر جسکی ہو تو بیس ایکڑ تک جوت سکتے ہیں آٹھ سو روپیہ کی جو حد بتائی جا رہی ہے اگر بیس زیادہ رہنے کا زمانہ ہو پرائیسس (Prices) بڑھے ہوئے ہوں تو جبر ہوسکتا ہے

لیکن اگر کل قیمتیں گرجائیں تو اوس وقت آٹھ سو روپیہ کہاں سے رہسکیں۔ عام طور پر قانون معمولی فہم والوں کے سمجھ میں آنا چاہیے قانون اس قسم کا ہونا چاہیے لیکن یہ قانون سنہ ۹۰ ع کے قانون سے زیادہ پیچیدہ ہوگیا ہے اسکو سمجھنے کیلئے ایک وکیل کو مقرر کرنے کی ضرورت ہے جو لاکھ ہولڈروں کو بتایا گیا ہے وہ فارم نہیں ملا۔ آپ قانون بنا کر کسانوں کو آس بنا کر پریشان کررہے ہیں سنہ ۹۰ ع میں جو قانون آیا ہے اوس وقت آپ حکومت میں نہیں تھے۔ و لوڈی صاحب کی حکومت تھی لیکن ج اسپر غور کرنا چاہیے اور جہاں ڈھیلاپن ہے سکو ٹھیک کرنا چاہیے تاکہ رعایا کو حقیقت میں فائدہ پہنچے۔ سابقہ بل میں تین چیزیں ہیں جو قابل تبدیلی ہیں ایک تو رنٹ (Rent) دوسرے ریزمپشن (Resumption) تیسرے پرائسس (Prices) رنٹ کے بارے سے یہ کہنے کی کوشش کیجارہی ہے اور جو لاکھ پروکیمنٹ ٹیکس کا گلا گھونٹنے کی کوشش کیجارہی ہے ستر فیصد لوگوں کی اراضیات سبک ہولڈنگ سے کم ہوجائیگی سبک ہولڈنگ تیسرا حصہ ہوگا اور دوسرا میرا یہ نظریہ ہے کہ یہاں بڑے پٹہ داروں کو کسطرح روکیں (Protection) دیا جارہا ہے۔ زمیندار کاشتکاروں سے بچا کر لوگوں کو لوٹنے کیلئے بس فیملی ہولڈنگ رکھکر فروخت کرینگا تو کافی قیمت اسکو ملیگا۔ موور آف دی بل سے میری استدعا ہے کہ وہ اپنی چھاتی پر ہاتھ رکھکر کہیں کہ کیسے زمیندار سنہ ۱۳۰۶ف تک کسی حالت میں تھے اور سنہ ۱۳۵۰ف کے مد سے آج انکی کیا حالت ہے۔ انکی حالت اراضیات کاشت کرکے نہیں بلکہ اراضیات فروخت کرکے بنا انہوں نے رعایا کو ختم نہیں کیا ہے۔ کاسٹ آف پروڈکشن میں کیا کوئی فرق نہیں آتا ہے بڑے زمینداروں کو مساجری کی سہولتیں دیگئی ہیں وہ جنگلات میں جاکر اس طریقہ سے ترقی کیے ہیں۔ فال آف پروڈکشن (Production) کی بھی عجیب منطق ہے۔ میرا چیلنج ہے کہ آج دو ایکڑ زمین رکھنے والا شخص دس ایکڑ زمین رکھنے والے سے زیادہ پیداوار پیدا کرسکتا ہے اگر اس سرپلس کا مقصد لینڈ ریفارمس کا مقصد ہے تو مجھے کچھ کہنا نہیں ہے۔ میرا مقصد پیداوار میں اضافہ اور رعایا کی بہبودی ہے۔ فائیو ایر پلان میں جس سنس (Sense) سے کہا گیا ہے اسکو غلط معنی میں استعمال کیا گیا ہے فائیو ایر پلان میں پروڈکشن کا جو منشا ہے اسکو غلط سمجھا گیا ہے۔ اگر ہم فیملی ہولڈنگ مقرر کررہے ہیں تو اسکی تشریح کیا ہونی چاہیے چونکہ ہمارے پاس مختلف طریقہ کی زمینات ہیں۔ باغات ہیں یک فصلہ تری ہے دو فصلہ تری ہے۔ زیر تالی اراضیات ہیں۔ زیر تالاب اراضیات ہیں اراضیات کی نوعیت تقسیم کرنے وقت سوچنا پڑیگا کہ گیارنٹی سورس وغیرہ نہیں ہے۔ یہ مسائل انکے کمیشن کے پاس ہیں۔ میں پرانی قانون کو یاد دلاونگا۔ سنہ ۱۳۵۸ف میں قانون انتقال زرعی اراضی نافذ ہوا جسمیں کاشتکاروں کو اسطرح محفوظ کیا گیا ہے کہ اپنے محاصل کی اور اپنی آمدنی کی زمین ہوتو فروخت نہیں کی جاسکتی۔ کیا آج ہمارے ایریل ممبر اس سے بہتر طریقہ پر چل رہے ہیں کیا کاشتکار اس بڑی اہمیت کو سمجھ رہا ہے۔ جہاں تک میں سمجھتا ہوں تیسی ایکٹ جو

سنہ ۱۹۵۰ع سے نافذ ہے اوسکو عمل میں لانے میں بڑی دقتیں ہوئیں اب جو لاکھ ہا داروں کو محفوظ کررہے ہیں نہ آنکا کہنا ہے میں پوچھتا ہوں کہ کیسے ایسے ہیں جو محروم ہوگئے ہیں کیسے ایسے ہیں جو جرائد کررہے ہیں بدنامی کے تحت کسی ایکٹ کے تحت بے ہیں تحصلداروں سے درخواستیں مانگے جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارے کرنے میں دشواریاں ہیں ۔ لیے وہ عہدہ دار سمجھتے ہیں اور جو سمجھتے ہیں وہ اسکو ور تحدید کرنے کی کوشش کرتے ہیں ایسا نہ ہونا چاہیے ہمارا یہ مقصد ہونا چاہیے کہ قانون زیادہ سے زیادہ آسان ہو ہر جملے میں ہر سکشن میں جو پیمانہ مقرر کیا گیا ہے اوس میں لفظ پروویژنل لکھا ہوا ہے میں ایریل مور اف دی بل سے کہونگا کہ جو عملی ہولڈنگ ہے وہ کسی اصول کے تحت مقرر ہوئی ہے اراضی کو ایک فاصلہ بنا کر رکھا گیا ہے وہ ایک معمہ ہے ۔ اسکے بجائے ایک سیدھا طریقہ یہ ہوگا کہ اسکو محاصل پر رکھا جائے اگر اسکو ... آپ محاصل یا ... محاصل یا جو کچھ بھی ہو رکھا جائے تو اچھا ہے اسمیں ایک طرح کی ڈیفنیٹ‌نس (Defi iteness) ہے اور اس سے رشوت ستانی بھی ختم ہوجاتی ہے اسلیے میں ایریل مور اف دی بل سے یہ خواہش کرونگا کہ ... روپیہ ... اور ... روپیہ جسکی تک اسکو رکھا جائے یہ صورت نہ ہونا چاہیے کہ اسکو ۸ روپیہ ... رکھا جائے کیونکہ اگر جواری کی روٹی کھانے والا آدمی بھی ہو تو اسکو اس سے بڑھکر روپیہ کی ضرورت ہے ۔ اسکے سوائے ریمیس کے وقت بھی بہت سی پیچیدگیاں پیدا ہونگی چونکہ اوس سائڈ کے بھی ایریل ممبر ایک ایسا طریقہ چاہیے ہیں جو آسان ہو جسمیں رشوت ستانی کا موقع نہ رہے اسلیے محاصل کو ... قرار دیا جائے اگر آپ بلاک مارکٹ کو ختم کرنا چاہتے ہیں ورنہ اسقدر تحدید اور دشوار بل آپ کو ہی مبارک ۔

* **سری بی رام کسن راؤ** مسٹر اسپیکر سر کلاز ۔ کے بارے میں دو ... روز سے ایوان میں بحث ہورہی ہے اور اسبارے میں بہت سے امینڈمنٹس یہاں پر آچکے ہیں انکے سلسلہ میں بہت سے آنریبل ممبرس نے تقریریں کیں لمبی لمبی تقریریں کیں جوشیلی تقریریں بھی فرمائیں اور کچھ مذاق کو بھی بیچ میں ملایا قرآن پاک بھی بیچ میں سنایا گیا اور رامائن اور مہابھارت کے قصے بھی دہرائے گئے بہرحال بہت سی قسم کی تقریریں کیگئیں ان تمام تقریروں کے دوران میں جو ابزرویشنس (Observations) اور ریمارکس کیے گئے ان سب کا جواب دینا فزیکلی امپاسبل (Physically impossbile) ہے ناممکن ہے اور نہ میں انکا جواب دینا ضروری سمجھتا ہوں اس وجہ سے کہ جن آنریبل ممبرس نے امینڈمنٹس پیش کیے ہیں یا جن آنریبل ممبرس نے انکی تائید میں بحث فرمائی ہے ان لوگوں کو اپنے آرگومنٹس کے جو ٹھوس دلائل ہوتے ہیں انکے ساتھ ساتھ کچھ آنریبل ممبرس کا منورنجن (मनोरंजन) بھی کرنا پڑتا ہے ۔ اسلیے وہ جو کچھ ریمارکس اور آبجکشنس کرتے ہیں انکا جواب دینے کی مجھے ضرورت نہیں بڑی ۔ اس لیے کہ میں نے اس کلاز کی نسبت ایک ڈیفنٹ امینڈمنٹ (Definite amendment)

ہاؤس کے سامنے پیش کیا ہے ۔ اسپر کافی غور و خوض کرنے کے بعد ۔ جیسا کہ میں نے کہا کچھ ماہرین سے مشورہ کرنے کے بعد وائس چیرمین پلاننگ کمیشن (Vice Chairman, Planning Commission) سے مشورہ کرنے کے بعد یہ امینڈمنٹ پیش کیا گیا ہے ۔ اس امینڈمنٹ کو پیش کرنیکا مقصد یہ تھا کہ سلکٹ کمیٹی میں جو کلاز ڈرافٹ کیا گیا تھا اسپر اعتراضات ہوئے ان اعتراضات کو نظر میں رکھتے ہوئے اس امر کی کوشش کیگئی اور میرے لیے یہ امر لازمی تھا کہ جہاں تک ممکن ہوسکے ان اعتراضات کو رفع کروں تاہم سلکٹ کمیٹی کے ڈرافٹ میں کچھ غلطیاں میں نے سمجھائے ہیں لیکن افسوس ہے کہ جو غلطیاں میں نے سمجھائے ہیں ان سے آنریبل ممبرس اف دی اپوزیشن کی تشفی نہیں ہوئی ایسا ہی نہیں بلکہ اس سائڈ کے بعض آنریبل ممبرس کی بھی تشفی نہیں ہوئی ۔ انکا خود جو ایک خاص نقطہ نظر تھا وہ ابھی باقی ہے ۔ میں اپنے جواب میں ایک فیکچوئل اسٹیٹمنٹ (Factual Statement) پیش کرنے کی کوشش کرونگا ۔ جو فیکٹس میرے سامنے ہیں جنکی بنا پر میں نے یہ امینڈمنٹ سجھایا ہے ان تمام چیزوں کو پیش کرنے کی کوشش کرونگا جو چیلنجس (Challenges) دیے گئے ہیں ۔ خاص طور پر اس بل اور اس کلاز کے بارے میں ۔ حکومت کی پالیسی کے بارے میں ۔ انکا جواب دینا میں سمجھتا ہوں کہ تضیع اوقات ہے اس وجہ سے کہ اس قسم کے اعتراضات اور چیلنجس دینے کی ایک عادت ہوگئی ہے اور سننے کی بھی مجھے عادت ہوگئی ہے اب میں جواب دینا ترک کردینا چاہتا ہوں ۔ اس وجہ سے میں انکا جواب نہیں دیتا ۔

جو اعتراضات کیے گئے ہیں ان میں تین چار چیزیں ہیں ایک تو اصل میں فیملی ہولڈنگ کے تعین کرنیکی غرض سے جو اصول مرتب کیا گیا ہے اسکی بنیاد ہی پر اعتراض ہے ۔ ایکریج کو جو بیسس بنایا گیا ہے اسپر ہی آنریبل ممبرس آف دی اپوزیشن اور کچھ رائٹ سائڈ کے آنریبل ممبرس کو اعتراض ہے میں جانتا ہوں کہ ریوینو اسسمنٹ (Revenue Assessment) کو بیس قرار دینے کی بہت سے آنریبل ممبرس کی خواہش ہے نہ صرف ہمارے اسٹیٹ میں بلکہ بعض اور جگہ بھی ۔ بعض اسٹیٹس کے آنریبل ممبرس کی یہ خواہش تھی کہ ریوینو اسسمنٹ کی بیس پر فیملی ہولڈنگ پرمسبل ایریا (Permissible area) یا اگریکلچرل ہولڈنگ (Agricultural holding) قرار دیجائے یہ ٹکنیکل الفاظ ہر جگہ کیلئے مختلف ہیں ۔ بمبئی میں انہوں نے اگریکلچرل ہولڈنگ رکھا ہے ۔ بعض اسٹیٹوں میں پنجاب اور پیپسو میں اسکا نام پرمسبل ایریا ہے ہر ایک اسٹیٹ میں ایک ناپ تھی اسلیے یہ یارڈ اسٹک یا ناپ ڈنڈا ہر اسٹیٹ میں علحدہ علحدہ مقصد کے ساتھ مقرر کیا گیا ہے پیپسو اور پنجاب یا بمبئی یا کسی دوسرے اسٹیٹ میں بھی چاہے اسکو اگریکلچرل ہولڈنگ کہا جائے یا فیملی ہولڈنگ ۔ آنریبل ممبر فار سکندرآباد نے کل اپنی تقریر میں کہا کہ اسکو فیملی ہولڈنگ کہنا صحیح نہیں ہے ۔ اسکو یونٹ ہولڈنگ کہنا چاہیے ۔ انہوں نے یہ سجسٹ (Suggest) کیا ۔ غرض مختلف اسٹیٹس میں مختلف نام دیے گئے ہیں ۔ لیکن ہر جگہ ناپ تول یا گز جو مقرر

کیا گیا ہے۔ وہ مختلف اغراض کیلئے مقرر کیا گیا ہے۔ لیکن اسکا بنیادی تصور قریب قریب ایک ہی ہے۔ جیسا کہ آنریبل ممبران کو معلوم ہے بادھو راؤ کمیٹی نے اسکو اکنامک ہولڈنگ (Economic holding) کے نام سے یاد کیا۔ اسکی کچھ مقدار بھی زیادہ نہیں۔ ان تمام چیزوں پر تفصیلی بحث کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اعتراض جو کیا گیا ہے وہ یہ ہے کہ اسسمنٹ کی بیسس پر فیملی ہولڈنگ کو مقرر کرنا چاہیے ایکریج کی بیسس جو مقرر کیگئی ہے وہ ٹھیک نہیں ہے۔ صحیح نہیں ہے۔ ایکریج کی بیسس پر مقرر نہ کرکے ریونیو اسسمنٹ کی بیسس پر مقرر کرنے کی بابت میں جو آرگومنٹس ہوسکتے ہیں انکا لب لباب یہ ہے کہ جسطرح ایکریج کی بیسس پر کیالکولیٹ کرکے رکھا گیا ہے اس سے لینڈ لارڈس کو زیادہ زمین چھوڑنے کی بات ہے اور جب وہ ریزیوم کرتے ہیں تو زیادہ زمین دلانا مقصود ہے۔ سیلنگ مقرر کرتے ہیں تو اسوقت بھی زیادہ زمین چھوڑنے کے مقصد سے ایکریج کو بیسس مقرر کیا گیا ہے۔

دوسرا اعتراض جو کیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ ایکریج بیسس پر مقرر کرنیکی وجہ سے لینڈ کمیشن کا کام کچھ پیچیدہ ہوجاتا ہے اور اسکو بہت وسیع اختیارات مل جاتے ہیں اسکے مقابل میں اگر لینڈ ریونیو کی بیس قائم کیجائے تو بہت سمپل (Simple) ہے۔ آسان ہے۔ کسان بھی یہ سمجھ سکتا ہے کہ میری زمین ۳ روپیہ کی ہے۔ سیلنگ کے تعلق سے بھی آسانی ہے۔ اگر ۳ روپیہ رکھے جائیں اور ساڑھے چار گنا سیلنگ مقرر کیجائے تو ہر لینڈ لارڈ۔ چاہے کوئی بھی ہو یہ کہہ سکتا ہے کہ (تین تین ساڑھے چار) ۱۳۵ روپے مالگزاری کی زمین جیسے رہنے والی ہے۔ یہ سیدھا سادھا معاملہ ہے۔ اور کہا یہ جاتا ہے کہ کلاسیفکیشن سوائل ہے یا ایریا وغیرہ لیکن اگر ایکریج بیسس پر رکھا جائے تو اسمیں یہ ہوگا کہ کئی رولس بنانے پڑینگے اور پھر انکا اطلاق کرنا پڑیگا لوکل ایریا کیلئے اگر کسی رقبہ کا تعین کریں تو ہر ایک یونٹ کیلئے اطلاق کرنے میں دقت ہوگی۔ اور آنسٹی (Honesty) تو حیدرآباد میں ہے ہی نہیں۔ کرپشن تو اوپر سے لیکر نیچے تک پھیلا ہوا ہے لہذا کرپشن کے اسمیں بہت سے امکانات ہیں۔ اسلئے لینڈ ریونیو بیسس پر اسکو مقرر کریں تو اسمیں سمپلسٹی (Simplicity) ہے اور جلد بھی عمل میں آنے والا ہے۔ اسطرح لینڈ ریونیو کی واقفیت اور ایکریج کی حالت میں یہ چند دلائل پیش کئے جاتے ہیں۔

اب میں یہ بتلاؤنگا کہ اصل حقیقت کیا ہے۔ لینڈ ریونیو بیسس اور ایکریج ان دونوں میں فرق کیا آتا ہے۔ کہاں آتا ہے اور کیوں آتا ہے؟ اور اگر حکومت نے لینڈ ریونیو کو بیسس قرار نہیں دیا ہے تو اسکی کیا وجہ ہے؟ اسسمنٹ اور ایکریج بیسس دونوں میں جو باتیں ہیں جیسا کہ دونوں طرف کے آنریبل ممبرس نے تسلیم کیا لیکن کہا گیا کہ اسسمنٹ بیسس میں ریسپیکٹ آف ایریاز (جیسا کہ آنریبل ممبر فار سکندرآباد نے کہا) کم ہے اور ایکریج بیسس میں زیادہ ہے ہوسکتا ہے؟ یہ انہوں نے کہا۔ اسکا کمپاریزن

کر کے میں بتلانا چاہتا ہوں ۔ یہ میں نہیں جانتا کہ اسمیں کس حد تک کامیابی ہوگی ۔ لیکن جو خطرات اور فیرس (Fears) محسوس کیے جارہے ہیں وہ بڑی حد تک امیجنری (Imaginary) ہیں ۔ یہ بالکل قیاسی ہیں ۔ جو امور لینڈ ریوینیو کو بیس قرار دینے کی بابت میں ظاہر کیے جاتے ہیں وہ بھی مبالغہ آمیز ہیں اور جو امور انکریج بیسس کے خلاف ظاہر کیے جاتے ہیں وہ بھی مبالغہ آمیز ہیں ۔ یہ چیز میں ہاؤز کے سامنے کچھ دلائل کے ساتھ رکھنا چاہتا ہوں ۔

اب میں اسپر بحث کرتے ہوئے سب سے پہلے اس اعتراض کو لیتا ہوں کہ اصل میں لینڈ ریوینیو اسسمنٹ کن کن چیزوں کے مدنظر ہوتا ہے ۔ پلاننگ کمیشن نے (جیسا کہ میں نے کل بھی کہا اور کہتا چلا آرہا ہوں) لینڈ ریوینیو اسسمنٹ کی بجائے کیوں انکریج بیسس کو زیادہ قابل عمل قرار دیا ؟ اسکی کیا وجوہات ہیں ۔ میں کسیقدر تفصیل کے ساتھ عرض کردینا ضروری سمجھتا ہوں کہ لینڈ ریوینیو اسسمنٹ کن بنیادوں پر ہوتا ہے ؟ اسمیں کوئی شک نہیں کہ جن آنریبل ممبرس نے حیدرآباد کے ابتدائی بندوبست کی رپورٹ پڑھی ہوگی اور اسکے بعد کے ریویژنری سٹلمنٹ (Revisionary Settlement) سے متعلق سٹلمنٹ ڈپارٹمنٹ کی جو رپورٹ ہے ۔ وہ ایک نہیں ۔ بڑی بڑی رپورٹ ہے ۔ اسکو جن لوگوں نے جنرل طور پر پڑھا ہوگا یا حیدرآباد کے علحدہ علحدہ لینڈ ٹینیور کے سلسلہ میں ریوینیو پریکٹس کی اسٹڈی کی ہوگی انکو معلوم ہوگا کہ لینڈ ریوینیو اسسمنٹ جو قائم ہوتا ہے وہ محض پراڈکٹیوٹی اف دی سوائل یا کلاسیفکیشن پر نہیں ہوتا ۔ اگر سوائل کلاسیفکیشن (Soil classification) اور پراڈکٹیوٹی آف لینڈ کا بالکل میل ملتا اور یہ کہا جاسکتا کہ دیکھیے صاحب فرسٹ کلاس سوائل کیلئے یہ ہوتا ہے ۔ اسکی پراڈکٹیوٹی یہ ہے ۔ تب معاملہ زیادہ سہل تھا جو آرگومنٹس میری تجویز کے خلاف یا بل کی تجویز کے خلاف پیش کیے جاتے ہیں اس میں زیادہ قوت ہوتی ۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ لینڈ ریوینیو اسسمنٹس کا بیسس کسی طریقہ سے قابل ترجیح ہے ۔ ایک یہ کہ جو لینڈ ریوینیو اسسمنٹ ہوا ہے اسکا بڑی حد تک دار و مدار اس وقت کے حالات پر ہے ۔ اورنگ آباد ہی کو لیجیے میں اسکی مثال لیتا ہوں ۔ ۳-۴ برس پہلے اورنگ آباد کے بہت سے تعلقات کا سٹلمنٹ ہوا تھا ۔ اسکے بعد پھر ریویژنل سٹلمنٹ (Revisional settlement) نہیں ہوا ۔ وہاں کے دھارے ۳۰-۳ سال پہلے کے قائم کردہ دھارے ہیں ۔ ان میں اور آج سے ۲ سال پیشتر جس ضلع کا سٹلمنٹ ہوا ہے ۔ یا ۳ سال پیشتر جس ضلع کا سٹلمنٹ ہوا ہے یا ۵ سال پہلے جو ہوا ہے ان کے دھاروں میں کوئی مناسبت نہیں پائی جاتی حالانکہ سائل کلاسیفکیشن ایک ہی ہے ۔ وہی بلاک کاٹن سائل ہے ۔ وہی گراپ ہے ۔ لیکن جو دھاروں کا اسسمنٹ ہوا ہے جو لینڈ ریوینیو کا اسسمنٹ ہوا ہے ان میں اور اس میں کوئی مناسبت آپ کو نظر نہیں آئیگی ۔ ہر یہ ایک ڈسٹرکٹ کا ایک ایک زمانے میں لینڈ ریوینیو اسسمنٹ ہوا ہے ۔ کہیں ریویژن ہوا ہے ۔ کہیں ریویژن نہیں ہوا ہے ۔ ہر ریویژن میں بلا لحاظ اسکے کہ دوسرے کسقدر رشتہ

کیا ہیں یہ تمام بات ہی رہی ہے کہ کم از کم دو آنے ہی اضافہ ہو۔ ہوسکتا ہے کہ
کہیں رہ دن ہیں کمی ہوئی ہو۔ اسکی شاذ و نادر مثالیں ملتی ہیں۔ لیکن مالگزاری عائد
کرتے وقت ہی حکومت کی پالیسی یہ رہی ہے کہ جب بھی روپیہ ہو روپیہ میں دو آنہ
کم از کم اضافہ کیا جائے کم کرنے کا نام نہیں لیا جاتا۔ حکومت کی یہ پالیسی ریونیو
بڑھانے کی خاطر رہی۔ سائل کلاسیفکیشن کے سوا دوسرے کنسیڈریشنس بھی رہے
مراد کیسے ہی دیکھی گئی اور یہ بھی کہ کیا لوگ خوشحال نظر آتے ہیں؟ سفید کپڑے
پہنے ہیں دھارا دا اور زیادہ کیا جائے۔ یہ لکھا ہوا ہے ریلوے اسٹیشن قریب ہو تو
بھی اضافہ کیلئے ایک وجہ نکالی جاتی ہے کہ حمل و نقل کمیونیکیشنس (Communications)
کے وسائل زیادہ ہیں اسلئے زیادہ دھارہ عائد ہوسکتا ہے یہ واجبی کنسیڈریشن ہوسکتا
ہے۔ کیونکہ مارکیٹنگ فیسلٹیز (Marketing Facilities) زیادہ ہوتی ہیں۔
اسکو بھی دیکھتے ہیں ریلوے مقام ہے یا نہیں یہ دیکھتے ہیں۔ پرائسس (Prices)
وہاں کیا ہیں یہ بھی دیکھتے ہیں۔ اگر کسی ضلع میں اس وقت پرائسس زیادہ ہوں
اور وہاں اجناس کی قیمتیں زیادہ ہوں تو زیادہ دھارہ عائد کیا جاتا ہے۔ قیمتیں کم ہوں
تو کم دھار عائد ہوتا ہے۔ ایک ہی قسم کے سائل کلاسیفکیشن میں نسبتاً جو فرق
لایا گیا ہے وہ ایسا ہے کہ کبھی بھی ریونیو کی زیادتی کو ریڈریس نہیں کرتا۔ ہاں
اس پر تھوڑا سا انحصار ہے۔ (There is an element) اسمیں شک نہیں کہ ایک
ایلیمنٹ ضرور ہے اسکو بھی دیکھا جاتا ہے۔ ہمیں یہ دیکھنا ہے کہ سیٹلمنٹ اپریسس
کے کرکٹنس (Correctness) پر کس حد تک ہم بھروسہ کرسکتے ہیں۔ اول تو
یہ کہ سائل کلاسیفکیشن کیلئے سائل کھودتے ہیں اور سائل کنٹنٹس (Soil contents)
نکالتے ہیں اور یہ دیکھتے ہیں کہ کاربن کنٹنٹس (Carbon contents) کیسے ہیں اور کیا
کیا ہیں؟ اسکے بعد انہ واری مقرر کرتے ہیں اس حد تک ٹھیک ہے اسکے بعد ترتیب بندی
ہوتی ہے اور دھارہ بندی کا کام ہوتا ہے جو سیٹلمنٹ کے آپریشنس ہیں۔ یہ ایسے ہیں کہ ہم
اس حد تک انکو کرکٹ بیسس (Correct basis) قرار نہیں دے سکتے۔
اوس طرف سے بھی کہا گیا اور غالباً اس طرف سے بھی یہ کہا گیا کہ بندوبست میں
رشوت بہت ہوتی اور سیٹلمنٹ کے وقت رشوت لیکر دھارے قائم ہوتے اسلئے ان ریلائبل
(Unreliable) ہے میں نے تو ایسا آرگومنٹ ابھی تک نہیں سنا جیسا کہ کہا
جاتا ہے کہ یہ ہماری جانب سے پیش کیا گیا۔ رشوت اور کرپشن وغیرہ ہر جگہ جاری ہیں
دنیا میں ہر جگہ رشوت جاری ہے اور حیدرآباد میں بھی جاری تھی اب بھی ہے اور شاید
رہے گی بھی (Laughter) کس رسٹ میں رہے گی یہ میں نہیں کہہ سکتا
یہ تو رہے گی جب تک کہ انسان کا مارل کیرکٹر (Moral character) انسانی
رہیگا جیسا کہ آج ہے تب تک ضرور رہیگی میں اس پر زیادہ زور نہیں دینا چاہتا لیکن رشوت کی
بنیاد پر ان ریلائبل قرار دینے کے لیے رشوت کا آرگومنٹ صرف نہیں تھا یہ ہوسکتا ہے
اسمیں بھی تھوڑی بہت اصلیت ہو لیکن

This is not the only factor

میں جانتا ہوں، میرا بھی تجربہ ہے۔ میری جاگیر کا ایک موضع میرے قبضہ میں
نہیں تھا اور سرکاری انتظام کے تحت تھا۔ جس زمانہ میں وہاں کا بندوبست شروع ہوا۔
موضع ہمارے قبضہ میں نہیں تھا اور پھر اس وقت ہمارے پاس کلارکوں اور ورنداروں
کو دینے کیلئے روپیہ نہیں تھا۔ اس وقت گاؤں کے چند ہوشیار لوگوں نے ملکر کچھ
روپیہ جمع کر کے وہاں کے کلارکوں اور ورنداروں کو دیا اور اسطرح رقبہ بندی ہوئی
ہوشیار سروکاروں کو معلوم ہوتا ہے کہ دھارے مقرر ہو رہے ہیں لہذا کیا کرنا چاہیے
وہ چندہ جمع کر کے انہیں دینے کا انتظام کردیتے ہیں۔ اسکے برخلاف جاگیردار
قطعہ دار اور دوسرے وسٹڈ انٹرسٹ (Vested interest) کے جو لوگ تھے انکے اس
بندوبست میں بڑی ہوئی۔ یہ عام شکایت ہے کہ پائیگاہوں کے لوگ اپنی طرف سے اجازت
لیکر بندوبست کروائے تھے اور دیوانی میں جس زمین کا دھارہ ۲ روپیے ہوتا تھا ویسی
ہی زمین کا دھارہ انکے پاس ۶ روپیے مقرر ہوتا تھا۔ اسی طرح زمیندار قطعہ دار وغیرہ
بھی کلارکوں اور ورنداروں سے سازباز کر کے جہاں دھار کم ہوسکتا تھا وہاں دھارہ
زیادہ لکھوائے تھے۔ میں اس سے انکار نہیں کرتا لیکن اس کو مبالغہ آمیز طریقے پر پیش
کر کے یہ کہنا کہ بندوبست کے ریکارڈز اسوجہ سے ان ریلائبل ہیں یہ غلط ہے۔ کم از کم
میرا کنٹنشن (Contention) یہ نہیں رہا ہے۔ میں یہ کہہ رہا ہوں اور یہی
کہونگا کہ جہاں تک دھاروں کے تعین کا تعلق ہے سٹلمنٹ ڈپارٹمنٹ کے [illegible] ایسے
ریلائبل نہیں ہیں سائنٹفک کلاسیفکیشن اور ٹکنیکل معلومات بہم پہنچانے میں اس
ڈپارٹمنٹ کا جو حصہ ہے، وہ زیادہ ریلائبل ہے بہ نسبت دھارے تعین کرنے کے۔
میں اتنا عرض کرنا چاہتا ہوں یہ پچھلی باتوں کی حد تک ہے۔ یہ کہا گیا کہ پچھلی
بدعنوانیوں کو کسی حد تک برداشت کرلینگے، اس سے تو ہم بچ نہیں سکتے لیکن اب ان بدعنوانیوں
کو ہمارے گلے میں کیوں ڈالا جارہا ہے یہ کہا گیا۔ اس امر کا جواب میں بعد میں
دونگا۔ اس وقت تو پچھلی باتوں کا ذکر کرتا ہوں۔ پچھلی بدعنوانیاں ایسے بڑے پیمانے پر
نہیں ہوئی ہیں کہ یہ کہا جائے کہ یہ ساری چیزیں ان ریلائبل ہیں۔ البتہ دھارہ
بندی میں دوسرے کنسڈریشنس انوالو (Involve) ہونے کے بعد اپارٹ فرام
کرپشن (Apart from Corruption) جو دھارے قائم ہوئے ہیں وہ سائنٹفک
پراپر کسوٹی کو پورا نہیں کرتے تا انکے بارے میں رائے قائم کرنے میں کوئی
ریلائبل گائڈنس (Reliable guidance) نہیں دیتے۔ کچھ گائڈنس تو دیتے
ہیں لیکن ریلائبل گائڈنس نہیں دیتے۔ یہ میری رائے نہیں بلکہ ماہرین کی رائے
ہے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو ریونیو فکس کرتے ہیں۔ میں ایوان کے سامنے یہ ظاہر کرونگا
کہ یہ نہ صرف ان عہدہ داروں کی رائے ہے جنہوں نے سلکٹ کمیٹی کے سامنے اسٹیٹمنٹس
دئے ہیں بلکہ ان تمام ریونیو اور سٹلمنٹ کے عہدہ داروں کی رائے ہے جن کو لانگ
کمیشن نے ڈیل میں جب کہ تھا میں نے اپنی رپورٹ کو فائنلائز (Finalise)
کرنے سے پیشتر ان کی رائے کو بھی پیش نظر رکھا۔ وہاں پر چار دن تک انہوں سے

بھی اس ـ ن ہمہ کی ہں اس ـ گ ں و و بھا ورد اف ریونیو کے سیر
ہ ـ بھی بوجو بھی س ہں ـ دراباد کے ھی ں ار ردس ادھہ د ں
کی ا ل د س ہ ب سو کی اسس کے ریونیو منسٹر ور کے مہ س
ریونیو کررر اور مص اسسس کے ریونیو منسٹر بھی وجو تھے ا ۸ دن
صبح کے سسں مں ۳ گھنٹے اور اور وں (Afternoon) کے سں
ں د گھنٹے جملہ ہ گھنٹے اس مسئلے ر بحث ہوئی کہ کیا ریونیو سمٹ
راد رلانہ ل س ہے یا اکرح کی سسں ؟ فیملی ہولڈنگ ا حو کوئی ہی رہ ل
لمٹ ہو اسے اس سسں مقرر کرنا چاہیے ا ں ر ہ گھنٹے اب لوگوں نے رے ا
اظہار کیا اور الا کسی اسد ا تمام کی وا حس ا سں (Unanimous opinion)
ہ ہوں کہ ریونیو کے مقابلہ میں اکم ع سسں ہو رلا مل سسں اور زیادہ قابل اطمینان
سسں ں سکی ہے ہ ایکی متفقہ رائے ہے الا کہ کمیشن میں یہ فیصلہ ہوا کہ اسی
کو ں ور ر د ا جانا چاہیے اور اسکے بعد ہی الاسکہ کمیشن کی رپورٹ میں اس حر
کا د کر ہی کیا ا ا ہے ں وہ ر لا بٹ ورس (Relevant portion) اسکا ا ک ہی
واسح ہے بڑھکر سنانا چاہتا ہوں وہاں ر دو سوالات تھے بعض اسٹیٹوں میں اسکو
رسسہ ل لمٹ کہا گیا اگریکلچرل ہولڈنگ کہا گیا اسکو خواہ کچھ بھی کہا گیا ہو لیکن
ر رسسں فار پرسنل کلٹویشن کے لیے لمٹ مقرر کرنے کے نصفہ کو کسی دوسرے اسٹیٹ
کے لجسلیشن میں دائی ہولڈنگ پر لمٹ رکھکر اسلنگ رکھکر ا سر اس لنڈ لینے کا
لجسلیشن میں کیا گیا ہے اب کے اس بل میں ھی ایکی کوشش کی گئی ہے جو وہ
کسی ھی نام ل ہی ہو یا کچھ ہو وہاں کے لجسلیشن ں صرف فیملی ہولڈنگ
پرسنل لمٹ یا کسی اور نام سے رکھی گئی ہے۔ ر رسسں فار رسنل کلٹویشن کے سلسلے میں
اختلاف کیا گیا اور حد ابر ل ممبرس نے یہاں تقریر ں کرتے ہوئے ہمارے اس کی سلنگ
کا حوالہ دیا اور ر رسسں فار رسنل کلٹویشن پر بھی اعتراض کیا کہ اس سے بہت سے لوگ
بیدخل ہوجائینگے لنڈ لارڈ کو زیادہ زمین ملجائیگی اس سے متعلق جو جواب ہے میں
اسکو ڈھونڈتا ہوں

The question how the limit for resumption for personal cultivation or for future acquisition should be determined needs to be considered

یہ نامو ابر پلان کے چیپٹر (۲) کا پیراگراف ۴۱ ہے

' In theory there are five possible criteria with reference to which the limit may be fixed Thus the limit may be varying multiple of (*i*) land revenue

سب سے پہلے انہوں نے اسکو رکھکر ڈسکس (Discuss) کیا ہے

(*ii*) value of the gross produce of land (*iii*) value of net produce (or income) of land (*iv*) sale value of land and (*v*) lease value of land

ان با ح طر موں سے عور کیا جاسکتا ہے لمٹ فکس کی جاسکی ہے کے ہ کہ لسدر و و
نعی ما گراری دوسرے نہ کہ س ر ں سے حوگرس ودبوس ہوں ہے سسرے ب
پروڈیوس یا انکم حو اہ جاب جانے کے بعد ہو حوبھے سل و الیو نعی ا کی قیمت
پانجویں لبر وبالیو نعی نہ کہ گر ر ں مول بر دیجاے بوکیا لبر بیگا ں با ح
معاط نظر سے لمب معرر کیجاتی ہے

Each of these criteria may prove useful in particular cir cumstances but their limitations should be appreciated

میں برحمہ ہیں کر با میں سمجھتا ہوں کہ بہت سے لوگ سمجھ جاسکے یا سکو
پڑھے بعیر برحمہ کر با جاوں و وقت ح ہ گا

ان میں سے ہ ا ک کر سیر ں بعض خاص حالات کی حد تک مفید ہوسکتا ہے
لیکن اگر کچھ حدود کے اندر ہوبو مفید ہوگا ملک کے بسے بہت سے حصوں میں جہاں
لینڈ ر ویسو اسسمنٹ موجود نہیں ہے اور نہ راجستھان کی طرف ا رہ سے جہاں حصی
کمپلیکل ریوینو اسسمنٹ نہیں ہوا

Different districts have been assessed at different times

مختلف اضلاع میں مختلف اوقات میں سسمنٹ ہوا ہے

and on the basis of varying assumptions as to prices yields and crop maturities

نہ جو سسمنٹس ہوئے ہیں مختلف ر سس (Assumptions) نعی حالات
ہ سے راسس املڈ کرا ب محوورسر کے تحت ہوئے ہیں ایرسل ممرس سے جھی
طرح میں کہ

Comparisons of land revenue rates are therefore more valid as between different classes of land within a district than as between different districts assessed at different times and in vary ing circumstances

لینڈ ریوینو کے کمپاریزن کو اگر کرایسرس بانا چاہیے ہیں تو ا ک ضلع اور دوسرے
ضلع کے لینڈ ریوینو کو کمپیر (Compare) کرنے کے معاملہ ہیں اگر ہر ضلع کے
مائل کلاسیفیکیس کے [لیے] لینڈ ریوینو کو درستی ں رکھا جاتا ہے تو نہ زیادہ ویالیو
(Value) رکھنے والی حیز ہوگی حونکہ ہر ڈسٹرکٹ کے حالات بدلے ہوئے
اور الگ الگ ہوئے ہیں اسلیے لینڈ ریونیو سیس با و لڈ (Valid) نہیں

Comparisions of land revenue rates are therefore more valid as between different classes of land within a district than as between different districts assessed at different times and in vary ing circumstances

یہاں کے پڑھنے سے پہلے میں یہ عرض کردینا چاہتا ہوں کہ اس بل کو میں نے دھریا دو مرتبہ پڑھا اسکے امپلیکیشنس (Implications) کو امپلیمنٹ کرنے کی کوشش کی ہے میں نے جانکر بتاونگا کہ اس کو کسطرح اپلائی (Apply) کیا گیا ہے لینڈ ریونیو کے کنسیڈریشن کو بالکل نظر انداز نہیں کیا گیا ہے اسکو رکھے ہیں جس لمٹ کے اندر جس لمٹ میں کہ رکھا جاسکتا ہے اسکے باہر نہیں رکھے ہیں میں یہ چیز صاف کردینا چاہتا ہوں

Statements about the value of gross produce of land are generally made on rough calculations and are sometimes mis leading '

The only satisfactory way of calculating the value of gross produce would be to prepare fresh estimates on the basis of a standard series of prices for commodities which go into the pro duce estimates prepared for different areas during settlement operations This would be a laborious procedure which could hardly be commended and frequently the relevant basic infor mation would not be available The value of net produce for an acre of land is calculated after making allowances for expenses of cultivation which may have to be borne by an owner of land as distinct from the tenant

سٹ کا حصہ الگ ہوتا ہے

In view of the rapid changes in tenancy conditions which have been and are taking place it is not possible to use this cri terion On account of tenancy reforms and other factors the average sale value of different classes of land is also a less useful criterion now than it was in the past

Moreover a decade of high prices has somewhat distorted the picture Similar considerations apply to the test of lease value which is further vitiated by the fact that little accurate statistical information covering a sufficient number of instances is availabe and also because much of the land is leased on the basis of a share in the crop

اس طریقہ پر تمام ٹسٹس کے پانچ کرائیٹریا (Criteria) انہوں نے بتائے ہیں اور پھر اس طرح ڈسکس کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ان تمام ٹسٹس میں نقائص ہیں لینڈ ریونیو ٹسٹس کے متعلق انہوں نے کہا ,

as between different districts

یہ کوئی وبالڈ رہنمائی نہیں کرتا البتہ (different classes of soil) کے متعلق

یو یا حارہا ہے وہ ہمیں کچھ گائڈس دے سکتا ہے میں ایک دوسرا پیر گراف پڑھکر سناتا ہوں

I am sorry Sir I think being an impoitant matter you will kindly excse me if I discuss this question in detail I am trying to convince my friends who aie absolutely piejudiced against the acreage basis that it is after all not such an objectionable thing as they think

Shri V B Raju But nothing is said theie against land revenue

Shri B Ramakrishna Rao Please have the patience to hear me In what has been said til now if it does not occui to the hon Member that it siys nothing well I cannot explain him further

Shri V B Raju It is only foi the classification of soil We have agreed there

Shri B Ramakiishna Rao That is all That I have inclu ded in my amendment

Shii V B Raju But if it varies for distiicts? A district may be a local unit

Shri B Ramakrishna Rao I will come to that If the hon Member has the patience he will appreciate what I say

(Laughtei)

In the last analysis any particular method of determining a limit implies an average level of income or in real teims an average quantity of agricultural produce which it is pioposed should become some kind of maximum foi an individual agricul tural fimily It is sometimes suggested that the fair course would be to deteimine the maximum holding of land in terms of an average annual income This would give an accurate measure of the change in the rural social structure which was sought to be brought about and would also ensure that widely different standards for reducing disparities in income were not adopted for the agricultural and non agricultural sectois in the economic life of the country

میں پڑھ رہا ہوں ۔ اس کا ترجمہ یہ ہے

The determination of a limit implies an average level of income

انکم کا ایک اسٹانڈرڈ اپنے ذہن میں رکھنے سے فائدہ ہوگا یہ کہا جاتا ہے اسکی تائید میں بھی انہوں نے زور دیا اور خلاف میں بھی

It is sometimes suggested that the fair course would be to determine the maximum holding of land in terms of an average income This would give an accurate measure of the change in the rural social structure which was sought to be brought about and would also ensure that widely different standards for reducing disparities in income were not adopted for the agricultural and non agricultural sectors in the economic life of the country

ایک ہمواری پیدا کرنے کی غرض سے وہ کہتے ہیں کہ ایوریج انکم کا صورتمند
باب ہوگا

There is force in these considerations

وہ کہتے ہیں کہ اس کنسڈریشن میں فورس (force) ہے

It has to be recognised however that calculations of the amount of land of given quality in any area which may be expected on an average to yield a specified income are subject to so much guess work that without much more statistical information than is at present available there are real difficulties in applying the criterion of average income

وہ بیان کرتے ہیں کہ انکم بیسس کو ڈیفینیٹ (Definite) طریقہ پر معین
کرنے میں دقت ہے اس واسطے کہ ہمارے اس سٹیسٹ اسٹیسٹکل ڈیٹا (Sufficient
Statistical data) موجود نہیں اس ہاؤس کو یاد ہوگا کہ پہلے ہم نے اس بل کا ڈرافٹ
تیار کرتے وقت اس دقت کو مدنظر رکھتے ہوئے اور یہ سمجھتے ہوئے کہ چونکہ ہمارے
اس سٹیسٹ اسٹیٹسٹکل ڈیٹا موجود نہیں ہم نے اس کو فکس کرنے سے احتراز کیا ۔ درھم
کیا اس لیے کوئی ڈیفینیٹ انکم فکس کرنے کے خلاف ہم نے یہ کہا

جس رقم سے (eight hundred rupees annual income') اسکی ہے ۔ اسے لینڈ
کمیشن فکس کریگا کیوں نہ کوئی ڈیفینیٹ بنیاد کی حد سے اس ایکسس کا جواب اس
پیسج میں نہیں ہے لیکن اسٹیٹسٹکل ڈیٹا نہ ہونے کی وجہ سے ہم نے فکس نہیں کیا
اوس وقت کچھ ادھر اور کچھ اودھر کے آنریبل ممبرس کا اعتراض ہوا تھا کہ کوئی
جبر اس میں ڈیفینیٹ کیوں نہیں رکھی جاتی ۔ لینڈ کمیشن کو اپنے اختیارات کیوں
دے رہے ہیں ؟ ساری انکوائری وہ کرے ۔ سارا فکر (Fixation) وہ کرے
وغیرہ وغیرہ ۔ میں نے یہاں بھی اور پی پارٹی میں بھی یہ بتایا کہ ہم کیا کریں اس
طرح کوئی جبر ڈیفینیٹ معین کرنے کے لیے ہمارے اس ڈیٹا موجود نہیں ہے لینڈ سینسس
(Land Census) کا ورکس شروع ہونے والا ہے لینڈ کمیشن بھی کام
شروع کریگا ۔ اب یہاں بیٹھکر ڈائلیٹا ٹینش نالج (Dilettantish Knowledge) اور
تھیوریٹیکل نالج (Theoretical Knowledge) کی بنا پر کوئی جبر مقرر نہیں
کرسکتے ۔ ہمارے پاس فیکٹس اینڈ فگرس (Facts and figures) بھی نہیں ہیں ۔

آپ نے یہ اعتراض کیا تھا کہ کوئی نہ کوئی ممبر ڈیمنسٹ ہوئی جاتے ہے لینڈ کمیشن پر بھروسہ نہیں کر سکیے اس طرح لینڈ کمیشن کو پورے حسارات نہیں دینا چاھیے لیکن میں یہ بتادینا چاھتا ہوں کہ لینڈ کمیشن ایسی باڈی ہوگی جسمیں اس ہاوز کے بھی غالبا تین لکینڈ (Elected) ممبرس ہونگے

سری بی ایس ریڈی (وردھنا پیٹھ) ور چار نامینیٹڈ (Nominated) ممبرس بھی

شری بی رام کشن راؤ چار نامینیٹڈ بھی ہونگے اسمیں شک نہیں کہ چار نامینیٹڈ بھی ہونگے مگر یہ حسن ظن آپ کو کیوں پیدا ہورہا ہے کہ گورنمنٹ جن چار آدمیوں کو نامینیٹ کرنے والی ہے وہ لازما رشوت خور ورکرپٹ (Corrupt) ادمی ہونگے لیکن اگر پروپرٹی (Propriety) کے ساتھ سنجیدگی کے ساتھ دیکھیں مانند آنریبل ممبر فار عمرگہ بھی اسکے ممبر ہوں یا اور کوئی ہوں ۔ آپ لوگ جن کو الیکٹ کرینگے یا جو گورنمنٹ کی جانب سے نامینیٹ ہونگے میں یہ سینسرلی (Sincerely) پوچھنا چاھتا ہوں کہ کیوں آپ یہ حسن ظن کررہے ہیں کہ اس کمیشن میں جو ڈسٹرکٹ اور لوکل ادبار میں انکوائری کر کے اسٹانڈرڈ آف اگریکلچر

شری وی ڈی دیشپانڈے (اہاگوڑہ) آپ کیوں الیکیٹڈ ممبروں کی ایمانداری کے لیے تیار ہیں ۔ کیوں آپ پروپوزنل ریپرسینس کو ماننے کے لیے تیار ہیں ۔ کیوں آپ ہم سے پوچھتے ہیں کہ نامینیٹڈ ممبروں کی ایمانداری پر کیوں نہ بھروسہ کیا جائے ؟

شری بی رام کشن راؤ گورنمنٹ کے نامینیٹڈ ممبروں پر بھروسہ کرنا پڑیگا

سری وی ڈی دیشپانڈے ہم بھروسہ نہیں کرینگے

سری بی رام کشن راؤ آپ کو بھروسہ کرنا پڑیگا نہیں کرینگے تو گورنمنٹ کو بدل دیجیے جب تک گورنمنٹ ہے نامینیس ہوگا اور آپ کو ان ممبروں پر بھروسہ کرنا پڑیگا

شری وی ڈی دیشپانڈے ہم اون پر بھروسہ نہیں کرینگے

شری بی رام کشن راؤ اگر آپ نہیں کرینگے تو یہ اور بات ہے لیکن مجھے کیا بھروسہ ہوسکتا ہے کہ جو ممبرس آپ الیکٹ کرینگے وہ کرپٹڈ (Corrupted) نہیں ہونگے آپ مجھے کہ گیارنٹی دے سکتے ہیں کہ وہ کرپٹڈ نہ ہونگے

سری وی ڈی دیشپانڈے گیارنٹی یہ ہے کہ الیکٹڈ گورنمنٹ زیادہ اچھی ہوتی ہے نامینیٹڈ گورنمنٹ سے

سری ئی رام کشن راؤ آپ کو کس بھروسہ ہے کسٹ گورنمنٹ پر آنریبل ممبر کہاں بھروسہ کر رہے ہیں لیکن گورنمنٹ پر ہیں یہ کہہ رہا تھا کہ اس وجہ سے ہم نے کوئی ڈفنٹنس (Definiteness) نہ رکھی کی بلکہ لینڈ کمیشن پر ہم سکو چھوڑ رہے ہیں یہ عرض کہ لینڈ کمیشن کی بنائے ہونے والا ہے غلط فہمی ہو رہی ہے یہ غلط فہمی ہو رہی ہے کہ لینڈ کمیشن ایسی باڈی ہوگی جو بغیر انصاف کرے کوئی نمبر مقرر کرے گی اسوجہ سے کسی کی گنجائش ہوگی یہ بات میں سمجھتا ہوں غلط فہمی ہو رہی ہے اس کو دور کرنے کے لیے یہ لینڈ کمیشن کسطرح کام کرنے والا ہے اس کی تفصیل میں بیان کرونگا

میں چاہتا ہوں کہ آنریبل ممبر کو کنونس (Convince) کروں لیکن وہ کہتے ہیں کہ گورنمنٹ جو کام کرنے والی ہے اس کا کوئی اور موٹو (Motive) ہے اور وہ زمینداروں کی مدد کرتا ہے ایسی پرجوڈس (Prejudice) کے ساتھ اعلانات کرتے ہیں اس لیے ان کو کنونس کرنے میں دشواری ہے اگر آپ کا ایسا پرجوڈس ہے کہ جس کو میں مقرر کرنے والا ہوں وہ کرپٹ ہے لینڈ لارڈ ہے ور اب جس کو ایکٹ کرنے والے ہیں وہ فرشتہ ہونے والا ہے اور میں جن کو نامزد کرنے والا ہوں وہ شیطان ہونے والے ہیں اس طرح گورنمنٹ کے نامزد لوگوں کے بارے میں کہا جائے تو کیسے ہو سکتا ہے یہ اولڈ منٹالٹی (Old mentality) ہے اب پرنس گورنمنٹ کے زمانے سے جو جرنس کہنے کے عادی ہوگئے ہیں جو الیگیشنس (Allegations) لگانے کے عادی ہوگئے ہیں وہ بدل نہیں سکتے یہ کہتے ہیں کہ ڈیموکریٹک گورنمنٹ کے نامزد لوگ گورنمنٹ کے پٹھو ہوئے ہیں کرپٹ ہوئے ہیں ایسا رجحان نہ وہ رجحان ہے جس کو جلد اپنے دماغ سے نکال دینا بہتر ہے جہاں سوال یہ ہو کہ ڈفنٹنس پیدا کرنے کے لیے انڈفنٹنس (Indefiniteness) کو کس طرح نکالا جا سکتا ہے وہاں سوال یہ بھی پیدا ہوتا ہے کہ اس کو کس طرح دور کیا جا ئے کہا گیا ہے کہ لینڈ ریونیو بیسس (Land Revenue basis) میں ڈفنٹنس (Definiteness) ہے اس کے مقابلہ میں ایکریج بیسس (Acreage basis) لسر ایول (Lesser evil) ہے بعض آنریبل ممبرس نے کہا کہ یہ لسر ایول نہیں ہے میں ایسا پڑھ دینا چاہتا ہوں

There is force in these considerations It has to be recognised however that calculations of the amount of land of given quality in any area which may be expected on an average to yield a specified income are subject to so much guess work that without much more statistical information than is at present available there are real difficulties in applying the criterion of average income '

یہ کہتے ہوئے اس کو بلیو (Believe) کرتے ہوئے وہ ریکمنڈ کر رہے ہیں

'In actual land reform operations as the work of resettlement of displaced persons on evacuee agricultural lands shows there must be considerable flexibility in approach and considerations of theory apart it becomes necessary to adopt those criteria which will serve best against the background of the tenures and revenue arrangements peculiar to a State Within a State of cousre for its different regions the same criteria have to be followed

ان کے عرصہ کی بنا پر میں کوشش کر رہے ھیں ۔

'As one method of determining a limit which may often prove applicable in practical work and is here used by way of illustration it may be useful to apply a rough and ready criterion such as for instance a multiple in terms of what may be regarded as a family holding in any given area

بعض پرسنل ممبرس نے کہا کہ ہلنگانے کے لیے رکھ لو اور مرھواڑہ کے لیے بھی رکھ لو ۔
یہ بھی تو صحیح طریقہ نہیں ہے

A family holding may be defined briefly as being equivalent according to the local conditions and under the existing conditions of technique either to a plough unit or to a work unit for a family of average size working with such assistance as is customary in agricultural operations Another possible method of indicating a limit may be to propose an average level of money income which the permissible holding may be expected to yield

وھی لینگویج (Language) میں کوٹ (Quote) کر رہا ہوں جس کو یہاں کوٹ کیا گیا ہے اس میں بتایا گیا ہے کہ ۔

The limit which may be appropriate has to be determined by each State in the light of its own circumstances but broadly speaking following the recommendations of the Congress Agrarian Reforms Committee about three times the family holding would appear to be a fair limit for an individual holding

آگے چل کر سارا ڈسکشن کر کے منی انکم (Money income) کا ایک اسٹینڈرڈ (Standard) اور ایوریج کا ایک اسٹینڈرڈ ہو سکتا ہے ایسا انہوں نے ریکمنڈ کیا ان دونوں سینٹنس (Passages) میں یہ چیزیں بتائی گئی ہیں باقی چیزوں کو نکال کر انہوں نے بتایا ہے کہ انکم بیسس (income basis) کو لے سکتے ہیں لیکن اس کو کیالکولیٹ (Calculate) کرنے میں یہ دقتیں ہیں ۔ پہلی ہو یک ایوریج کی بیسس پر رکھ سکتے ہیں ۔ اندازے کے لیے میں بتا دیتا ہوں کہ یہ ہو سکتا ہے یہاں بحث نہ ہے کہ ان دونوں سینٹنس میں پلاننگ کمیشن نے جو

معما سات کیے ہیں نکم ... س اور انگریج سسس ان دونوں کو لیکر اڈجسٹ (Adjust)
کر کے فیملی ہولڈنگ ان ٹرم آف ایریا (Family holding in terms of area) مقرر کریں و
اس کو ڈیفنٹ (Definite) کر سکتے ہیں عرض یہ کہ پلاننگ کمیشن نے ساری
چیزوں کو سوچ سمجھکر ریزنس اور ممبرس کے تجربہ کی بنا پر پریزنٹ اسٹاٹسٹیکل ڈیٹا
(Present Statistical data) جو ان کے سامنے رکھے گئے اس کو بیس قرار
دیا ہم نے پلاننگ کمیشن کے بتائے ہوئے طریقہ کو پوری طرح قبول کیا ہے پلاننگ
کمیشن کا ریکمنڈیشن یونانیمس (Unanimous) تھا جب یہ چاپٹر تیار ہوا تو ہمارے
سٹیٹ کے لیے ڈرافٹ لیجسلیشن (Draft legislation) تیار ہو رہا تھا نہ صرف ہمارے اسٹیٹ
کے لیے بلکہ ہند اسٹیٹس کے لیے بھی تیار ہو رہا تھا انہوں نے اپنے چاپٹر کے پہلے
ڈرافٹ کی روشنی میں چینج (Change) کرکے یہ چاپٹر (Chapter) فائنلائز
(Finalise) کیا یہاں کے آنریبل ممبرس کہتے ہیں کہ یہ منطق سمجھ میں
نہیں آتی کیا وہ لوگ جنہوں نے مسٹر اور بل کے پیش کرنے والے ؟ ان کی لاجک سمجھ
میں نہیں آئی کہ لینڈ ریونیو بیسس میں خرابی نہیں ہے اس کا جواب میں دیتا ہوں جہاں میں
کوئی ماہر نہیں ہوں میں تسلیم کرتا ہوں کہ میں ماہر آدمی نہیں ہوں لیکن
ہندوستان کے جتنے کراپس (Crops) کے ماہر ہیں ان کے تجربہ کے لحاظ سے جن
چیزوں کو پلاننگ کمیشن نے اپنی تجاویز میں رکھا ہم ان پر بھروسہ کرتے ہوئے
(معاف فرمائیں یہاں کے آنریبل ممبرس کے معلومات مجھ سے زیادہ ہیں معلومات والے
اگریکلچرسٹ ہیں وہ اس طرف کے آنریبل ممبر جن کی ساری زندگی اور اس طرف کے آنریبل
ممبر سری رکما جی پہلے سے جن کی ذاتی کاشت ہے اور انہیں ذاتی طور پر تجربہ ہے جو
مجھ جیسے سوپروائزری کلٹیویٹر (Supervisory Cultviator) نہیں ہیں) ان ایکسپرٹس
(Experts) کی ٹکنیکل اور پریکٹیکل یونائیٹیڈ اوپینین (United opinion)
کو زیادہ اہمیت دیں یا آنریبل ممبرس کے ان آرگیومنٹس (Arguments) کو
جو اس ہاؤس میں بیان کیے گئے ہیں ؟ میرے پاس جو چوائس (Choice) ہے کہ میں
اس یونانیمس ریکمنڈیشن (Unanimous recommendation) کو زیادہ اہمیت دوں جو
پلاننگ کمیشن نے دیا ہے اس بارے میں صاف صاف کہوں گا کہ جو یونانیمس اور جو
ریکمنڈیشنس اور جو رائے پلاننگ کمیشن کی ہے ہم اس کو قبول کرنے کے لیے تیار ہیں ۔

in preference to the very valuable opinion (it may be very very valuable opinion) of the hon Members here

اس کے معاملہ میں میں پلاننگ کمیشن کے ریکمنڈیشن کو ترجیح دیتا ہوں اور صاف طور پر
کہوں گا کہ اس کو قبول کیا جائے گا اور میں آنریبل ممبرس سے اپیل کروں گا کہ وہ بھی
اس کو قبول فرمائیں ہٹ دھرمی کا معاملہ نہیں ہے ہو سکتا ہے کہ بعض پراکٹیکل
چیزوں کے مد نظر آپ اس کو اہمیت دے رہے ہوں کہ لینڈ ریونیو اسسمنٹ میں خاص بات
ہے لینڈ ریونیو اسسمنٹ کا معاملہ یہاں نکل جائے گا کنورشن ٹیبل (Conversion table)

کی ضرورت کیسے نہیں ہے ؟ اب فکس کر دیں گے پچاس روپیہ عملی ہولڈنگ کے لیے پچاس روپیہ بیس روپیہ بیس روپیہ کا بھی سمجھیں ہے بیس روپیہ مالگزاری دینے والے کے لیے بیس روپیہ مالگزاری کی زمین عملی ہولڈنگ ہوگی جس سے سر کی مالگزاری کی زمین ہے یہ تو بات ہے ہمارے حلقے لوگوں کے پاس ہے جب ٹ سیلنگ کے پرپز (Purpose) کے لیے کیالکولیٹ (Calculate) کر کے چھوڑنا چاہیے ہیں تو ایکریج میں فکس کریں یا لینڈ ریوینو کے اندر جو زمین آتی ہے اس کے لیے بھی کمیونیٹی بیل بنانا ہی پڑے گا میں اگزامپل (Example) دینا چاہتا ہوں

اب آپ عملی ہولڈنگ کی ایک اگزامپل لیکر دیکھیے گا فرض کر لیجیے کہ اورنگ آباد علاقہ میں ایک لوکل ایریا سلوڑ ہے اور وہاں پر دس روپیہ مالگزاری کی ایک زمین ہے اس کی ایک عملی ہولڈنگ مقرر کرنے کی ضرورت ہے اب سوئل کلاسیفکیشن دیکھیں گے تو اے بی سی ڈی کلاسیفکیشن کے لینڈ میں رہیں گے کیسے روپیہ کی زمین رکھیں گے وہ یوں اڈہاک (Adhoc) نہیں رکھی جائے گی جب آپ اس مقام پر جاتے ہیں تو وہ ہی کونسی زمین ہے جس کو کیا چھوڑنا پڑے گا وہ تو آپ کو دیکھنا ہی پڑے گا تھوڑی دیر کے لیے فرض کر لیجیے کہ جیسا کہ ہم نے اے کلاس کے لیے ۶ اور بی کلاس کے لیے ۲۴ ایکرس رکھے ہیں پہلے تو آپ لینڈ ریوینو ۳ روپے مقرر کریں گے لیکن حقیقت میں صحیح معنوں میں وہ کیسے ایکریج کے ایکویلنٹ (Equivalent) ہوں گے لمٹ آپ روپیہ آنے پائی میں تو مقرر ہی نہیں کر دیتے لیکن تو اب کیا ایکڑ اور گنٹوں میں مقرر کرتا ہے آپ لوکل ایریا میں عملی ہولڈنگ کے لیے ۳ ، ۴ ڈھائی طور پر آربیٹریرلی (Arbitrarily) مقرر کریں گے کمیونیٹی بیل بنانے کے بعد اب کام کیسے چلائیں گے امپلیکیشنس تو اب کو کرنا پڑے گا اب یہ کہتے ہیں کہ کسان اس کو آسانی سے سمجھ لیتا ہے لیکن ایسے ایکڑ بولے بھی تو میں ایسا ہی سمجھتا ہوں اور ۳ روپے بولے بھی تو میں ایسا ہی سمجھتا ہوں

سری ادھو راؤ شل (عثمان آباد عام) کمیونیٹی بیل بنانے کی کیوں ضرورت ہے ۔ ہوسکتا ہے کہ سیپریٹ دی سوال علحدہ علحدہ ہو لیکن ۶ روپیے دھارے کی زمین تو پانچ روپیہ تک چھوڑنا ضروری ہے تو آپ کو کامپلیکیشنس کیا ہوں گے ؟

شری بی رام کشن راؤ میں بتاتا ہوں میرے پاس ۶ روپیہ دھارے کی زمین ہے ۔ یہ تو صاف ظاہر ہے کہ زمینس کے لیے عملی ہولڈنگ گویا ایک بار اسٹیک ہے زمینس کے نقطہ نظر سے ایک مثال لیکر دیکھیے ہم عملی ہولڈنگ کے زمینس کا اختیار دیتے رہے ہیں اب جو دھارے قائم کرتے ہیں اس میں یہ بتاتے کہ اپنے دھارے کی حد تک آپ لے سکتے ہیں تو ہر ایک کو تحویل کے پاس جو اپنی زمین نہیں ہے زمینس کے لیے زمین چھوڑنا ہے تو اب بتاتے کہ وہ کونسی زمین چھوڑیں گے کیا کریں گے اگر آپ کے پاس کمیونیٹی بیل نہ رہے

شری بی ڈی دیشمکھ (بھوکردن عام) پر ایکر (Per acre) دھارا مقرر ہوتا ہے

شری سیش راؤ واگھ مارے (بلنگہ) نہیں ہوتا یہ بھی غلط ہے

شری بی رام کشن راؤ ۔ اس کو دیکھیں کہ ہولڈنگ پہلے سے مقرر نہیں ہے جو آپ فکس کرتے ہیں وہ بات بول کر

شری وی ڈی دیشپانڈے ۔ آنریبل چیف منسٹر معاف فرمائیں ۔ ٹیک سروے نمبر کا کیا دھارا ہے طے شدہ رہتا ہے ۔ اگر اس کا دھارا ۳۰ روپیے ہو تو اکونومک کلاسیفکیشن کرکے دھارا قائم ہوتا ہے اس لحاظ سے دھارا قائم کیا جا سکتا ہے اس لیے کیوررن نسل کی ضرورت نہیں

شری بی رام کشن راؤ ۔ اس کے لیے بھی کیوررن نسل کی ضرورت ہے ۔ فرض کر لیجیے کہ میرے پاس ۳۳ ایکر اے کلاس سوئیل ہے ۲۹۳ بی کلاس کی زمین ہے کہیں اور سی کلاس کی زمین ہے ۔ میں میں آپ ریزمپشن پر پر (Resumption purpose) کے لیے ٹکڑے کر کے سیلنگ مقرر کریں گے ۔ اگر سیلنگ مقرر کرتے وقت آپ ایسا نہیں کریں گے تو کیا پٹہ دار خود طے کریں گے جب ریزمپشن کا سوال ہوگا تو تحصیلدار کے پاس مقدمہ آئے گا اور وہاں بھی میں نہیں سمجھتا کہ کیوررن نسل کے بغیر آپ کیسے طے کریں گے ۔ اس سلسلہ میں میں یہاں وضاحت کر دینا چاہتا ہوں کہ لینڈ کمیشن کے سلسلہ میں آپ بڑی غلط فہمی میں مبتلا ہیں ۔ میں نے غلط فہمی رفع کرنے کی غرض سے ترمیم پیش کی ہے لیکن پھر بھی یہ بات سمجھ میں نہیں آئی (Laughter) اس میں کیا پراسس ہوگا میں بتلانا چاہتا ہوں ۔ اس میں ہم نے ڈیٹیلڈ پروسیجر (Detailed Procedure) تو نہیں رکھا ہے وہ تو رولس میں ہوگا جب یہ قانون نافذ ہوگا تو ۶ ، ۷ آدمی کی ایک کمیٹی بنائی جائے گی جو ضلع میں جانے کے بعد جنرل انکوائری کریں گے سوائل کلاسیفکیشن یا پروڈکشن یا اگریکلچرل ٹکنیک کے لحاظ سے جیسے ایریا بنائے جاسکتے ہیں وہ دیکھیں گے یہ کس قسم کی جنرل انکوائری ہے ۔ وہاں بتایا گیا تھا کہ صفحات کر یا اس قسم کی کوئی خبر نہیں ہے یہ ممکن ہے کہ ٹیک پور ڈسٹرکٹ ایک لوکل ایریا بن جائے یا ایک یا دو تعلقے بن جائیں جیسے ہمارے اس پارلیمنٹری یا اسمبلی کی کانسٹیٹیوئنسی کا ڈی لمیٹیشن (Delimitation) ہے ۔ ہر ایک لوکل ایریا میں ایک جنرل انکوائری کریں گے کہ وہاں کی اگریکلچرل ٹکنیک کیا ہے ۔ وہ دیکھیں گے کہ یہاں پر زیادہ تر کس قسم کی زمینات ہیں ۔ (Not in every village) میں یہ جانتا ہوں کہ ہر ولیج میں ہر انڈیویجول کے پاس ایک قسم کی زمین ہوتی ہے ۔ اس کے باوجود بھی ایک جنرل کلاسیفکیشن ضرور ہوتا ہے ۔ اس بارے میں وہ دریافت کریں گے کہ وہاں کی کیا حالت ہے ۔ آپ نے ٹکڑے تقسیم مقرر کیا ہے ۔ تقسیم مقرر نہیں کیا ۔ اگر انہیں یہ معلوم ہو کہ ۳ ایکر کی ضرورت ہے

ہم انکی کی ضرورت نہیں ہے تو وہ بن اکر ہی مقرر کریں گے پہلی تعریف ہی ہم بتا دیں کہ نہاں سے غلط فہمی ہونے کا کال نہا دو دیا جائے نہیں دیا جائے ایک فیصلہ ہو تو ایسا اور دو فیصلہ ہو تو ایسا لیکن ب کے مگر ہم تھرڈ اور ورسٹ کلاس (Third and worst class) کے لیے ای ر ن ہوگی جب وہ لوکل ارا کے لیے مقرر کریں گے تو وہ گورنمنٹ کے اس رکمنڈ (Recommend) کریں گے جو رلہ میں نوٹیفائی ہونے کے بعد پھر اس کو اسمبلی میں بھی پیش کیا جائے گا اگر کوئی غلطی ہو تو سمبلی میں اس کی اصلاح بھی کی جا سکے گی ہاور غالبا س غلط فہمی بن مسئلا ہے کہ اس کو جب املائی کیا جائے گا تو ایک ٹک کھیت پر جا کر موروثدار کلاسر یا پہلی پوری باب تول کریں گے یہ بن کے گے اس کی ضرورت نہیں ہے ہم ایک نا کی جو فیملی ہولڈنگ ہے اس کو باب تول کر دیتے وے تو نہیں ہیں اس بات کو س وقت استعمال کیا جائے گا جب رزمیس کی اب ہو اسٹلنگ مقرر کرنا ہو بھی جیسا کہ میں نے بتلایا بندوبست ور سوائل کلاسفکیشن کے لحاظ سے یہ ہو تو ایسا سمجھا جائے گا سوائل کلاسفکیشن پر ہم بھروسہ کرتے ہیں ور اس کے بعد کوورن ل بیٹھ جائیں گے جب رزمیس کا سوال آئے گا تو رزمیس کے متعلق ہم یہ کہتے ہیں کہ جس کو اختیار دیا جائے تحصیلدار ہو یا کوئی ہو اس کے پاس درخواست پیش ہوگی اور یہ کہ جس سکس کا اسڈمنٹ ہو اس کے لیے رولس بن گے جو کچھ شرائط رولس میں ہوں گے یا آپ لوگ عائد کریں گے ان شرائط کو بھی لیا جائیگا تحصیلدار کے پاس یہ کوورن سیل رہے گا ہر ایک کھیت پر جا کر ناپ تول کرنے کی ضرورت نہیں ہے اب یہ کہا جائے کہ اس میں کرپشن ہوتا ہے تو ہوگا لینڈ سنس میں کیا کرپشن نہیں ہوا میں جانتا ہوں ہمارے ولیج رکارڈس کی ساری بنیاد پہلی سواری کا دور ہے اس میں کوئی شک نہیں کہ لینڈ سنسس کرتے ہیں اس کے اعداد جمع کرتے ہیں سیل سواریوں سے کام لیا جائے گا اور اس میں جس حد تک کرپشن کی گنجائش ہے وہ موجود ہے یہ لینڈ سنس کا حال ہے لیکن جیسا کہ آپ کو معلوم ہوگا ۳۸ اب تحصیلدار ۱۷ تحصیلدار ہم ڈپٹی کلکٹرس ایک اسپیشل افسر (جو ایک بی اے سی آفسر ہیں اور حال حال تک ناندیڑ کے کلکٹر تھے (سری بھجنگ راو کلکرنی) خاص طور پر اس کے لیے مقرر کیے گیے ہیں ہولڈنگ سٹ کے نام سے جو فہرست زیر ترتیب ہے وہ ضرور پر دیکھیے ہیں

In the land census operations the first step taken is to prepare a history sheet for each survey number—Part I i e the extent the assessment and similar geographical details and persons interested in it and the nature and extent of the interests

یہ ایک قسم کا ریکارڈ آف رائٹ ہے جو لینڈ سنس کے لیے حاصل کیا جا رہا ہے ہر ایک کے لیے ایک ہسٹری شیٹ رہے گی اس میں کیا رہے گا ؟

History sheet i e the name of the pattedar—the names of the persons who are actually enjoying the land

اس میں پٹہ دار کا نام قابض کا نام شکمی دار کا نام اس میں کس قدر شکمی ہوگی کیا ہے یہ سب رہیگا یہ فہرست ریکارڈ آف رائٹس کے طور پر بنائی جائے گی (Rights of Mortgagees if any) اس کا بھی اندراج کیا جائیگا ان سب کے تیار کرنے کے بعد جو شخص اس زمین کا پٹہ دار ہے اس کو کاپی دیکر نوٹس کیا جائے گا کہ اگر اس بارے میں اسکے کوئی اعتراضات ہوں تو بتلائے جو ۳۸ ڈپٹی تحصیلدار مقرر کیے گئے ہیں وہ (on the spot) جا کر اس کو چیک کریں گے جہاں پر ثبوت کاری ہو جو شخص متضرر ہے وہ اپیل سکتا ہے پیش کرے گا تا جو غلطی ہو اس کو بھی وہ چیک کرینگے وہ اس مقصد کے لیے مقرر کیے گئے ہیں

A ledger called the holding sheet will be opened for every person connected with the land and with reference to the entries in part I entries are made of the extent with which he is connected in various ways as pattedar shikmidar mortgagee tenant etc A copy of the sheet is served on each individual and is given time to file his representations if any after the disposal of the representations by an officer of the rank of a Tahsildar The sheets are finalised and final copies are made of these individual holding sheets Thereafter it is proposed to take power to require every person to report any change of interest to the authorities for making necessary changes in the permanent record It is hoped to keep this record up to date by adopting this method

بات یہ ہے کہ لینڈ سسٹم کے اپریشن کو ہم نے اس وجہ سے شروع کیا ہے کہ ریکارڈ آف رائٹس ہمارے پاس کسی قدر الابوریٹلی (Elaborately) نہیں ہے یہ کام ضروری ہے اس لیے ہم ریکارڈ آف رائٹس کا کام کر رہے ہیں سارے اسٹیٹ میں یہ کام پورا کیا جائے گا اس کے کیورس سلس رہیں گے اس کے لحاظ سے سیلنگ ہوگی ب ہم نے جو مقرر کیا ہے وہ میں آپ کو بتلا دینا چاہتا ہوں (میں معاف چاہتا ہوں کچھ دیر تو ہو رہی ہے)

In respect of the ceilings a district authority

وہ ہولڈنگ شیٹس جو پہلے سے تیار کرلیے جائیں گے ان کے لحاظ سے

will work out with reference to the individual holding sheets persons whose holdings exceed the prescribed maximum limit and take further action as may be decided upon by the Government

ان کے لیے یہ کیورس سلس کام میں آئیں گے ریونیو کو ڈسائیڈ (Decide) کرنے کا جو

کام ہے خواہ وہ لینڈ ریونیو رہو یا اگریکلچر ٹیکس یہ کچھ کنورسیشن نہ ہوں گے
سیلنگ فکس کرنے کا کام ڈپٹی کلکٹر سے کم عہدہ دار کے تفویض نہیں کیا گیا ہے وہ فیلڈ
ٹو فیلڈ (Field to field) انسپکشن کریں گے نام نہاد لینڈ سیٹلمنٹ پر جھوٹی بنیادوں
وغیرہ ان چیزوں کی اس میں کوئی گنجائش نہیں رکھی گئی ہے کیونکہ ریویژن
کے جو کچھ بھی آپریشنس ہونے والے ہیں وہ سیٹلمنٹ کے ریکارڈ پر ہونے والے ہیں
یہ جو کہا جاتا ہے کہ سیٹلمنٹ کے ریکارڈ کی بنا پر ہونا چاہیے اس ہاف ہرٹ کو جیسا
کہ لینڈ کمیشن کی رپورٹ میں بھی کہا گیا ہے سائنٹفک کلاسیفکیشن کے لحاظ سے
ایک ڈسٹرکٹ کے اندر جو اسیسمنٹ ہوا ہے اس سسٹم کو اس غرض کے لیے استعمال
کیا جائے گا جس چیز کو لینڈ کمیشن نے زیادہ ریلائبل (Reliable) کہا ہے اس
کے لیے ایکوری نہیں کر رہے ہیں اور جس چیز کے لیے کہا گیا ہے کہ قابل اطمینان
نہیں ہے اس کے لیے لینڈ کمیشن نے ڈسٹرکٹ روسٹر بتلایا ہے جس کے لیے جو رولس
بنیں گے وہ سب کے سب ہوں گے اپنی جگہ ڈیٹیل کرتا ہوں میں
نہیں کہہ سکتا کہ لینڈ ریونیو اور اگریکلچر ٹیکس کے بارے میں جو کنٹروورسی
(Controversy) پیدا ہوگئی ہے اس کے بارے میں آنریبل دوستوں کو کنونس
کرسکا ہوں یا نہیں لیکن کم از کم ان لوگوں کے لیے جو ہاؤس کے باہر ہیں اور
اس پر سوچ سکتے ہیں ان کے لیے میرا یہ تفصیلی بیان ہوگا مجھے امید ہے کہ جو غلط
فہمیاں جو فیرس (Fears) اور اندیشے اس کے بارے میں کیے جاتے ہیں وہ نکال دیے جائیں گے۔
میں اس کے ساتھ یہ بھی عرض کرتا ہوں کہ لینڈ سینس آپریشنس جو تعلقوں میں شروع
ہوچکے ہیں جو تعلقات میں ابھی شروع نہیں ہوئے ہیں جب لینڈ سینس آپریشنس ہوکر
یہ سسٹم ہمارے سامنے آئے گا اس کی چیکنگ ہوگی اس چیکنگ کے دوران میں
جن لوگوں کو اعتراض ہو انہیں اس کا بھی موقع ہوگا اس کے تصفیے ہوں گے یہ
ہرڈلس طے ہوجانے کے بعد بہت سے ہرڈلس (Hurdles) ہم کراس (Cross) کرلیتے ہیں
اگر اس کی بنا پر ہم کو یہ معلوم ہو کہ جو اگریکلچر ہم فکس کر رہے ہیں اس کو اپلائی
کرنے میں بہت کچھ دقتیں ہیں تو ہمیں اپنے ایکٹ کو امنڈ کرنے میں کیا دیر لگتی
ہے آج دو برس کے بعد پورے کنسلٹیشن کے ساتھ لینڈ کمیشن سے بھی مشورہ کرنے کے
بعد گورنمنٹ نے ایک چیز آپ کے سامنے رکھی ہے محض امیجنری فیرس (Imaginary fears)
کی بنا پر اور آئندہ کرائسس کے پری جوڈس (Prejudice) کی بنا پر اس کو نا منظور
کرکے اگر کہیں کہ ہم نے جس طرح کہا ہے اسی کو قبول کریں تو میں ایک چیز عرض
کیے دیتا ہوں ہماچل پردیش میں ۱۲۰ روپیے مالگزاری کی بیسس مقرر کی گئی اور بل
پریسیڈنٹ کے اسنٹ (Assent) کے لیے گیا پریسیڈنٹ نے اس کو اسنٹ (Assent)
نہیں دیا اور لیگل ڈپارٹمنٹ گورنمنٹ آف انڈیا کے پاس ریوائیز (Compliment) کرنے
کے لیے واپس بھیج دیا

شری وی ڈی دیسپانڈے بسو میں کیا ہوا ؟

شری بی رام کشن راؤ بس میرے مجھے بہت بڑا کامپلمنٹ (Compliment) دیا کہ میں بہت برا جادوگر ہوں اور پلاننگ کمیشن کے واپس جرن کو بھی میں اپنے جادو میں لے لیتا ہوں اور ان کے حالات کو بھی پلٹ دیتا ہوں یہ معلوم انہوں نے کیا کیا کہا لیکن مجھے یہ بہت بڑا کامپلمنٹ انہوں نے دیا مجھ میں یہ زور نہیں ہے جس پر سل ہاتھوں کو میں دیکھتا ہوں جن سے میں زور لیتا ہوں جس سے میں پر س او مجھ کی باتیں کرتا ہوں ان پر میرا اثر ہے اور پلاننگ کمیشن کے واپس جرن میں ایسا جادو کہاں کر سکتا ہوں جس کا کہ دب جھے دیا گیا اور دیکھیے کہ اجر میں کیا لیے ولا ہے بدرحال بدرحال ا اوں کے حساب سے کو سے ساتھ ہر کر لیجاؤں جہاں کوئی ویسی نہیں ہے ویسی ہیں تو میں ان سے صرف سور اور اڈواس لونگا اور ایل کرونگا لیکن وہ ویسی ایورٹ کر میں جانے والے نہیں ہیں ایکٹ کا رمل میں میرے ویسی رون وغیرہ کا قصہ کہا

شری وی ڈی دیشپانڈے تاریخ بتلائے گی کہ کیا ہونے والا ہے

شری بی رام کشن راؤ جو جو کچھ بھی ہوگا ہوگا میں نے و اب کے سامنے جن سادوں پر یہ جرنیس کی اس کی وضاحت کردی ہے اس کے وا فا ئڈس (Bonafides) اور ریزنبلنس (Reasonableness) ب کے سامنے رکھدیے ہیں میرا کام تو ع

حافظ وظیفہ تو دعا گفتن است و بس
در بند آں مباش کہ نشنید یا شنید

میرا تو یہ وظیفہ ہے میرا فرض یہ ہے کہ میں آپ کے سامنے حالات رکھدوں جو کچھ کہنا ہے کہدوں فیصلہ کرنے والے آپ لوگ ہیں جو بھی فیصلہ کریں اس میں میرا کچھ جانے والا نہیں ہے لیکن میں سب کو وارن (Warn) کرنا چاہتا ہوں کہ اگر آپ نے ایسے ہی آرگومنس کو ریزنبل (Reasonable) سمجھا اور وہاں کی اسمبلی اور پلاننگ کمیشن کے مشورہ کے خلاف عمل کیا کیونکہ ہو سکتا ہے اب یہ سمجھیں کہ وہ ناکارہ ہیں نکمے ہیں انہوں نے اس طرح سوچا ہے اور تھوڑی دیر کے لیے اپنی ہی رائے کو اسرٹ (Assert) کرنا مناسب سمجھا اور اس طرح یہ نتیجہ ہم نے کرلیا تو ہم کو اس پر غور کرنا چاہیے کہ ہمارے لیجسلیچر کا بھی کہیں وہی حال نہ ہو جو ہماچل پردیش کے لیجسلیچر کا ہوا ہے اس پر اب سنجیدگی کے ساتھ غور کیجیے

Shri V D Deshpande Hyderabad is not a Part C State like Himachal Pradesh

Shri B Ramakrishna Rao It is a Part B State over which the Government of India have extraordinary powers to exercise

Shri V D Deshpande But they cannot cancel the legislation passed by it

Shri B Ramakrishna Rao The President has got under the Constitution power to refuse to give assent to our legislation

اس کا بھی نوٹس کر لیجئے

Shri V D Deshpande The President in that case can even suspend our Legislature

Shri B Ramakrishna Rao He can also do that if he thinks it necessary But he can in the first instance refuse to give assent to the enactment

میری گذارش کا مطلب ایسا ہی ہے کہ پارٹ (سی) اسٹیٹ اور پارٹ (بی) اسٹیٹ
میں فرق ایسا ہی ہے کہ پارٹ (سی) سنٹر میں دست اندازی کے زیادہ اختیارات ہیں ۔

Shri V D Deshpande Can the hon Chief Minister enlighten us as to how many enactments were sent to the President for his assent ?

Shri B Ramakrishna Rao This enactment under the Constitution has got to go to the President for his assent Honourable friends can verify my statement by taking constitutional or legal advice

چونکہ ہم اس پر زور دیں تو میں اس چیز کو آپ کے سامنے پیش کرنا چاہتا
ہوں کہ کیا آپ چاہتے ہیں کہ یہ لیجسلیشن بغیر لیگل اڈوائس کے وہاں جائے اور پھر
نامنظور ہو جائے جن دوسرے اینا کٹمنٹس میں لیگل اڈوائز نہیں لیا گیا اون کا کیا حال
ہو رہا ہے دیکھئے دوسرے اسٹیٹس نے جن اینا کٹمنٹس کے بارے میں لیگل اڈوائس
حاصل نہیں کی گورنمنٹ آف انڈیا کا لیگل ڈپارٹمنٹ دوبارہ اون کی جانچ کر رہا ہے
خوش قسمتی سے ہم پلاننگ کمیشن کے ڈائرکٹ اڈوائس اور کنسلٹیشن (Consultation)
کے ساتھ اور خوش قسمتی سے گورنمنٹ آف انڈیا کی رٹن اوپینین (Written opinion) کے
بعد یہ قانون بنا رہے ہیں ہماری یہ کوشش ہے کہ اس قانون کو اون کے مشورہ کے
مطابق بنا کر بھیجیں تاکہ پندرہ سولہ دن میں اون کا اسنٹ (Assent) مل جائے
اور جلد از جلد اس کا امپلیمنٹیشن (Implementation) کیا جا سکے لیکن اگر آپ یہ
موقع کھونا چاہتے ہیں تو پھر آپ کی مرضی

اب رہی بات کاسٹ آف کلٹیویشن (Cost of cultivation) کی میرے پاس
بھی اس کا بہت کچھ مواد موجود ہے لیکن میں مشکور ہوں آنریبل ممبر شری کنڈل ریڈی
کا جنہوں نے کل تلگو میں تقریر کی اس تقریر کو میں سمجھتا ہوں کہ بہت سے آنریبل ممبرس
فالو (Follow) نہیں کرسکے ہوں گے لیکن میں نے اون کی تقریر سے بھی مواد حاصل
کیا اور اوس کو اپنی اغراض کے لیے استعمال کرتا ہوں جس کا مجھے حق ہے ممکن ہے

اون کا اىر برىسىس (Interpretation) لگ ھو اور مىرا اىر برىسىس الگ لىکں ىہرحال مىں و موىد ىور (Use) کروں گا

ىہ صحىح ھے کہ حو لوگ زرعت اور اگرىکلحر سے ڈائرکٹ واسطہ رکھىے ھىں وں ہم لوگوں کا ىحربہ ىہ ھے کہ کاسٹ اف کلسوىس کوئى ىسى حىر ىہىں حسے ھم ىہاں ىىھکر رىىرىرلى (Arbitrarily) طے کر ىں حىسا کہ کہا گىا ىہ صحىح ھے کہ کاسٹ اف کلٹوىس ٥ سے لىکر ٦٥ فىصد ىک ھى ھو سکىا ھے ىہت سے لوگوں ىے اس کو گرحہ ىس (Exaggerate) کىا حىسا کہ اىک ىرىىل ممىر ىے اىک رىے اور حکمے رىىدار سے فراھم کىے ھوے معلوم اىکى ىىا ىر ىہ ىاىے کى کوسس کى کہ کاسٹ کے احراحات ٩٦ فىصد ھوے ھىں ىلکہ ىعض لوگوں ىے ىہ کہا ھوگا کہ ھم ىے اس مىں ا ى حىب سے حرح کىا ھے ىہ ھو سکىا ھے لىکں کاسٹ اف کلسوىس کا دارومدار حىسا کہ ىرىىل ممىرس سرى گوپال راو اور سرى رکما حى ىہىل ىے کہا ھر سحص کے ساىھ وىرى (Vary) ھوىا ھے س کا راد ىر د رومدار اىدىوىحول (Individual) ىر ھے اىک فىملى کے حار گرىے حوں حوب اچھى طرح محىت کر کے رىاد ىىداوار ىکال سکىے ھىں لىکں اىک فىملى کا ورھا ادمى رىاد محىت ىہىں کر سکىا اوس کو رىاد احراحات ىرداسىت کر کے ىىداوار حاصل کرىى ىڑىى ھے اں ىمام حىروں ىر کاسٹ اف کلٹوىس موقوف ھے لىکں کاسٹ اف کلٹوىس کس حىر کو سمجھ رھے ھىں ؟ کس کس آىٹمس کو اس کاسٹ کلٹوىس مىں سامل کرىا حاھىے ھىں ؟ حب ىہ اىدىوىحول سے اىدىوىحول کے لىے اور رمىں سے رمىں کے لىے وىرى ھوىے ھىں و کاسٹ اف کلٹوىس مىں فرق ھوىا ھے اىک ھى قسم کى رمىں کو دو الگ الگ کاست کرىے والوں کے کاسٹ اف کلٹوىس مىں فرق ھوىا ھے اىک فرسٹ کلاس سوىل کى کلٹوىس آپ بھى کرىے ھىں اىک دوسرا سحص ىھى کر ىا ھے لىکں وس کا حرحہ الگ ھوىا ھے ور ىں کا الگ اس لىے ىہ حرحہ ٥ فىصد سے لىکر ٦ فىصد ىک ھوسکىا ھے ٥ ٥ اور ٣٣ ىرسىٹ حس کا ذکر کىا گىا ھے وہ ٥ ىا ٤ وىرى ھوىا ھے حو سحص ذات سے محىت کرىا ھے اوس کى کاست کے لىے ١٥ سے لىکر ٤ ىک کاسٹ اف کلٹوىس وىرى ھوىا ھے ٤ سے اوپر کى لمٹ اس وجہ سے ىاى گى کہ ىعض رمىىات کے لئے حو لوگ حود کاست کرىے ھىں اىہىں مىاىىور (Manure) وغىرہ کے سلسلہ مىں زىادہ حرح کرىا ىڑىا ھے حو لوگ مىاىىور وغىرہ دىکر کاست کرىے ھىں اوں کا ىروڈىوس (Produce) ىھى رىاد ھوىا ھے حس کا کاسٹ اف کلٹوىس کم ھوگا اس کا ىروڈىوس ىھى کم ھوگا اور ىدىى ىھى کم ھوگى حىسا کہ ارىىل ممىر سرى کىڈل رىڈى ىے دلچسپ طرىقہ ىر ىىاں کىا کوئى سحص حھ ھرار کى آمدىى ىھى ىىدا کر سکىا ھے ١٢ سو کى آمدىى ىھى ىىدا کر سکىا ھے اور کوئى سحص (٢) روپىہ امدىى ىھى ىىدا ىہىں کر سکىا مىرے حىسا اگر کوئى کاھل سحص ھو حو ذات سے محىت ىہىں کرىا ىلکہ سوپروائزرى (Supervisory) کاست

کرتا ہے اوس کو (۵۰) فیصد خرچہ بھی آسکتا ہے ہم جو خرچہ لگاتے ہیں اوس کا شمار بھی میں آپ کو بتاتا ہوں

شری وی ڈی دیشپانڈے پھر ایسے سست آدمی کی مدد آپ کیوں کرتے ہیں ؟

شری بی رام کشن راؤ میں اوس کی مدد نہیں کروں گا ہم نے جو اوپر خرچہ نکالا ہے جو شخص (۹۴) فیصد خرچہ لگاتا ہے ہم اوس کی مدد نہیں کریں گے اوس شخص کی مدد کریں گے جو اپنی ذات سے محنت کرکے کاشت کرنا چاہتا ہے ہم نے اوسط (۵۰) فیصدی لگایا ہے یہ بھی میں شری وی ڈی دیشپانڈے کی جانکاری کی مدد کی بنا پر کہہ رہا ہوں اور اس مدد کی بنا پر کہہ رہا ہوں جو کہ ایک کمیٹی کے روبرو بعض لوگوں نے شہادت کے طور پر پیش کی بعض لوگوں نے ۵۰ تا ۳۰ پرسنٹ کہا بعض لوگوں نے ۶۵ پرسنٹ کہا لیکن ایوریج کاسٹ آف کلٹیویشن جو نکالا گیا سب لوگوں کے لیے یعنی ذات سے محنت کرنے والے کے لیے بھی سوپروائزری (Supervisory elements) کے لیے بھی (۵۰) پرسنٹ تھا آپ لوگوں کو یاد ہوگا کہ کل ہم نے ایسے مختاریہ (چاہے وہ غلط مختاریہ ہو یا صحیح) پاس کیا ہے لائنگ کمیشن کا نظریہ یہ ہے کہ پرسنل کلٹیویشن میں سوپروائزری کلٹیویشن (Supervisory cultivation) کا ایلیمنٹ داخل ہے یہ امر صحیح ہو یا غلط ہم نے اس کو مان لیا کہ کاسٹ آف کلٹیویشن کے کیلکولیشن (Calculation) کے وقت سوپروائزری کاسٹ آف کلٹیویشن کا ایلیمنٹ بھی لینا پڑے گا اس لیے ہم نے (۵۰) پرسنٹ کاسٹ آف کلٹیویشن ڈیڈکٹ (Deduct) کرنے کے لیے فکس کیا اس کی وجہ سے کس کا فائدہ ہوگا ؟ اوس کا فائدہ ہوگا جو ذات سے کاشت کرنے والا ہے اوس کا فائدہ نہیں ہوگا جو سوپروائزری لینڈ لارڈ ہے سوپروائزری کاشت کرنے میں خرچہ زیادہ آتا ہے اور ذاتی کاشت کرنے والے کو خرچہ کم آتا ہے ایک قول کے مطابق تو ذاتی کاشت کرنے والے کو ۱۵ سے ۳۲ پرسنٹ خرچہ آتا ہے اس کے لیے ہم جو زمین چھوڑیں گے وہ (۵۰) پرسنٹ کاسٹ آف کلٹیویشن ڈیڈکٹ کرکے چھوڑیں گے کہ یہ زمین تم رکھ لو ہم اوس کو زمین دے نہیں رہے ہیں بلکہ اوسکی زمین اوس کو چھوڑ رہے ہیں اوس کی زمین اوس کو چھوڑتے وقت ہم کہتے ہیں کہ تم چونکہ ذات سے کاشت کرنے والے ہو اس لیے بہ مقابلہ اوس شخص کے جو ذات سے محنت نہیں کرتا بلکہ سوپروائزری لینڈ لارڈ ہے تم کو زیادہ گنجائش دینا چاہتے ہیں تم کو ہم زیادہ پراسپرس (Prosperous) دیکھنا چاہتے ہیں اس وجہ سے (۵۰) پرسنٹ تمہارے لیے رکھ رہے ہیں اس میں فائدہ ذاتی محنت سے کاشت کرنے والے کا ہے اسکی گنجائش اوس کے لیے ہے سوپروائزری لینڈ لارڈ کے لیے نقصان ہے مجھ جیسا آدمی (۶۵) فیصد بھی خرچہ کرسکتا ہے لیکن ڈیڈکشن (Deduction) کے اغراض کے لیے (۵۰) پرسنٹ ہی اوس کو مل سکے گا اب یہ کہیں گے کہ آپ ایسی مہربانی کیوں کرتے ہیں اوس کو

(۴) رسٹ دیجیے یہاں کنسیڈریشن یہ ہے کہ ہم لوگ اس قانون کی رو سے اوس کو
کچھ دے نہیں رہے ہیں کوئی چیز تقسیم کر کے اوسے نہیں دے رہے ہیں بلکہ اوسی کی
زمین اوسی کو دے رہے ہیں اوس کا ہار اوسی کے گلے میں ڈال رہے ہیں کہا جاتا
ہے کہ میں کنجوس ہوں اور ترمیل ہاوس کے و ممبرس کنجوس ہیں جو جس کی زمین اوس
کے پاس چھوڑنے کے لیے تیار نہیں ہیں آپ اوس کی زمین لیتے وقت تو فیاضی کے ساتھ
لیتے ہیں لیکن جب چھوڑنے کا وقت آتا ہے تو کم چھوڑنا چاہتے ہیں میں صاف طور پر
یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ یہ جو مارجن (Margin) رکھا گیا ہے اوس میں
پریفرنس (Preference) دیا گیا ہے وہ کیوں رکھا گیا ہے میں بتانا چاہتا ہوں
اس وجہ سے رکھا گیا کہ یہاں جو سٹینڈرڈ پیش کیے گیے ہیں اوس میں بعض میں
۹ تا ۶ بتایا گیا ہے اور بعض میں ۴ سے ۸ بتایا گیا ہے اس میں کیا چیز مضمر ہے ہم
لینڈ لارڈ کو جو زمین چھوڑ رہے ہیں میں اپنی زمین رکھنے والے شخص کو لینڈ لارڈ
تسلیم نہیں کرتا ... میں لینڈ لارڈ اوس کو سمجھوں گا جس کے اس ساڑھے چار فیملی
ہولڈنگ کے سلنگ سے زیادہ زمین ہو لیکن جس کے پاس تین فیملی ہولڈنگ تک زمین
ہے اوس کو لینڈ لارڈ نہیں سمجھ سکتا اس سے زیادہ کی زمین جس کے پاس ہے ہم اس کو
لینڈ لارڈ سمجھیں گے یہ تا کی ٹیکنیکل ٹرم کے لحاظ سے اس کو ہم تھوڑا بہت رچ پیزنٹ
(Rich peasant) یا مڈل رچ پیزنٹ (Middle rich peasant) کہہ سکتے ہیں اسکے
لیے ہم اتنی گنجائش رکھنا چاہتے ہیں ورنہ میری رائے بھی نہیں ایمان ہے۔ لیکن
اگر اس میں سے بھی چھین لیں گے اور اس میں کنجوسی بتلائیں گے اور اس کا سکون تباہ
کردیں گے تو تھوڑا بہت انسینیوایٹو (Insinuative) جو اگریکلچر کے لیے ہے وہ بھی
برباد کردیں گے میں جاننا کی اوس بک (Book) کے الفاظ میں کہنا چاہتا ہوں کہ
ایسا کرنا ہماری اگریکلچرل اکانومی (Agricultural economy) کے لیے ضروری ہے ایسے
خوش حال پیزنٹس (Peasants) کے لیے تھوڑی بہت گنجائش رکھنا ضروری ہے
اس وجہ سے ان کو قائم رکھنا بھی ضروری ہے میں یہ الفاظ اس وجہ سے کوٹ (Quote)
نہیں کر رہا ہوں کہ آپ کو کوئی ترغیب دوں یا یہ کہ یہ چیز آپ کے لیے زیادہ مستند
ہے لیکن ہم نے یہ سمجھا کہ جا ... کے جو اڈمنسٹریٹرس (Administrators) ہیں
وہاں کے جو پالیٹیشنس (Politicians) ہیں جن کے ہاتھوں میں آج اوس ملک کی قسمت
ہے ان لوگوں نے ریولیوشن (Revolution) کے بعد سنجیدگی سے معاشی حالات کا
اچھی طرح سے مطالعہ کر کے لینڈ ریفارمس لائے ہیں اس میں شک نہیں کہ ان ریفارمس
میں ریولیوشن کا بیک گراونڈ موجود ہے لیکن اپارٹ فرام دٹ (Apart from that)
انہوں نے اس کی پوری کوشش کی کہ اتنی رچ اور مڈل کلاس پیزنٹری (Peasantry)
کو قائم رکھا جائے اور وہ بھی عارضی دور کے لیے نہیں پانچ چھ سال کے لیے نہیں بلکہ
پرمننٹلی (Permanently) ہر دور میں قائم رکھنا ضروری سمجھا انہوں نے یہ کہا ہمارے
ملک کے مفاد کے لیے یہ ضروری ہے۔

اگر عالی جناب اجازت دیں تو میں تھوڑا سا وقت اور لوں گا میں بھول گیا تھا میرے دوست نے جاپان کا حوالہ دیا تھا۔ جاپان میں لینڈ ریفارمس بہت پہلے ہی رکھا گیا لیکن نیل ماور (Maws) جو پیش کرنا چاہتے ہیں انہوں نے کہا (جو ماور ہیں ایک ایکر ہوتا ہے) مصر میں بھی جنرل نجیب نے دوسو ایکر نیل ویلی (Nile valley) کی زمین کو زمین ایبل (Permissible area) ایریا قرار دیا ہے جس میں فور تھاوزنڈ ویلیو (Four thousand value) کی (مجھے اچھی طرح یاد نہیں ہے) کاں پیداہوتی ہے پیڈکم کے لیے انہوں نے نیل ویلی کی دو ہنڈرڈ ایکرس کی زمین کو زمین ایبل ایریا قرار دیا میں اس کو تھوڑا سا بڑھ کر بتا دینا چاہتا ہوں لیکن میں اس کا خلاصہ پیش کروں گا ہائرڈ لیبر (Hired labour) کے استعمال کی اجازت دینا ملک کے موجودہ حالات کے تحت ضروری سمجھتے ہیں

سری ایس راج ریڈی (سلطان آباد) لیکن وہ دیہی کاشت کے ساتھ

سری بی رام کشن راؤ دانی کاشت کے لیے نہیں دوسرے سوماور جو پرسنٹ کے لیے چھوڑینگے اوسکے متعلق انہوں نے کہا کہ وہ اوسکو ٹچ (Touch) نہیں کرینگے وسکو ڈسٹری بیوٹ (Distribute) نہیں کرینگے اسکے ساتھ ساتھ یہ بھی کہا کہ ممکن ہے کچھ زمین ذاتی کاشت کریں یا ہارڈ لیبر کے ذریعہ کرائیں سطرح انہوں نے کچھ سوبرو بری کانسوسس کی اجازت دی ہے انہوں نے یہ کہا کہ ہمارے رچ پیزنٹ کچھ فزیکل لیبر (Physical Labour) میں بھی حصہ لیتے رہیں یہ انہوں نے ضرور کہا لیکن ہائرڈ لیبر سے کاشت کرانے کی بھی اجازت دینگی ہے لیکن ہم کہاں لینڈ لارڈ کے لیے قانون بنارہے ہیں کہ اب ہائرڈ لیبر سے کام لیں (پرسنل ممبر سس مجھے انٹرپٹ نہ کریں) ہمارا رجحان یہ ہے کہ پرسنٹ کاشت آف کلٹیوسن کا ڈیڈکشن کرنے کی گنجائش ذاتی کاشت کرنے والے کے لیے رکھی جائے اور سوبروا رزی لینڈ لارڈ کے لیے اسکی کم گنجائش رکھی گئی ہے اون کا بھی یہی رجحان تھا اور ہم بھی یہی رجحان قائم کرنا چاہتے ہیں کہ اگر تمہارے پاس زمین ہے تو جاؤ اور وہیں جوتو اور کام کرو اسکے بغیر تمہاری زندگی بسر نہیں ہوسکتی لیکن یہ رجحان قائم کرتے وقت انہوں نے یہ کہا کہ ملکی حالات کے پیش نظر ہارڈ لیبر سے کام لینے کی بھی پابندی عائد کی جائے اگر ہم ایگزیکیوٹیوس کی ایکٹیوٹی (Activity) محض پرسنل فزیکل اور اسپیشل لیبر تک محدود کردینگے تو ملک کی اکانمی پر اثر پڑیگا میں اس سلسلہ میں ایک اور پیسیج جو رچ پیزنٹس کے سلسلہ میں کل پیش ہوسکتا ہے ایک پھر پیش کرنا چاہتا ہوں وہ کہتے ہیں

The policy adopted by us to preserve a rich peasant economy is of course not a temporary but a long term policy That is to say a rich peasant will be preserved throughout the whole State of new democracy Only when the conditions are mature

for the extensive application of mechanised farming for the organisation of collective farms and for the socialist reform of the agricultural areas will the need for a rich peasant economy cease and this will take us a somewhat long time to hush in

کیوں وہ یہ کہہ رہے ہیں کہ رچ پیزنٹ اکانمی کو موجود حالات میں ہر سب پیسنٹ
قایم کرنا چاہیے   سکی وجہ وہ یہ بتلا رہے ہیں کہ جب تک میکانائزڈ فارمنگ
(Mechanised farming) کیلئے یا جسطرح رشیا (Russia) میں کلکٹیو فارمنگ
(Collective farming) ہے جسکے اوسکے لیے یہاں حالات سازگار نہ ہوں ویں وقت تک
وجودہ رچ پیزنٹ اکانمی کی ضرورت ہے   اوسکی وجہ وہ یہ بھی بتلا رہے ہیں کہ اگر اس
میں فلکزیبلیٹی (Flexibility) نہ رکھیں اور تھوڑا سا یہ رچ پیزنٹ کلاس
کے ہاتھ میں دیکر انہیں ادھر اودھر موو (Move) کرنے کے لیے گنجائش نہ
رکھیں تو ہماری چھوٹی چھوٹی انڈسٹریز آگے نہ بڑھ سکینگی   ورنہ ہم انڈسٹریلائزیشن
(Industrialisation) کی طرف بڑھ سکینگے   اس وجہ سے وہ کہتے ہیں کہ
عبوری دور کے لیے ہی نہیں بلکہ ایک لمبے زمانہ کے لیے اس کی ضرورت ہے کہ میں
رچ پیزنٹ کلاس (جو پارشیلی (Partially) خود کاشت کرتے ہیں ور
پارشیلی ہارڈ لیبر سے کرتے ہیں) قایم رہے   جانا کا کر یہ جس حد تک میرے
معلوم ہے میں یہ آپ کے سامنے پیش کرتا ہوں (Laughter) میں نے یہاں
ریولیوشن نہیں کیا ہے   میں ماورے سنگ نہیں ہوں

Shri V D Deshpande   But the hon Chief Minister irrelevantly is quoting   Here they are doing supervisory work but are not taking any part in essential labour   Essential labour is the main thing

سری بی رام کسن راؤ   میں بالکل مانتا ہوں   انہوں نے یہ خبر رکھی ہے کہ
رچ پیزنٹس کو بھی اپنی زمین پر کام کرنا چاہیے لیکن ہارڈ لیبر سے بھی کاشت کرنے کی
اجازت دی ہے

سری وی ڈی دیشپانڈے   تو آپ بھی سکو نہ

سری بی رام کسن راؤ   میں نہیں مانتا   انہوں نے ہارڈ لیبر سے کاشت کو پرسنل
سوپرویژن کی تعریف میں لیا ہے   ور اسکو مان لیا ہے   لیکن میں آپ سے پوچھنا چاہتا ہوں
آپ اس سے آگے کیوں بڑھ رہے ہیں ؟

سری وی ڈی دیشپانڈے   لیکن آپ سمجھے کیوں نہیں چاہتے ہیں

شری بی رام کشن راؤ   یہاں کے حالات الگ ہیں   یہاں پر کمپارٹمنٹل سسٹم
(Compartmental System) سے بحث کیجاتی ہے   سٹینڈرڈ لارڈ وغیرہ

ہم اپنے ملک میں جو اگریکلچرل پاٹرن (Agricultural pattern) قائم کرنا چاہتے ہیں اور جو نقشہ کھینچنا چاہتے ہیں (چاہیں آپ نہیں ہوں یا ہوں) اور دوسرے لوگوں کے تجربہ کی بنا پر بھی نتیجہ یہ ہے کہ میرے پاس تین عملی ہولڈنگ زمین ہے اسمیں سے دو عملی ہولڈنگ زمین میں چار قولداروں کو قول پر دیتا ہوں اور ایک پر میں خود کاشت کرتا ہوں ۔ میرے بازو جس شخص کی زمین ہے اوسکے پاس بھی تین عملی ہولڈنگ زمین ہے ایک عملی ہولڈنگ پر وہ خود کاشت کرتا ہے اور دوسری عملی ہولڈنگ کی زمین مجھے قول پر دیتا ہے گویا میں اپنی زمین اوسکو قول پر دیتا ہوں اور وہ اپنی زمین مجھے قول پر دیتا ہے ۔ اس طرح میں بہ یک وقت لینڈ لارڈ بھی ہوں اور ٹننٹ بھی ۔ اگر میں یہ کہوں کہ ایسے لوگوں کا پرسنٹیج مرہٹواڑہ تلنگانہ اور کرناٹک میں (۳۰) فیصد ہے تو میں سمجھتا ہوں کہ کوئی شخص اسکی تردید نہیں کرسکتا ۔ ایسے لوگوں کی تعداد زیادہ ہے جو بہ یک وقت لینڈ لارڈ بھی ہیں اور ٹننٹ بھی ہیں ۔ اسلئے اگر خود بھی لینڈ لارڈ بھی ہے اور ٹننٹ بھی اگر ہم لینڈ لارڈ کا فائدہ کرنا چاہیں تو وہ خود بھی ٹننٹ ہے ۔ اور اس حیثیت سے وہ فائدہ اٹھاسکیگے ۔ اس طرح سے ہمارے ہاں کا اگریکلچرل پاٹرن یہ ہے کہ لینڈ لارڈ سرینٹ بھی ہے ٹننٹ بھی ہے اور پٹہ دار بھی ہے پٹہ دار اور قولدار ایک دوسرے میں گھس گئے ہیں (They are interwoven) جس طرح کپڑے میں تانا بانا دونوں ملے ہوئے ہیں اسی طرح یہ لوگ بھی اس میں گھسے ہوئے ہیں ۔ لیکن اس امر کو نظر انداز کر کے ان دونوں میں اسطرح فرق پیدا کرنے کی کوشش کیجاتی ہے گویا ٹننٹ ریل کے تھرڈ کلاس ڈبہ میں بیٹھا ہوا ہے اور پٹہ دار سکنڈ کلاس کے ڈبہ میں بیٹھا ہوا ہے اور گویا دونوں میں پرپیچول کلاس وار (Perpetual classwise) جتھا بندی چل رہی ہے میں وارن کرنا چاہتا ہوں انریبل ممبرس کو کہ وہ اس قسم کی فکٹیشس کلاس وار (Fictitious classwar) جتھا بندی اگریکلچرسٹس کے درمیان جدا کے لیے پیدا نہ کریں ۔ اب کیا اس ملک میں ایک مصنوعی آگ بھڑکا کر اگریکلچرسٹس کو اس میں ڈالنا چاہتے ہیں ۔

میری سمجھ میں نہیں آتا کہ کس قسم کی باتیں یہاں ہوتی ہیں ۔ کہا جاتا ہے کہ ٹننٹ نہ ہے وہ ہے ۔ چھوٹے کاشتکاروں کو محفوظ کرنے کیلئے جن ٹننٹس کو بیدخلی کا ڈر تھا جنکے لیے پراوڈن ہوسکتا تھا انکو لیے ہیں ۔ میں نے کہا ہے کہ کوئی ٹننٹ ہلانیگ کمیشن کے مشورہ سے اوس وقت تک بیدخل نہیں ہوسکیے جب تک کہ انکے لیے بیسک ہولڈنگ نہ چھوڑی جائے ۔ اس سے نقصان ہونے کا کیا اندیشہ ہے ؟ اسکے علاوہ یہ بھی قید رکھدیگی کہ ایک عملی ہولڈنگ سے زیادہ کوئی لینڈ لارڈ زمین کو رزیوم (Resume) کرنا چاہے تو اگریکلچرل انکم ہی اسکا مین سورس ہونا چاہیے کیسے لینڈ لارڈ اسمیں سے چھٹ گیے ۔ ڈاکٹر ۔ حجام ۔ دھوبی ۔ وکیل پرائمری اسکول کا ٹیچر جیکا میں نے کل ذکر کیا اسپر مذاق کیا گیا ۔ اگریکلچرل انکم (Agricultural income) مین سورس آف لیونگ (Main source of income) نہ ہو تو وہ رزیوم نہیں کرسکیے

یہ زمینیں وغیرہ اس زمین کے اندر ہی استعمال کیا جاسکتا ہے اسکے بعد بیکار ہوجائیگا
کہا گیا کہ [illegible] رکھا گیا پانچ سال کا عارضی حق اسلئے رکھا گیا ہے تاکہ مڈل
کلاس پیزنٹری (Middle class peasantry) جو در اصل ملک کی ناک ہوں
(Back bone) ہے کی اکانومی شیٹر (Shatter) ہو۔ پس چار سال تک
اسکو ایڈجسٹ کرنے کا موقع ملے [illegible] حال یہ ہے کہ وہ اڈجسٹ نہیں کرسکے۔ انکو
آپ لکویڈیٹ (Liquidate) کرنا چاہتے ہیں ہم جاننا کی تقلید میں انکو
لکویڈیٹ کرنا نہیں چاہتے ہم انکو ملک کی ناک نہیں سمجھتے ہیں انکو باقی رکھنا
ضروری سمجھتے ہیں انکو چھوڑ کر کیا چیز باقی رہجاتی ہے؟ ایکڑوں کا معاملہ ۹ ہو
۲ ہو ۳ ہو ۴ ہو [illegible] میں ایریگیشن منسٹر نے ایگریکلچر منسٹر کو سکنڈری منسٹر قرار دیا
ہے وہ اس گنجائش کو کم کرنا چاہتے ہیں گنجائش کے بارے میں جو کچھ کہا تھا
کہنے کے بعد کچھ چیزیں اور کہنا چاہتا ہوں اسطرح مقرر کرنے کے بعد ہمارا اگریکلچر
سسٹم یہ ہے کہ [illegible] زمین رکھنے والے کیٹل گریزنگ پرپز (Cattle
grazing purpose) کیلئے بھی کچھ زمین چھوڑتے ہیں انسرٹین فال (Uncertain
rainfall) ہونے کے سبب کی مالگزاری کا [illegible] مقصد ریمشن (Remission)
معاف تک سالانہ کے سبب دیا جاتا ہے یہ ہمارا اگریکلچر سسٹم ہے۔ فرض کیجئے کہ چار
سال میں ایک مرتبہ تری زمین کی کاشت ہونے والی ہے بعض ایریگیشن منسٹر نے اسکو
تسلیم کیا ہے میں انکا شکرگزار ہوں [illegible] سال میں ایک مرتبہ تالاب میں پانی آتا ہے۔
اب مالگزاری [illegible] رکھیں یا ایگریکلچر منسٹر [illegible] ایکڑ زمین فیملی ہولڈنگ ہو اور دس سال
تک پانی نہ آئے تو کاشت نہیں ہوسکتی [illegible] انکی مالگزاری سرکار معاف کرنگی [illegible]
تک سالانہ کے [illegible] ہوگا لیکن وہ خود کیا کھائیگا [illegible] فیملی ہولڈنگ یا ساڑھے چار
فیملی ہولڈنگ کو لیکر ۶ × ۴ کیا ہوتے ہیں ۲۷ یا ساڑھے ۲۷ یا ۲۸ [illegible] تری زمین
کے رہتے ہیں سلنگ کی زمین ہمارے پاس ۲۷ ۲۸ ایکڑ ہے [illegible] تالاب کے تالاب
میں چار پانچ سال میں ایک مرتبہ پانی آتا ہے [illegible] سرکاری دھارہ [illegible] معاف ہوجاتا ہے لیکن
کاشتکار خود کیا کھائیگا [illegible] زمین کے ساتھ خشکی زمین بھی ہوتی ہے تو تری زمین کا
دھارہ [illegible] معاف ہوجاتا ہے وہ خشکی زمین میں کچھ پیدا ہوتا ہے جوار باجرہ وغیرہ اور اسکو
کڑبی جانوروں کیلئے ملجاتی ہے [illegible] سرکاری دھارہ بھی معاف ہوجاتا ہے

سری کشٹہ رام ریڈی لینڈ کمیشن (۸۱) ایکڑ دیگا۔

شری بی رام کشن راؤ ۸۱ میں ۱۸ ایکڑ بھی دیں [illegible] کچھ نہیں ہوسکتا
سیزنل فیلنگ (Seasonal failing) کو کیا کرینگے [illegible] اگریکلچرل
سسٹم [illegible] ہے، رچ پیزنٹ ہے (Rich peasant) اور مڈل پیزنٹ (Middle
peasant) اسکے لئے فلکسبلٹی (Flexibility) اور کچھ تھوڑی گنجائش
رکھنا ضروری ہے اسلئے ۸ [illegible] روپیہ کی انکم [illegible] ہے [illegible] روپیہ کی انکم

کہ ان ممبر کی گئی ہے یہ سوال بھی اٹھایا گیا ہے آنریبل ممبر فار سکندرآباد (Hon Member for Secunderabad) نے حلقہ کی ہسٹری کو چھوڑ کر یک سوال کیا کہ اٹھ سو روپیہ کہاں سے آگئے ؟ وہ اسطرح آئے کہ ایک کمیٹی نے کاسٹ آف کلٹیویشن (٥) مقرر قرار دیا (اس پلاننگ کمیٹی میں کلراری لال سیٹھ اور رکے ناسل سرینک تھے) اسکے ارکان یہاں کے آنریبل ممبرس سے ملے ۔ یہاں کے لوگوں کو انٹرویو (Interview) دیا یہاں کے اسٹاٹسٹکس (Statistics) انہوں نے دیکھے اور کئی و اسگار کی رپورٹ بھی انہوں نے دیکھی اسکے بعد انکی رائے یہ قائم ہوئی کہ تری زمین میں تقریبا ۴۸ من فی ایکڑ پیداوار ہوتی ہے اس لحاظ سے اندازہ کیا گیا کہ سیلنگ کتنی مقرر ہونی چاہیے اور اسکو انکم کی بیسس قرار دیا گیا (آنریبل ممبر سکندرآباد کی رائے غالباً اوس وقت بھی یہی تھی جو اب ہے) اور پھر پارٹی نے بھی اسکو مانا اسکے بعد پلاننگ کمیشن میں اس چیز کے کنفرم (Confirm) ہونے کے بعد اسکو تسلیم کیا گیا یہ انکم کا براور ان مرسے دماغ کی پیداوار نہیں ہے ان سب باتوں کو اس طرف کے آنریبل ممبرس کو بھولنا نہیں چاہیے

شری وی بی راجو ۔ اوس پورشن (Portion) کے بارے میں کیا خیال ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ آنریبل ممبر (کلواکرتی) نے کل اسکا جواب دیا ہے ۔ یہ اوس وقت کی باتیں ہیں جب آنریبل ممبر سکندرآباد خود کابینٹ (Cabinet) میں موجود تھے ۔ آٹھ سو روپیہ کے بارے میں جس وقت بات ہوئی وہ صرف حیدرآباد کے بارے میں نہیں ہوئی بلکہ جو ہیسیج (Passage) پڑھا ہوں اسمیں یہ سب بتایا گیا ہے ۔

ایک اور اعتراض کا میں جواب دینا چاہتا ہوں کہا گیا کہ پلو یونٹ (Plough unit) کے الفاظ کیوں نکالے گئے ہیں پلو یونٹ کے الفاظ کو نکالنے کی وجہ یہ ہے کہ پلو یونٹ کے الفاظ ان معنوں میں استعمال کیے جاسکتے ہیں کہ قابل کاشت زمین ایسی ہو کہ ایک ناگر سے جوتی جاسکے اسکو ایسا نہیں رکھ سکتے کیونکہ کتابل گرزینگ درکنے بھی کچھ چھوڑنا پڑتا ہے ۔ اسکے لیے جو زمین چھوڑینگے تو باقی زمین وہ پلو یونٹ نہیں ہوسکتی ۔ اس سے زیادہ دینا پڑیگا ۔ پلاننگ کمیشن میں پلو یونٹ کے جو الفاظ استعمال کیے گئے ہیں وہ انکم کے تعلق سے استعمال نہیں کیے گئے ہیں ایک عام خیال کے طور پر معیار قائم کرنے کے ارادہ سے یہ الفاظ رکھے گئے ہیں پلاننگ کمیشن نے یہ نہیں کہا کہ اگر سیلنگ لگاکر اگزسٹنگ ہولڈنگ (Existing holding) میں سے زمین لینے کیلئے پلو یونٹ ہی مفید ہوگا کیونکہ آٹھ سو روپیے آمدنی کیلئے پلو یونٹ سے زائد زمین بھی ہوسکتی ہے جو گنجائش رکھی جانا مقصود تھا وہ گنجائش پلو یونٹ

میں نہیں سکی اسلیے بلو بوٹ کے الفاظ جو استعمال کیے گئے تھے وہ غلط ثابت ہوئے اس وجہ سے ہم نے انہیں ترک کردیا ہے

جناب میں اس ہاؤس کے سامنے نمرتا (नम्रता) کے ساتھ ہاؤس کے آنربل ممبرس سے پرارتھنا (प्रार्थना) کرنا چاہتا ہوں کہ یہ ایک اہم لیجسلیشن ہے جسے میں پیش کررہا ہوں میں یہ دعویدار نہیں ہوں کہ اسمیں نقائص نہیں ہیں ہر ہیومن اٹمپٹ (Human attempt) میں ڈفکٹس ہوتے ہیں اور اگر آنربل ممبرس جس طریقہ سے چاہتے ہیں اس طریقہ سے بھی ہوتا تو اسمیں بھی ڈفکٹس ہوتے آگے ان میں ترمیم کرنے کی گنجائش ہے یہ کوئی پتھر کی لکیر نہیں ہے جو مٹائی نہیں جاسکتی یہ کوئی قسمت کا فیصلہ نہیں ہے جو مٹایا یا الٹایا نہیں جاسکتا اکسپیرینس (Experience) کے لحاظ سے جو بھی تبدیلی کرنا چاہتے ہیں ہر وقت کیجاسکتی ہے اسکا ہر وقت اس ایوان کو اختیار ہے دو سال کی کاوش کے بعد میں یہ لیجسلیشن کہ انکے سامنے پیش کرنیکی عزت حاصل کررہا ہوں میں نمرتا کے ساتھ کہہ رہا ہوں کہ آپ اپنے انڈیویجول اوپینینس (Individual opinions) رکھنے کے باوجود اسکو پاس کریں اسمیں اگر ڈفکٹس نظر آئیں تو آئندہ میں گورنمنٹ کی توجہ مبذول کرائیے اگر میں ان میں زیادہ وزن پاؤں یا دراصل ان ڈفکٹس کی وجہ سے نقصان ہورہا ہو تو انکو دور کیا جائیگا جس طرف ہم قدم اٹھانا چاہ رہے ہیں ان سے مصائب ہورہے ہیں میں رہوں یا میری سکسیسو گورنمنٹ (Successive Government) ہر وقت اسمیں ترمیم کرنے کیلیے آزاد رہیگی اسلیے کہ ایک لیجسلیشن کے بارے میں یہ نہیں ہوسکتا کہ (Once for all it is done) ہم کو ہر وقت لحاظ ضرورت تبدیلی کرنا پڑتا ہے اس وجہ سے میں آپ لوگوں سے پھر ایک بار پرارتھنا کرتا ہوں کہ چونکہ میں نے بہت سے اعتراضات کو رفع کرنے کی کوشش کی ہے اسکو آپ یونانیمسلی (Unanimously) قبول فرمائیں اسلیے میں ان دوستوں سے جنہوں نے امنڈمنٹس پیش کیے ہیں اپیل کرونگا کہ وہ اپنے امنڈمنٹ واپس لیں اور اس کو امپلیمنٹ (Implement) کرنے اور رولس بنانے میں میری مدد کریں

شری وی ڈی دیشپانڈے - مسٹر اسپیکر ۔ اس سے پہلے بھی میں نے اپیل کی تھی کہ گورنمنٹ کی طرف سے انکریمنٹ کی نسبت آئی ہے اور اپوزیشن کی طرف سے جو امنڈمنٹ دیا گیا ہے وہ اسیسمنٹ کو ٹیکس قرار دینے کے بارے میں ہے یہاں ایک اصول طے کرنے کا سوال ہے اسلیے ہم چاہتے ہیں کہ اسیسمنٹ ٹیکس قرار دینے کیلیے جو امنڈمنٹ ہے پہلے اسکو ووٹ پر رکھا جائے اوسطرف کے کئی آنربل ممبرس ہمارے امنڈمنٹ کو ماننے کے لیے تیار ہیں لیکن وہپ (Whip) استعمال کیا گیا ہے لہذا میں آپ سے یہ پرارتھنا کرتا ہوں کہ نمبر ۹ کے امنڈمنٹ کو پہلے ووٹ پر رکھا جائے

شری بی رام کشن راؤ - سر طریقہ یہ ہے کہ کسی لیجسلیشن کے دوران میں جب

امدمسں در بحث ہوئی ہے ہو کہ نک مڈمسٹ در ہوئی ہے ند کہ کل نائی کلا
یہ اسکا طریقہ ہے جہاں تک میں سمجھا ہوں سکے و کوئی ط یقہ ں ہے

سری وی ڈی دیسائی جب ک گ ط یقہ کے سدمسں ہوں نم
زیادہ رکھیے کیلئے امڈمسٹ ہوں و اسکے لئے رکھا جا سکتا ہے ورنمٹ کے سدمسٹ
در امدمسٹ و امد ٹ کے طور پر ہماری م ہے یعنی تک سس کو رکھیے کیلئے ہے
ملئے اسکو ہلے لیا دیگا کیونکہ و طے ہوئے کے بعد ہی گو نم ٹ کا منا سب ووٹ
رکھا جاسکتا ہے یہ مری دلی ہے

مسٹر اسپیکر اگر یہ م کو ہلے لئے جائے تو لیا و ں دیگا کر ہاور کی
رائے یہ ہو کہ اسکو منظور س کرنا جاہے تو و دست ہوگا

سری وی ڈی دیسائی اسکے معنے یہ ہونگے کہ گورنمٹ کے امدمسٹ کو
ووٹ پر رکھا جارہا ہے میں یہ بتلانا چاہتا ہوں کہ ہما ے سدمسٹ کی سکل مڈمسٹ
و سدمسٹ کی ہے گر اسکو رد کردیا جائے تو پھر گورنمٹ کے سدمسٹ کو ووٹ پر
رکھا جائیگا

مسٹر اسپیکر میں تو یہ سمجھا ہوں کہ دونوں کے معنے تک ہی ہیں جا ہے
انگریج کو ہلے لیا جائے یا اسسمسٹ کو جب اسی بحث ہوئی ہے تو سکے لحاظ ے صفیہ
کیا جائیگا لہذا آپکی یہ خواہش ہے تو ں امدمسٹ پر م کو مرے ووٹ ر کیو گا

Mr Speaker The question is

(*a*) In line 3 of sub section (1) of section 4 of the Act proposed to be substituted by the clause for the words or any class substitute the word classes

(*b*) In sub section (1) of section 4 of the Act proposed to be substituted by the clause for the portion beginning with the word yield in line 8 and ending with the word determination in line 11 substitute the following namely—

not exceed an area the land revenue assessment of which is O S Rs 32 in the case of dry lands and O S Rs 50 in the case of wet lands

(*c*) To sub section (1) of section 4 of the Act proposed to be substituted by the clause add the following explanation and proviso namely—

Explanation —For the purpose of calculating the revenue of wet lands the assessment will be O S Rs 10 per acre

Provided that the Government may by general or special order direct that the area of the family holding calculated on the basis of revenue as specified in this sub section shall for any

local area be varied if the Government is satisfied that such varia tion is necessary or expedient

(*d*) Omit sub section (2) of Section 4 of the Act pioposed to be substituted by the clause

(*e*) Renumber consequentially sub section 3 as sub section (2)

The motion was negatived

Shri Annaji Rao Gawane I demand a division

The House then divided

Ayes—69

Shri Abdul Rahman
Anant Ram Rao
Anant Reddy K
Anantha Ramachandra Reddy
Andanappa
Ankush Rao Venkat Rao
Shr mati Arutla Kamala Dev
Shr Aruth Laxminaras mha Reddy
Baddam Malla Reddy
Bapuji Man Singh
Bhujang Rao Nagu Rao
Bommagan Dharama Bh ksl am
Boralker Bhagwan Rao
Buchiah M
Daji Shankar Rao
Deshmul h B D
Deshmukh Ranga Rao
Deshmukh Vaman Rao
Deshpande V D
Gangaram
Gavane Annaji Rao
Gopal Rao
Gop di Ganga Reddy
Guruva Reddy A
Jadhav Sham Rao Bikaji
Joganpalli Annand Rao
Juvadi Damodar Rao
Kavade Achut Rao Yogi Raj
Kankanti Sr n vas Rao
Kari Basappa Gurubasappa
Katta Ram Re ldy
Kr shnayya
Laxmayya
Muruganti Kondal Reddy
Muttayya L
Narayan Reddy K V
Narsima Rao K L
Narsimlu T
Pampangowda Sakrappa
Papi Reddy K
Patil Uddhava Rao
Patil V shwas Rao
Pendam Vasudev
Rajaram G
Raj Mallu
Raj Reddy A
Ramchandra Reddy A
Ramchandra Reddy K
Ramnadham S
Ram Rao Dayanoba
Ram Reddy M
Rentla Balaguru Murthy
Sawale Madhav ao
Sharan Gowda S d Iramayya
Sripat Rao
S ngireddy Ve kat Reddy
Srin vas Rao
Sriramulu G
Syed Akhtar Hussain
Syed Hassan
Uppula Malsur
Vee a s vamy K R
Venkiah K
Venkatesam J
Venkat Ram Rao Ch
Venkat Ram Rao K
Vooke Nag al
Waghma e Ganpat Rao
Wapan ar Madhav Rao

Noes 90

Shri Ambadas
Anant Reddy
Appa Rao Ramshetti
Ai ge Ramas vamy
Ayyangowda N ngangowda
Basangowda

NOES—*Contd*

Shri Basappa F
Bindu D G
Bral m Reddy B
Chauhan Devi S ngh
Channa Red ly M
Deo Gopal Sastri S
Desl pande B p Rao K she Ra
Dwarka P asa l —
Ekbote Gopalrao
Ekhelikar Sr n vasa Rama Rao
Gadhe Bhagwantl R o
Gaik vad Gov nd Rao Keroji
Gana n khi Anna R io
Gandh Phoolcha id
Gangula Bhoo nayya
Ganjave Bhagwan Rao
Gautam M B
Ghonsekar Madhav Rao
Gokaramalingam
Hanumanth Rao P
Jaywa tl Rao Dyanesh var Rao
Josl i Venk it Rajeshwar
Kamble Dhond Raj Ganpath Rao
Kamble Tuls am Dashrath
Kamt kar Murli il ar Srinivas Rao
Kasiram
Katingur Keshava Reddy
Kol r Mallappa
Konda Laxman Bapuji
Koratkar Vinayak Rao Vidyalankar
Kotecha Ratanlal
Laxman Kumar
Limbaji Muktaji
Smt Masooma Begum
Shri Mehdi Nawaz Jung
Melkote G S
Mirza Shukur Baig
Mohammed Ali
Mohammed Dawar Hussa n
Morev Govind Rao Narsi g Rao
Mutyal Rao J B
Shri Nagan n K
Na ayan Rao Narsing Rao
Narendra
Narsing Rao M
Na vai dar Ramgopal Ramkishan
Ne va eka Sh ipat Rao
Laxma i Rao
Ni ie Kalyan R io
Nivartl i Reddy Namdeo Reddy
Pahade Manickchand Ke alchand
Pathak Nago Rao Visl wanath Rao
Pat l Chander Sekhei
Patil Rakl amaji Dho idiba
Patil Virend a
Ponnamanen Narayan Rao
Praneshacharya J K
Pulla Reddy P
Rajalingam M S
Raju V B
Ramakrishna Rao B
Ramal ngaswami Mahal ngaswami
Rama Rao
Rama Rao Balakrisl an Rao
Ramaswamy D
Ram Reddy J
Ranga Reddy K V
Rudrappa S
Smt Sangam Laxmi Bai
Shri Sast i S L
Shafiuddin
Smt Shahjahan Beg m
Shri Shanker Deo
Smt Shantabai
Shri Shr hari
Shroff L K
Syed Mohammed Moosavi
Varkantam Gopal Reddy
Venkateshwar Rao
Venkat Ram Rao K
Virupakshappa
Vithal Reddy G
Smt Wagl mare Asl atai
Shri Waghmare Shesl Rao M
Yerolkar Gu deriao Y

The Motion was Negatived

Shri G Rajaram Mr Speaker Sir My party strongly protests against this undemocratic and unrealistic attitude of the Government Inspite of the fact that we have been telling the Government that as far as possible in regard to such an important Bill an effort should be made to accommodate the majority opinion the Government have adopted this important Clause,

which my party feels is quite unjustified Therefore my party stage a walk out

(The members of the U P P Party led by Shri G Rajaram then left the Assembly Chambers)

Shri V D Deshpande On behalf of the P D F I wish to state that we assert that a majority of the members of this House are against this particular provision Despite that party whip has been used and a section of the Congressmen who really feel on the same lines as we have been forced to vote for the clause In view of this we see no reason why we should participate in the voting of other amendments We leave it to the good will of the Treasury Benches whether to adopt the amendment or not But to register our protest against the attitude of Government we wish to stage a walk-out

(The members of the P D F Party led by Shri V D Deshpande then left the Assembly Chambers)

Mr Speaker I shall now put the amendment of Shri Gopalrao to vote The question is

In line 9 of sub-section (1) of Section 4 of the Act proposed to be substituted by the clause for the word fifty substitute the word 'twenty five'

The motion was negatived

Mr Speaker There is another amendment by Shri Gopal rao to the amendment of Shri B Ramakrishna Rao which I shall put to vote The question is

(1) " In sub clause 2 of Clause 4 proposed to be amended by Shri B Ramakrishna Rao the table of the acreage be amended as follows namely

(*i*) In para (*a*) for the figure '6' substitute 4
In Para (*b*) for the figure 9' substitute 6

(*ii*) In para (*a*) for the figure '24 substitute 16
In para (*a*) for the figure 36' substitute 24
In para (*b*) for he figure 48 substitute 32
In para (*b*) for the figure 72 substitute '48

(2) "(*a*) In line 1 of the Proviso, delete the words General or'

(*b*) In line 5 of the Proviso for the words fifty substitute the word 'twenty five'

The motion was negatived

Mr Speaker I shall now put the amendment of Shri B Ramakrishna Rao to vote The question is

For sub section (2) of section 4 of the Act proposed to be substituted by the clause substitute the following namely—

(2) The Government shall determine the extent of land which shall be regarded as a family holding for each class in each kind of soil in all the local areas which may be determined for the State subject to the limits specified below shall notify in the Jarida the local areas and the extents so determined not later than six months from the date on which the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Act 1953 comes into force and shall lay a copy of the Notification before the Legislative Assembly if it is in session and if it is not in session when it next re assembles

Limits

(1) Wet land - Single crop each year all kind of soils

(*a*) Classification of 8 annas or above	6 acres
(*b*) All other classes	9

(2) Dry land

(*a*) B C or laterite soils	
(*i*) Class I with soil classification of 8 annas or above	24 acres
(*ii*) All other classes	36 ,
(*b*) Chalka soils	
(*i*) Class I with soil classification of 8 annas or above	48 acres
(*ii*) All other classes	72

Provided that the Government may by general or special order direct that the limits of the Family Holdings specified in this sub section shall for any local area be varied if the Government is satisfied that such variation is necessary or expedient for ensuring that the value of produce after deducting fifty per cent therefrom as cost of cultivation is Rs 800

The motion was adopted

Mr Speaker Amendment No 3 The quest on is

For sub section (1) of section 4 of the Act pioposed to be substituted by the clause substitute the follo ving neamely—

(1) Subject to and in accoidance with the piovisions of this Section the Government may deteimine in the mannei prescribed for all oi any class of land in any local aiea the aiea of a family holding being the area which in the opinion of the Goveinment an average family that is to say a family of 5 persons including the agricultu ist himself can cultivate personally according to the local conditions with the pievailing practices of tillage and such assistance as is customary in agii cultural opeiations as plough unit o a woik unit and which will yield annually pioduce the value of which aftei deducting the cost of cultivation but not the value of the labour cont i buted by the family is Rs 800/ at the price levels prevailing at the time of determination

The motion was negatived

Mr Speaker Amendment No 4 has alieady been put to vote Amendment No 5 The question is

(*a*) In sub section (1) of Section 4 of the Act proposed to be substituted by the clause foi the poition beginning with the word yield in line 8 and ending with the woid deteimination in line 11 substitute the following namely— not exceed an area the land ievenue assessment of which is O S Rs 32 in the cas of dry lands and Rs 50/ in the case of wet lands

Explanation For the purpose of this section the revenue assessment of wet lands will be deemed Rs 10/ per acre

(*b*) Omit sub section (2) of Section 4 along with the pio viso proposed to be substituted by the clause and add the follow ing proviso to sub section (1) namely —

Provided that the Goveinment may by general or special order direct that the limits of the family holding specified in this sub section shall for any local aiea be varied if the Govern ment is satisfied that such variation is necessaiy or expedient but in no case shall exceed the aiea the land revenue assessment of which is Rs 40/ in the case of dry lands and Rs 60/ in the case of othei lands

(*c*) Renumber consequentially sub section (3) as sub section (2)

The motion was negatived

Shrimathi J Rajamani Devi (Sirsilla Reserved) I beg leave of the House to withdraw my amendment

The amendment was by leave of the House withdrawn

Shri V B Raju Mr Speaker Sir With regard to Shri L N Reddy s amendment (No 7) the second part of amendment should not be put to vote in view of the fact that Shri B Ramakrishna Rao s amendment to sub section (2) of Section 4 of the Act has been accepted Only Shri L N Reddy s first the amendment has to be put to vote

Mr Speaker Yes I shall put his first the amendment to vote The second one need not be put to vote as the House has already accepted the amendment moved by Shri B Ramakrishna Rao The question is

For sub section (1) of Section 4 of the Act proposed to be substituted by the clause substitute the following namely—

4 (1) Subject to and in accordance with the provisions of this section the Government may determine in the manner prescribed for all or any class of land in any local area the areaof a family holding being the area which in the opinion of the Government an average family that is to say a family of 5 persons including the agriculturist himself can cultivate personally according to the local conditions with the prevailing practice of tillage and with such assistance as is customary in agricultural operations as a plough unit or work unit

The motion was negatived

Mr Speaker Similarly I shall put the first part of the amendment of Shri Kondal Reddy (Amendment No 8) to vote The second one need not be put to vote The question is

In sub section (1) of Section 4 of the Act proposed to be sub stituted by the clause in lines 9 and 10 omit the words after deducting fifty per cent there from as cost of cultivation and in line 10 for the figure ' 800 substitute the figure 1200

The motion was negatived

Mr Speaker The question is

For sub section (2) of section 4 of the Act proposed to be substituted by the clause substitute the following namely—

6 (2) The family holding determined under sub section (1) shall be an area of land whose land revenue shall not exceed

O S Rs 30/ in the case of dry land and O S Rs 45/ in the case of wet lands

Provided that the assessment of land ievenue in the case of vet lands foi the purpose of this section shall not be deemed to be more than O S Rs 10/ per acie for single crop and and Rs 15/ per acre for double crop

Explanation — In the formei non Diwani areas which have not yet been settled or i e settled the lnd ieven ie shall be calcul ated as per the average land revenue prevailing in the adjoinii g Diwani aieas

The motion was negatived

Mr Speaker Ame idments Nos 10 and 11 of Shii K Ven kataramarao and Shri G Sreeramulu also peitain to sub section (2) of Section 4 of the Act and they too need not be put to vote as the House has accepted Shii B Ramakrishna Rao s amendment

The question is

Clause 4 as amended stand part of the Bill

The motion was adopted already

Clause 4 as amended was added to the Bill

The House then adjourned till Half Past Two of the Clock on Monday the 21st December 1953